

حصہ اول

تَسْهِيلُ الْإِنْشَاءِ

شرح

مُعَلِّمُ الْإِنْشَاءِ

تالیف

مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی

اُستاد دارالعلوم محمودیہ صادق آباد

مُعَلِّمُ الْإِنْشَاءِ کی پوری ۱۳۵ تمرینات، طویل تدریسی
تجربات اور فنی قواعد کی روشنی میں حل کی گئی ہیں۔

ناشر

کتاب خانہ مجید، ملتان

ختم نبوت ﷺ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "اردو بکس" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- ❖ گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی و غیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- ❖ گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- ❖ کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کارروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ❖ ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- ❖ اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔
- ❖ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخ رسول، گستاخ امہات المؤمنین، گستاخ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر

صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا

ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں

ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جو ان کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

❖ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے فری آف کاسٹ وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر

لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔

❖ عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔

❖ لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفیکیشن ضروری ہے۔

❖ اردو کتب / عمران سیریز یا سٹیڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے

مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے توریوو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا

جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0333-8033313

راؤ ایاز

پاکستان پائمنڈ ہاؤس

0343-7008883

پاکستان زندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

0306-7163117

محمد سلمان سلیم

پاکستان زندہ باد

حصہ اول

تَسْهِيلُ الْإِنْشَاءِ

شرح

مُعَلِّمُ الْإِنْشَاءِ

تالیف

مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی

اُستاذ دارالعلوم محمودیہ صادق آباد

مُعَلِّمُ الْإِنْشَاءِ کی پوری ۱۳۵ تمرینات، طویل تدریسی
تجربات اور فنی قواعد کی روشنی میں حل کی گئی ہیں۔

ناشر

کتاب خانہ مجید بی، ملتان

حقوق اشاعت بحق ناشر محفوظ

نام کتاب _____ تیسیل الانشاء
 مؤلف _____ مفتی محمد ابراہیم
 کتابت _____ حافظ گلزار احمد
 طبع اول _____ اگست ۱۹۹۹ء
 طباعت _____ حنیف پرنٹنگ پریس ملتان

ملنے کے لئے

- ۱۔ مکتبہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ۲۔ مکتبہ سید احمد شہید رح، اردو بازار، لاہور
- ۳۔ مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار لاہور
- ۴۔ مکتبہ حقانیت، ملتان

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۰	مشق نمبر (۲۲)	۵	پیش لفظ
۲۱	مشق نمبر (۲۳-۲۵)	۸	مشق نمبر (۱)
۲۲	مشق نمبر (۲۶)	۹	مشق نمبر (۲-۳)
۲۳	مشق نمبر (۲۷)	۱۰	مشق نمبر (۳-۵)
۲۴	مشق نمبر (۲۸-۲۹)	۱۱	مشق نمبر (۶-۷-۸)
۲۶	مشق نمبر (۵۰-۵۱)	۱۲	مشق نمبر (۹-۱۰)
۲۷	مشق نمبر (۵۲)	۱۳	مشق نمبر (۱۱-۱۲-۱۳)
۲۸	مشق نمبر (۵۳)	۱۴	مشق نمبر (۱۳-۱۵)
۲۹	مشق نمبر (۵۳-۵۵)	۱۵	مشق نمبر (۱۶)
۳۰	مشق نمبر (۵۶)	۱۷	مشق نمبر (۱۷)
۳۱	مشق نمبر (۵۷)	۱۸	مشق نمبر (۱۸-۱۹)
۳۲	مشق نمبر (۵۸-۵۹)	۱۹	مشق نمبر (۲۰-۲۱-۲۲)
۳۳	مشق نمبر (۶۰)	۲۰	مشق نمبر (۲۳-۲۴)
۳۴	مشق نمبر (۶۱-۶۲)	۲۱	مشق نمبر (۲۵-۲۶)
۳۵	مشق نمبر (۶۳)	۲۲	مشق نمبر (۲۷-۲۸)
۳۶	مشق نمبر (۶۳-۶۵)	۲۳	مشق نمبر (۲۹-۳۰)
۳۷	مشق نمبر (۶۶)	۲۴	مشق نمبر (۳۱)
۳۸	مشق نمبر (۶۷)	۲۵	مشق نمبر (۳۲-۳۳)
۳۹	مشق نمبر (۶۸)	۲۶	مشق نمبر (۳۳-۳۵)
۴۰	مشق نمبر (۶۹)	۲۷	مشق نمبر (۳۶-۳۸)
۴۱	مشق نمبر (۷۰)	۲۸	مشق نمبر (۳۹-۴۰)
۴۲		۲۹	مشق نمبر (۴۱-۴۲)

۷۹	مشق نمبر (۱۰۸)	۵۳	مشق نمبر (۷۲-۷۱)
۸۰	مشق نمبر (۱۰۹)	۵۴	مشق نمبر (۷۳)
۸۱	مشق نمبر (۱۱۰-۱۱۱)	۵۵	مشق نمبر (۷۴-۷۵)
۸۲	مشق نمبر (۱۱۲)	۵۶	مشق نمبر (۷۶)
۵۳	مشق نمبر ۱۱۳	۵۷	مشق نمبر (۷۷-۷۸)
۸۴	مشق نمبر ۱۱۴	۵۸	مشق نمبر (۷۹)
۸۵	مشق نمبر ۱۱۵-۱۱۶	۵۹	مشق نمبر (۸۰-۸۱)
۸۶	مشق نمبر (۱۱۷-۱۱۸)	۶۰	مشق نمبر (۸۲)
۸۷	مشق نمبر ۱۱۹	۶۱	مشق نمبر (۸۳-۸۴)
۸۸	مشق نمبر ۱۲۰	۶۲	مشق نمبر (۸۵)
۸۹	مشق نمبر (۱۲۱-۱۲۲)	۶۳	مشق نمبر (۸۶)
۹۰	مشق نمبر (۱۲۳)	۶۴	مشق نمبر (۸۷-۸۸)
۹۱	مشق نمبر (۱۲۴)	۶۵	مشق نمبر (۸۹)
۹۲	مشق نمبر (۱۲۵)	۶۶	مشق نمبر (۹۰-۹۱)
۹۳	مشق نمبر (۱۲۶-۱۲۷)	۶۷	مشق نمبر (۹۲)
۹۴	مشق نمبر (۱۲۸)	۶۸	مشق نمبر (۹۳-۹۴)
۹۵	مشق نمبر (۱۲۹-۱۳۰)	۶۹	مشق نمبر ۹۵
۹۶	مشق نمبر (۱۳۱)	۷۰	مشق نمبر ۹۶
۹۷	مشق نمبر (۱۳۲)	۷۱	مشق نمبر (۹۷-۹۸)
۹۸	مشق نمبر (۱۳۳)	۷۲	مشق نمبر (۹۹-۱۰۰)
۹۹	مشق نمبر (۱۳۴)	۷۳	مشق نمبر (۱۰۱-۱۰۲)
۱۰۰	مشق نمبر (۱۳۵)	۷۴	مشق نمبر (۱۰۳)
		۷۵	مشق نمبر (۱۰۴-۱۰۵)
		۷۶	مشق نمبر ۱۰۶
		۷۷	مشق نمبر ۱۰۷
		۷۸	مشق نمبر ۱۰۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پیش لفظ

عربی زبان کی مذہبی، سیاسی، معاشرتی اور معاشی اہمیت اور فوائد کے باوجود اسے مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا ہے، اس میں شک نہیں کہ دینی مدارس کا زیادہ تر نصاب عربی زبان میں ہے اور تفسیر و فقہ، نحو و صرف، حدیث اور اصول فقہ، منطق اور فلسفہ کی زیادہ تر کتابیں عربی میں ہیں لیکن اس کے باوجود یہ بات انتہائی تعجب خیز ہے کہ زندگی کے قیمتی گیارہ بارہ سال مدارس میں گزارنے کے باوجود اکثر فضلاء عربی زبان میں بے تکلف اظہارِ مافی الضمیر نہیں کر سکتے، وہ عربی زبان کی مغلط سے مغلط علمی اور ادبی عبارتوں کو منٹوں میں حل کر لیتے ہیں مگر زندگی کے عمومی مسائل سے متعلق وہ ایک صفحہ کا مضمون گھنٹوں میں بھی نہیں لکھ سکتے۔

مگر جب مشرق وسطیٰ کے ممالک میں اہل علم کی آمد و رفت بڑھی ہے اور دہوں کے علماء اور اہل فضل و کمال سے اختلاط کے مواقع پیدا ہوئے، اس وقت سے اس کمی کو شدت سے محسوس کیا جانے لگا اور اسکے ازالہ کی بھرپور اور سنجیدہ کوشش ہو رہی ہے، ہمیں یہ اعتراف کرنے میں قطعاً کوئی حجاب نہیں کہ ندوۃ العلماء کو اس سلسلے میں اولیت کا شرف حاصل ہے، دہوں کے فضلاء نے عربی زبان کی تعلیم و تدریس کا ایک مرتب اور جامع نصاب پیش کیا ہے جس کے خاطر خواہ نتائج سامنے آ رہے ہیں۔
 ”معلم الانشاء“ کو اس نصاب میں بنیاد کی حیثیت حاصل ہے اس کتاب کے

انداز کو عام طور پر پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے۔ عظیم اسلامی اسکالر خباب سید ابو الحسن علی ندوی دامت برکاتہم کے تاثرات یقیناً اس کتاب کی افادیت کے لئے سند کا درجہ رکھتے ہیں، آپ فرماتے ہیں:-

”اس کتاب میں انشاء و ترجمہ کی تمرینات سے پہلے صرف و نحو کے ضروری قواعد بیان کر دیئے گئے ہیں جن پر انشاء و ترجمہ کی بنیاد ہے، پھر مختلف قسم کی مشقیں دی گئی ہیں، جن سے ایک طرف یہ قواعد ذہن نشین اور راسخ ہو جاتے ہیں دوسری طرف طلباء کو صحیح جملے اور عربی عبارت لکھنے کی مشق ہوتی ہے۔ دراصل قواعد کی تعلیم کا بھی یہی فطری طریقہ ہے کہ ان کو مجرد قواعد و مسائل کی صورت میں صرف طلباء کو سمجھا اور زائد نہ دیا جائے بلکہ جملوں اور عملی مثالوں کے ساتھ ان کو ذہن نشین کیا جائے اور طلباء سے عملی طور پر ان کا اجرا کرایا جائے، قواعد کو زبان سے الگ کر کے نظری طور پر سکھانا صرف متأخرین اہل عجم کی خصوصیت ہے، اہل زبان اس سے نا آشنا ہیں مشقوں میں یکسانی اور یک رنگی نہیں اور جملے خشک اور بے جان نہیں بلکہ ان میں تنوع، زندگی اور دلچسپی ہے، ان کا تعلق عموماً روزمرہ زندگی اور طلباء کی دنیا سے ہے جو اگرچہ محدود و مختصر ہے مگر متنوع اور دلچسپ ہے، ان جملوں میں ان کی ضرورت کے الفاظ اور گہرے پیش کی دنیا کے ضروریات موجود ہیں اور وہ ان کی مدد سے اپنے ماحول کا اظہار کر سکتے ہیں۔

پھر جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت اور دینی خیال نمایاں ہے بکثرت جملے قرآن و حدیث سے ماخوذ ہیں، ان جملوں اور مشقوں کے ذریعے بھی عربی مدارس نے نوخیز طلباء کے دینی احساسات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان مسلمان طلباء کی درسی کتاب ہے جس کی مستقبل میں دین کا داعی اور اسلام کا سپاہی بننا ہے اور زبان کے حصول سے ان کو کی خدمت کا کام لینا ہے۔

انہی خصوصیات کی وجہ سے یہ کتاب وفاق المدارس کے نصاب میں بھی شامل کی گئی ہے مگر یہ اعتراف کرنا پڑے گا کہ ایک بالکل نیا انداز اور نئی زبان سمجھنے کی وجہ سے بسا اوقات طلباء کو اس کی تمرینات حل کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں اور کمزور طالب علم ان مشکلات کی وجہ سے ہمت ہار بیٹھتا ہے۔

محبتِ محرم حضرت العلماء مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی نے ایسے ہی طلباء کی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمرینات کو حل کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ حق ادا کر دیا ہے۔

مفتی صاحب کب رتِ کریم نے اردو اور عربی دونوں زبانوں کے ادبی ذوق سے نوازا ہے اور اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص اس ذوق کو ضرور محسوس کرے گا۔

اس تسہیل کی افادیت کے باوجود ہم ہر صلاحیت طالب علم سے یہی گزارش کرینگے کہ وہ اصل کتاب پر ہی انحصار کرے کیونکہ عربی زبان کا ذوق اور بول چال کی صلاحیت اسی سے پیدا ہوگی، یہاں بھی یہ عرض کرنا چلوں کہ معلم الانشاء کی ایک شرح اس سے قبل لکھی جا چکی ہے مگر اس میں ایک تو اغلاط کی بھرمار ہے، دوسری کمزوری اس میں فنی اور ادبی قواعد کا بعض جگہ خیال نہ رکھنے کی بھی ہے جبکہ تسہیل الانشاء میں آپ کو اس قسم کی کمزوری اور خرابی نہیں ملے گی۔ انشاء اللہ قارئین کو حضرت مفتی صاحب کے قلم سے بہت جلد معلم الانشاء کے حصہ دوم کی تسہیل بھی میسر آجائے گی جس پر وہ کام شروع فرما چکے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مفتی صاحب کو مزید علمی نوادرات پیش کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔

نوٹ: محض حضرت مفتی صاحب کے اصرار پر یہ چند سطور نہایت عجلت میں لکھ دیں ورنہ راقم اپنے آپ کو اس کا اہل ہرگز نہیں سمجھتا۔

محتاج دعا

محمد اسلم شیخوپوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی تمیز کرو۔

۱۔ الطَّيْرُ يَطِيرُ فِي الْهَوَاءِ (پرنده اڑتا ہے ہوا میں)

الطَّيْرُ۔ اسم۔ يَطِيرُ۔ فعل۔ فِي۔ حرف۔ الْهَوَاءِ۔ اسم

۲۔ السَّمَاءُ يَعْيشُ فِي الْمَاءِ (مچھلی زندگی گزارتی ہے پانی میں)

السَّمَاءُ۔ اسم۔ يَعْيشُ۔ فعل۔ فِي۔ حرف۔ الْمَاءِ۔ اسم

۳۔ الْعَصْفُورُ يَتَغَرَّدُ عَلَى الشَّجَرَةِ (چڑیا چھپاتی ہے درخت پر)

الْعَصْفُورُ۔ اسم۔ يَتَغَرَّدُ۔ فعل۔ عَلَى۔ حرف۔ الشَّجَرَةِ۔ اسم

۴۔ إِنَّ السَّفِينَةَ تَجْرِي عَلَى الْمَاءِ (بیشک کشتی چلتی ہے پانی پر)

إِنَّ۔ حرف۔ السَّفِينَةُ۔ اسم۔ تَجْرِي۔ فعل۔ عَلَى۔ حرف۔ الْمَاءِ۔ اسم

۵۔ يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ (اترتی ہے بارش آسمان سے)

يَنْزِلُ۔ فعل۔ الْمَطَرُ۔ اسم۔ مِنْ۔ حرف۔ السَّمَاءِ۔ اسم

۶۔ سَافَرَ عَلَيَّ إِلَى دِهْلِي (سفر کیا علی نے دہلی کی طرف)

سَافَرَ۔ فعل۔ عَلَيَّ۔ اسم۔ إِلَى۔ حرف۔ دِهْلِي۔ اسم

۷۔ تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ (میں نے وضو کیا ٹھنڈے پانی کے ساتھ)

تَوَضَّأْتُ۔ فعل۔ بِالْمَاءِ۔ اسم۔ الْبَارِدِ۔ اسم

۸۔ صَدَّتْ الطُّيُورُ بِالْبَنْدِقِيَّةِ (میں نے شکار کیا پرندوں کا بندوں کے ساتھ)

صَدَّتْ۔ فعل۔ الطُّيُورُ۔ اسم۔ بِالْبَنْدِقِيَّةِ۔ اسم

۹۔ حَفِظْتُ التَّلْمِيذَ الدَّارِسَ (یاد کیا طالب علم نے سبق)

حَفِظْتُ۔ فعل۔ التَّلْمِيذُ۔ اسم۔ الدَّارِسُ۔ اسم

۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے)
اِنَّ حرف اللہ اسم۔ عَلٰی حرف۔ كُلُّ اسم۔ شَيْءُ اسم۔ قَدِيْرٌ اسم۔

مشق (۲)

- | | | | |
|-------------------|-----------------|----------------|----------------|
| ۱۔ قلم | ۲۔ کتاب | ۳۔ ایک کاپی | ۴۔ کچھ روشنائی |
| ۵۔ ایک پنسل | ۶۔ دو بات | ۷۔ تختہ سیاہ | ۸۔ باغ |
| ۹۔ درخت | ۱۰۔ ایک ٹہنی | ۱۱۔ کاغذ / پتا | ۱۲۔ پھول |
| ۱۳۔ پھل | ۱۴۔ ایک میوہ | ۱۵۔ ایک گھر | ۱۶۔ چھت |
| ۱۷۔ دروازہ | ۱۸۔ ایک دیوار | ۱۹۔ چابی | ۲۰۔ ایک تالا |
| ۲۱۔ کھڑکی / جنکلا | ۲۲۔ باپ | ۲۳۔ بھائی | ۲۴۔ استاد |
| ۲۵۔ ایک شارد | ۲۶۔ لڑکا / بیٹا | ۲۷۔ نوکر | ۲۸۔ بیٹی |

مشق (۳)

- | | | |
|----------------------------------|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱۔ اَلْهَلَالُ / اَلْقَمَرُ | ۲۔ اَلنَّجْمُ / اَلْكَوْكَبُ | ۳۔ اَلشَّمْسُ |
| ۴۔ اَلسَّمَاءُ | ۵۔ اَلْاَرْضُ | ۶۔ اَلسَّحَابُ / اَلْغَيْمُ |
| ۷۔ اَلْهَوَاءُ / اَلرِّیْضُ | ۸۔ اَلْبَحْرُ / اَلنَّهْرُ | ۹۔ اَلجَبَلُ |
| ۱۰۔ اَلْغَابَةُ / اَلصَّخْرَاءُ | ۱۱۔ اَلنَّارُ | ۱۲۔ اَلْمَاءُ |
| ۱۳۔ اَلدُّخَانُ | ۱۴۔ اَلنُّوْمُ / اَلظُّلْمَةُ | ۱۵۔ اَلْمَطَرُ / اَلدِّدَا / اَلطَّلُ |
| ۱۶۔ اَلطَّاوِلَةُ / اَلْمَكْتَبُ | ۱۷۔ طَاوِلَةُ صَغِيْرَةٍ | ۱۸۔ كُرْسِيٌّ |
| ۱۹۔ مِئْصَدَةٌ | ۲۰۔ اَلنَّشَافَةُ / اَلْمَجَازِبُ | ۲۱۔ اَلْقَمِيْصُ |
| ۲۲۔ مِئْدَالٌ | ۲۳۔ مِئْشَفَةٌ | ۲۴۔ اَلثَّغْلُ / اَلْحِذَاءُ |

۲۵۔ قَلَسُوۡۤا

۲۶۔ السَّرَوَالُ / السَّرَاوِيلُ

۲۷۔ الْوَسَادَةُ / الْمَخْدَةُ

۲۸۔ السَّرْدَاءُ

مشق (۲)

- ① پانی ٹھنڈا ہے (مرکب تام) ② کپڑا صاف ستھرا ہے (مرکب تام)
 ③ صاف گھر (مرکب ناقص) ④ کو کا نہیں (مرکب ناقص)
 ⑤ کاش پھل (مرکب ناقص) ⑥ فرید نے پھل کھایا (مرکب تام)
 ⑦ وہ پھل جو (مرکب ناقص) ⑧ شاید نوکر (مرکب ناقص)
 ⑨ شاید طالب علم کامیاب ہو جائے (مرکب تام) ⑩ اگر تو آئے (مرکب ناقص)
 ⑪ گویا کہ کتاب (مرکب ناقص) ⑫ ستارہ چمکدا رہے (مرکب تام)
 ⑬ پھل چمکتے ہے۔ (مرکب تام) ⑭ بچی سو گئی (مرکب تام)

مشق (۵)

- ۱۔ خوبصورت باغ ۲۔ سبز بھنی ۳۔ نرم پتا / ملائم کاغذ
 ۴۔ ایک آرزو کپڑا ۵۔ ایک قیمتی قلم ۶۔ کھردری چادر
 ۷۔ موسلا دھار / زرد بارش ۸۔ گھنا، گاڑھا بادل ۹۔ ایک محنتی طالب
 ۱۰۔ سست کسان ۱۱۔ تیز رفتار ٹرین ۱۲۔ ایک سست رفتار گھوڑا
 ۱۳۔ میٹھا سیب ۱۴۔ کھٹا لیموں ۱۵۔ شاعر اقبال
 ۱۶۔ دین ستقیم / سید دین

مشق (۶)

- ۱- طائر جَمِيلُ (ایک خوبصورت پرندہ) ۲- اَلْبَابُ الْمُغْلَقُ (بند دروازہ)
- ۳- الثَّوْبُ الْجَدِيدُ (نیا کپڑا) ۴- وَلَدٌ صَالِحٌ (ایک نیک لڑکا)
- ۵- اَلْحِصَانُ السَّرِيعُ (تیز گھوڑا) ۶- اَلْفَرَّاشُ النَّاعِمُ (ایک نرم بستر)
- ۷- اَلْبَيْتُ الْكَبِيرُ (بڑا گھر) ۸- شُبَّانٌ مَفْتُوحٌ (ایک کھلی ہوئی کھڑکی)
- ۹- اَلْكِتَابُ الْبَالِي / اَلْغُلَّتْ (نئی کتاب) ۱۰- اَلْمَسْجِدُ الصَّغِيرُ (چھوٹی مسجد)

مشق (۷)

- ۱- اَلْمَاءُ الْيَارِدُ ۲- اَلْهَوَاءُ الشَّقِیُّ ۳- اَلشَّمْرُ الْحُلُوُّ
- ۴- اَلْحَبَرُ الْاَحْمَرُ ۵- اَلْمُرْسِمُ الْاَسْوَدُ ۶- طَائِرٌ جَمِیلٌ
- ۷- عَقْدٌ ثَمِینٌ ۸- اَلثَّوْرُ السَّمِیْنُ ۹- حِصَانٌ سَرِيعٌ
- ۱۰- اَلشَّارِعُ الْعَرِیفُ ۱۱- وَلَدٌ صَالِحٌ ۱۲- کِتَابٌ جَیْدٌ
- ۱۳- اَلتِّلْمِیْذُ الْمُبْتَهِمُ ۱۴- اَلْاَسْتَاذُ الشَّفِیقُ / اَلْمَعَامُ الْعُطُوفُ / اَلرَّوْفُ
- ۱۵- شَاهِدٌ اَدِیْبٌ ۱۶- النَّبِیُّ الْخَاتَمُ ۱۷- مُحَمَّدٌ اَلرَّسُوْلُ (صلی اللہ علیہ وسلم)
- ۱۸- اَلرَّسُوْلُ الصَّادِقُ

مشق (۸)

- ۱- خوبصورت باغچہ / پارک ۲- پھل دار درخت ۳- گلاب کا ایک شرح پھول
- ۴- لذیذ کھانا ۵- کچھ تازہ گوشت ۶- ایک باسی روٹی
- ۷- سفید چاندی ۸- کچا پھل ۹- ایک کھلا ہوا پھول
- ۱۰- شکفتہ پھول

- ۱۰۔ ایک پختہ پھل
۱۱۔ صاف آسان
۱۲۔ ایک خوبصورت لڑکی
۱۳۔ علم والی خدیجہ
۱۴۔ بدسلیقہ / بے وقوف حمیدہ

مشق (۹)

- ۱۔ اللَّيْلُ الْمُظْلَمُ (اندھیری رات)
۲۔ الْبَتَانُ الْحَمِيلُ (خوبصورت باغ)
۳۔ السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ (قیمتی گھڑی)
۴۔ طَائِلَةٌ صَغِيرَةٌ (ایک چھوٹی تپائی)
۵۔ كُرْسِيٌّ جَدِيدٌ (ایک عمدہ کرسی)
۶۔ السُّبُورَةُ الْمَسَاءُ (چکنار ہموار تختہ سیاہ)
۷۔ سَجِيدٌ الْعَلَامَةُ (علامہ سعید)
۸۔ الْعَقْدُ الْأَمْعُ / التَّلَافِي (چمکدار مار)
۹۔ الْمَصْبَاحُ الْمُنِيرُ (روشن چراغ)
۱۰۔ سَيَادَةُ شَرِيعَةٍ (ایک تیز رفتار موٹر)
۱۱۔ الْمَنَادَةُ الْعَالِيَةُ / الْمُرتَفَعَةُ (اُونچا مینار)
۱۲۔ الْبَقَرَةُ الصَّفْرَاءُ (زرد گائے)
۱۳۔ شَاةٌ حُلُوبٌ (ایک دودھ دینے والی بکری)
۱۴۔ فَاطِمَةُ لَيْلَةُ زَهْرَاءُ (آبِ تاب الی فاطمہ)

مشق (۱۰)

- ۱۔ النَّجْمُ الْأَمْعُ (چمکدار ستارہ)
۲۔ الْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی)
۳۔ الْهَوَاءُ النَّقِيُّ (صاف ہوا)
۴۔ الْبَقَرَةُ السَّيْنَةُ (فریہ / موٹی گائے)
۵۔ الدَّاءُ الْمُرُّ (سلیخ / کڑوی دوا)
۶۔ الْعَالَمُ الْهِنْدِيُّ (ہندی عالم)
۷۔ لَيْلَةٌ مُقَمَّرَةٌ (ایک چاندنی رات)
۸۔ فَرْسٌ بَيْضَاءُ (ایک سفید گھوڑی)
۹۔ اللَّيْلُ الْمُظْلَمُ (اندھیری رات)
۱۰۔ جُنْدِيٌّ نَشِيطٌ (ایک چُست سپاہی)
۱۱۔ الشَّجَرُ الْمُشِيدُ (پھل دار درخت)
۱۲۔ السَّرَادِيُّ الْمُظْلَةُ (سایہ دار شامیانہ)

مشق (۱۱)

۱. السَّمَاءُ الذَّرَقَاءُ
۲. الشَّمْسُ الْمَشْرِقَةُ / الْمُنِيرَةُ
۳. الْجَبَلُ الشَّامِخُ
۴. الشَّجَرُ الْمُشْمِرُ
۵. اللَّيْلُ الْبَارِدُ
۶. الزُّمَانُ الْحُلُو
۷. عُرْفَةُ / حُجْرَةٌ مُظْلِمَةٌ
۸. طَاوِلَةٌ عَالِيَةٌ
۹. الْقَمِيصُ الْأَبْيَضُ
۱۰. عَائِشَةُ الْمَعْلَمَةُ / الْمُثَقَّفَةُ
۱۱. سَاعَةٌ ثَمِينَةٌ
۱۲. الْقَلَنْسُوَّةُ السَّوْدَاءُ
۱۳. خَالِدٌ لِمُجَاهِدٍ
۱۴. حَرْبٌ دَامِيَةٌ / صِرَاعٌ دَامِيَةٌ

مشق (۱۲)

۱. خوشگوار پانی
۲. صاف ہوا
۳. چلتی نہریں / بہتے دریا
۴. دو چمکدار ستارے
۵. بلند پہاڑ
۶. راستباز / سچے مسلمان
۷. کچھ نیک لوگ
۸. ایک کھلا ہوا گلاب پھول
۹. دو محنتی طالب علم
۱۰. نیک لڑکیاں
۱۱. کچھ قیمتی قلم
۱۲. دو لمبے مینار
۱۳. بھری ہوئی دوات
۱۴. مومن ماٹیں
- ۱۵

مشق (۱۳)

۱. الْأَنْهَارُ الْمَفْتَحَةُ (کھلے ہوئے پھول / شگفتہ پھول)
۲. الْمَلَابِيسُ النَّظِيفَةُ (صاف کپڑے)
۳. عُمُودَانِ عَالِيَانِ (دو اونچے ستون)

۴۔ الْمَنْظَرُ الْمُهِيبُ / الْمُدَاهِشُ (ڈراؤنا منظر)

۵۔ الْيَلَاءُ الْقَوِيلَةُ (لمبی راتیں) ۶۔ الْبَقَرَاتُ الْجَعَاءُ / الْهَزْنَةُ (دوبلی گائیں)

۷۔ الْحَدَائِقُ الْبَهِيَّةُ / الرَّائِعَةُ (خوش منظر پارک)

۸۔ كُرْسِيَانِ جَيِّدَانِ (دو عمدہ کرسیاں) ۹۔ الْفَلَاحُونَ الْأَقْوِيَاءُ (چست کسان)

۱۰۔ التَّلْمِيذَاتُ الصَّالِحَاتُ (نیک طالبات) ۱۱۔ مُفَاحَاتِنِ حُلُوتَانِ (دو میٹھے سیب)

۱۲۔ سَلَمَانِ الْفَارِسِيِّ (حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ)

مشق (۱۴)

۱۔ السَّحَابَةُ الْمَطْرَةُ (برسنے والا بادل) ۲۔ الثَّوَرُ الْقَسِيلُ (مہم / دھیمی روشنی)

۳۔ أَوْلَادُ الْلُعُوبَانِ (دو کھیلنے والے لڑکے) ۴۔ الْأَوْلَادُ الْبَانُونَ (نیک / فرمانبردار اولاد)

۵۔ عَقْدًا مُتَلَاوِيًا (ایک چمکدار بار) ۶۔ التَّلْمِيذَاتُ الْفَائِزَتَانِ (دو کامیاب طالبات)

۷۔ الْأَشْجَارُ الْمُورِقَةُ (پتے دار درخت) ۸۔ الْجُنْدِيَانِ الْقَوِيَانِ (دو طاقتور / چست فوجی)

۹۔ الطَّلَبَةُ السَّاجِدُونَ (کامیاب طلبہ) ۱۰۔ امْرَأَتَانِ عَفِيفَتَانِ (دو پاکدامن عورتیں)

۱۱۔ النِّسَاءُ الْعَابِدَاتُ (عبادت گزار عورتیں)

۱۲۔ تَلْمِيذَاتُ مُجْتَمِعَاتٍ (چند محنتی طالبات)

مشق (۱۵)

۱۔ الْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةُ ۲۔ الْبَنَاتُ الْمُتَطَهَّاتُ / الْمُتَقَفَّاتُ

۳۔ النِّسَاءُ الْمُؤَمِّنَاتُ ۴۔ الْأُمَمَاتُ الصَّالِحَاتُ

۵۔ امْرَأَةٌ جَمِيلَةٌ ۶۔ الْوَدَدَةُ الْحَمْرَاءُ

۷۔ الْفَضْلُ الرَّائِقُ / الْهِنِيُّ ۸۔

- ۸۔ الْمُنْتَزَهَاتِ الْجَمِيلَاتِ / الْأَحْدِيقَتَانِ الْجَمِيلَتَانِ
 ۹۔ الْأَنْهَارُ الْجَارِيَاتُ / الْأَنْهَارُ الْجَارِيَةُ
 ۱۰۔ التَّجْمَانِ اللَّامِعَانِ ۱۱۔ اللَّيَالِي الْمُقِيمَةُ
 ۱۲۔ الْمَنْظَرُ الْبَهِيجُ / الْخَلَابُ ۱۳۔ أَشْجَارُ مُشِيرَةٌ
 ۱۴۔ الْغُصُونُ / الْأَغْصَانُ الْخَضِرَاءُ
 ۱۵۔ الْوُزَارَةُ الْخَائِمُونَ ۱۶۔ الْمُحَضَّرَةُ / الثَّقَافَةُ الْغَرَبِيَّةُ
 ۱۷۔ الْقَضَاءُ الْعَادِلُونَ / الْمُنْصِفُونَ
 ۱۸۔ النِّسَاءُ السَّافِرَاتُ / الْكَاشِفَاتُ
 ۱۹۔ الْأَنْشُودَةُ الْوَطَنِيَّةُ / النِّشِيدُ الْوَطَنِي -
 ۲۰۔ الْأَغَانِي الْعَذَابِيَّةُ

مشق (۱۲)

درس گاہ سے متعلق موصوف و صفت کے جملے

- ۱۔ عُرْفَةُ فَضْلِي عُرْفَةٌ فَسِيحَةٌ تَسْمَعُ عَدَدًا مَدْحُوظًا مِنْ الطَّلَبَةِ -
 (میرا کرہ جماعت ایک وسیع کرہ ہے جس میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد سمائی ہے۔)
 ۲۔ هِيَ مَبْسُوطَةٌ بِطَنَفْسِهِ نَفِيسَةٌ (اس میں ایک قیمتی قالین / فالینچہ بچایا گیا ہے)
 ۳۔ اكْسِيْمَاهَا جَمًّا لَا صَوَانًا حَدِيدِيًّا يَأْنِ مَعَ بَابِ خَشْبِي وَشَبَابِيكَ
 مَتِينَةٍ وَكُوِي مُسْتَدَيِّرَةٍ (اسے دو لوہے کی الماریوں اور ان کے علاوہ
 ایک کڑی کے دروازہ اور کئی مضبوط کھڑکیوں اور گول روشن دانوں نے رونق بخشی ہے)
 ۴۔ مَعْلَقَةٌ بِسَقْفِهَا مِدْوَحَتَانِ بَرْقِيَتَانِ -
 اس کی چھت سے دو برقی (بجلی والے) پنکھے معلق ہیں۔

۵۔ دَدْ اِخْلَهَا مُتَوَرِّ بِمَصَابِيْعٍ كَهْمُزٍ بَابِيَّةٍ۔

اور اس کا اندرونی حصہ بجلی کے بلبوں سے روشن ہے۔

۶۔ بِالْجُمْلَةِ عُرْفَةُ فَصْلِي مُرَوِّدَةٌ بِجَمِيعِ الْحَوَائِجِ / اللّٰوِازِمِ التَّعْلِيْمِيَّةِ

غرض میرا کمرہ جماعت تمام تعلیمی ضروریات سے آراستہ ہے۔

تعلیمی اشیاء سے متعلق موصوف و صفت کے جملے

۱۔ مَحْنُ زَمَلَاءِ الصَّفِّ الثَّانِي لَا يَحْتَاجُ إِلَى أَحَدٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَدَوَاتِ
الدَّرَسِيَّةِ

ہم دوسرے درجہ کے ساتھی درسی اشیاء میں کسی کے محتاج نہیں ہیں۔

۲۔ يَحْتَفِظُ كُلُّ زَمِيلٍ عِنْدَنَا بِمَحْفَظَةٍ مَتَيْنَةٍ ذَاتِ دُرَجَيْنِ وَاسِعَيْنِ۔

ہر ساتھی اپنے پاس ایک مضبوط کشادہ دو خانوں کا بستہ رکھتا ہے۔

۳۔ يَضَعُ فِيهَا كُتُبًا دَرَسِيَّةً وَكُرَارِيْسَ عَدِيدَةً مُخْتَلِفَةً الْأَحْجَامِ۔

اس میں درسی کتابیں اور مختلف سائز کی متعدد کاپیاں رکھتا ہے۔

۴۔ وَيَحْتَفِظُ أَيْضًا بِمَحْبَرَةٍ كَبِيرَةٍ لِأَشْيَاءٍ صَغِيرَةٍ۔

اور چھوٹی موٹی چیزوں کے لئے ایک بڑا قلمدان بھی رکھتا ہے۔

۵۔ فِيهَا ذَوَاتَانِ مَمْلُوءَتَانِ أَحَدَاهُمَا بِالْحَبْرِ الْأَمْرَاقِيِّ وَالْآخَرَى

بِالْحَبْرِ الْأَسْوَدِ وَقَلَمَانِ مُحَبَّرَانِ وَمُرْسَسَانِ مُخْتَلِفَا اللَّوْنِ۔

اس میں دو بھری دوائیں ہیں ایک نیلی روشنائی سے بھری ہوئی اور دوسری

سیاہ روشنائی سے بھری ہوئی اور دو روشنائی والے قلم اور دو مختلف رنگ

کی پنسلیں ہیں۔

۶۔ وَمَوْقَرَةٌ عِنْدَنَا سَبُّوْمَةٌ سَوْدَاءُ وَمِنْضَدَةٌ طَوِيلَةٌ وَطَلَاتٌ

صَغِيرَةً أَيْضًا (اور ہمارے ہاں ایک تختہ سیاہ ایک لمبا ڈیسک اور پائیاں بھی
موجود ہیں۔

دارُ الاقامہ سے متعلق موصوف و صفت کے جملے

- ۱۔ دَارُ اِقَامَتِنَا مُحْتَوِيَةٌ عَلَى مَبْنًى رَافِعٍ مَشِيدٍ
(ہمارا دار الاقامہ ایک شاندار پختہ عمارت پر مشتمل ہے)
- ۲۔ هَذَا الْمَبْنًى الْجَمِيلُ مُشْتَمِلٌ عَلَى طَابَقَيْنِ عَالِيَيْنِ
(یہ حسین عمارت دو اونچی منزلوں پر مشتمل ہے۔)
- ۳۔ كُلُّ طَابَقٍ يَتَضَمَّنُ مَقَاسًا سَوِيًّا مِنْ عُزْفٍ وَصَيْفَةٍ
ہر منزل میں پختہ کمروں کی ایک سیدھی قطار ہے۔
- ۴۔ فِي كُلِّ عُرْفَةٍ فُرُشٌ مَصْفُوفَةٌ لِلطَّلِبَةِ السَّاكِنِينَ
(ہر کمرے میں رہائش پذیر طلباء کے بستروں کی لائن ہے)
- ۵۔ الطَّابَقُ الْأَعْلَى مُخْتَصٌّ بِالطَّلِبَةِ الْكِبَارِ وَالطَّابَقُ الْأَسْفَلُ
مُخْتَصٌّ بِالطَّلِبَةِ الصَّغَارِ۔ (اوپر کی منزل بڑے طلباء کے لئے اور
پچھلی منزل چھوٹے طلباء کے لئے مخصوص ہیں۔)
- ۶۔ وَالْعُرْفَتَانِ الْوُسْطَيَتَانِ مُخْتَصَّتَانِ لِلْمُعَلِّمِينَ الْمُرَاقِبِينَ
الْمُشْرِفِينَ عَلَى الطَّلِبَةِ (اور دو درمیانی کمرے طلباء پر مقرر دو نگران
استاذوں کے لئے مخصوص ہیں۔)

مشق (۱۷)

- | | | |
|------------------|-------------------|-------------------------|
| ۱۔ چاند کی روشنی | ۲۔ رات کا اندھیرا | ۳۔ بارش کا موسم |
| ۴۔ نہر کا کنارہ | ۵۔ فطری حسن | ۶۔ اللہ تعالیٰ کی نشانی |

- ۷۔ زمین کی پیداوار ۸۔ پہاڑ کی چوٹی ۹۔ درخت کی ٹہنی
۱۰۔ پرندوں کا چھپانا ۱۱۔ محمود کا باغ ۱۲۔ غنی کا گھر
۱۳۔ مہمانوں کی تعظیم ۱۴۔ دین کی خدمت

مشق (۱۸)

- ۱۔ لَمْعَانُ الْبَرْقِ (بجلی کی چمک) ۲۔ بَابُ الْبَيْتِ (گھر کا دروازہ)
۳۔ حُرُطُومُ الْفَيْلِ (ہاتھی کی سونڈ) ۴۔ صَوْمُ رَمَضَانَ (رمضان کا روزہ)
۵۔ عَيْنَانِ الْفَرَسِ (گھوڑے کی نگاہ) ۶۔ سَقْفُ الْحُجْرَةِ (کمرے کی چھت)
۷۔ كَأْسُ الرَّجَاحِ (شیشے کا گلاس) ۸۔ الْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی)
۹۔ سَيْرُ الْقَطَامِ (ریل کی رفتار) ۱۰۔ جَنَاحُ الطَّيْرِ (پرندے کے بازو)

مشق (۱۹)

- ۱۔ لَمْعَانُ النُّجُومِ ۲۔ حَرَامَةُ الشَّمْسِ
۳۔ لَوْنُ السَّمَاءِ ۴۔ مَنَظَرُ الْبُسْتَانِ
۵۔ أَرْبَعُ / فَوْجَةُ الْأَمْرِ هَارِ ۶۔ صَيْدُ الطَّبِي / الْغَزَالِ
۷۔ لَحْمُ الْفَلْدِيرِ ۸۔ بُنْدُ قِيَّةٍ مُحْمُودِ
۹۔ سَاعَةُ الْفِضَّةِ ۱۰۔ صُنْدُوقُ الْحَدِيدِ
۱۱۔ تَقْلِيمُ الرَّسُولِ ۱۲۔ طَهَارَةُ / حُسْنُ الْخُلُقِ
۱۳۔ عَزَائِمُ الْمُؤْمِنِ ۱۴۔ غَلْبَةُ الدِّينِ
۱۵۔ رِضْوَانُ الرَّبِّ

۱۶۔ مرکب تو عینی ہے۔ ترکیب اضافی کے لئے عذوبۃ الماء آئے گا۔

مشق (۲۰)

- بچے کا ہاتھ ۲۔ ہرن کی دونوں آنکھیں ۳۔ پرندے کے دونوں بازو
 نہر کے دونوں کنارے ۵۔ کشتی کے سوار ۶۔ پہاڑوں کے باشندے
 وعدے کے سچے ۸۔ مدرسہ کے اساتذہ ۹۔ دروازہ کے دونوں کواڑ
 سائیکل کے دونوں پہیے ۱۱۔ امت کے محسن ۱۲۔ دونوں کے خدام

مشق (۲۱)

- عَيْنَا النَّظْبَىٰ (ہرن کی دو آنکھیں) ۲۔ عَقَدْنَا السَّاعَةَ (گھڑی کی دو سوئیاں)
 مَنَارَنَا الْمَسْجِدِ (مسجد کے دو مینار) ۳۔ لَا يَسُوءُ الْفَتَّاشِ الْكُتَّانِ (کھدڑ پوش)
 بَايَعُوا الصُّنُفِ (اخبار فروش) ۶۔ مَكَادِيسُ الْحُكُومَةِ (سرکاری مدارس/اسکول)
 مُهَاجِرُوا الْمَدَائِنَ (مدینہ کے مہاجر) ۸۔ سَاعَتُوا السَّيَّارَاتِ (موٹروں کے ڈرائیور)
 أَذْنَا الْفَيْلِ (ہاتھی کے دو کان) ۱۰۔ لَمَعَانُ النُّجُومِ (ستاروں کی چمک)
 سَنَانُ الرَّمِيحِ (نیزے کا پھل) ۱۲۔ مُسَافِرُوا مَكَّةَ (مکہ کے مسافر)

مشق (۲۲)

- رَأْسَةُ / بَصِيرَةُ الْمُؤْمِنِ ۲۔ نُورُ الْإِيمَانِ
 ظُلْمَةُ الْكُفْرِ ۴۔ فَهْمُ / فُطْنَةُ النَّمْلَةِ
 دَقْبَةُ الْبُعِيرِ ۶۔ سَنَّا الْفَيْلِ
 رَجُلَا النِّعَامَةِ ۸۔ ابْنَا اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 مُطِيعُوا الْوَالِدِ / بَارُوا الْآلِی. ۱۰۔ بَنَاءُ الْكَعْبَةِ

- ۱۱۔ مُسَافِرَا مَكَّةَ
۱۲۔ ذَا بُرُوَا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ
۱۳۔ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
۱۴۔ صَادِقُوا الْقَوْلِ
۱۵۔ مُكْرِمُوا الضُّيُوفِ
۱۶۔ رُسُلُ اللَّهِ
۱۷۔ مُحِبُّوَا الْوَطَنِ
۱۸۔ مُعَلِّمُوا الْأَخْلَاقِ
۱۹۔ اَعْدَاءُ / مُبْغِضُوا الدِّينِ
۲۰۔ اَعْدَاءُ / مُبْغِضُوا الدِّينِ

مشق (۲۳)

- ۱۔ سرزمین ہند کی شادابی
۲۔ محمود کی ٹوپی کا رنگ
۳۔ فاطمہ کے ہار کی قیمت
۴۔ حامد کی جراب کی بناوٹ
۵۔ احمد کے تولیے کا رنگ
۶۔ ہشام کے دونوں دستانوں کی اون
۷۔ مسعود کی کھڑاؤں کی کھڑکھڑاہٹ
۸۔ پرندے کے پر کی پھڑپھڑاہٹ
۹۔ اودھ کے امراء کی ٹیپ ٹاپ
۱۰۔ دروازیوں کے دونوں کواڑوں کی لکڑی
۱۱۔ مجاہدین کی کوشش
۱۲۔ احکام رسول کی اطاعت
۱۳۔ غلبہ اسلام کا راز

مشق (۲۲)

- ۱۔ عَظْمَةُ / حُرْمَةُ بَيْتِ اللَّهِ
۲۔ ذَاكِبُوا سَفِينَةَ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
۳. عَيْشُ سُكَّانِ ابْسَادِيَّةٍ / حَيَاةُ الْقَرَوِيَّيْنِ
۴. اَجْرَاءُ مَنَاصِرِ الْهِنْدِ / عُمَالُ مُعَامِلِ الْهِنْدِ
۵. لُغَةُ مُسْلِمِي اِنْدُونِشِيَا
۶. عَدَالُ عُمَرَيْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ
۷. حُمْرَةُ الْوَرْدَةِ
۸. كَوْنُ قَلَمِ شَعِيبٍ

- ۹۔ سُرْعَةُ يَدِ الصَّانِعِ / الْمَاهِرِ
۱۰۔ مِثْنَاءُ سَاعَةِ حَسَنِ
۱۱۔ عَقْرَبًا سَاعَةِ الْجَدَارِ
۱۲۔ صَوْتُ دَقِّ / طَبْنِ الْجَدْرِ

مشق (۲۵)

- ۱۔ مرے قلم کا نب
۲۔ اس کے ڈیسک کے پائے
۳۔ تیرے چہرے کی زردی
۴۔ تم دونوں کے بیٹوں کی کشتی
۵۔ ہمارے بیٹوں کے اساتذہ
۶۔ تیری اوڑھنی / دوپٹے کا رنگ
۷۔ تم دونوں کے گنگنوں کی قیمت
۸۔ اس (عورت) کی بیٹی کی گڑیا
۹۔ تم دونوں کے شوہروں کی سیر / سیاحت
۱۰۔ ان دونوں کے گنگنوں کی قیمت
۱۱۔ تم دونوں کے شوہروں کی سیر / سیاحت
۱۲۔ ہمارے ملک کے لیڈر / رہنما
۱۳۔ ان سب عورتوں کے دلوں کی نرمی

مشق (۲۶)

- ۱۔ مَنْظَرُ بُسْتَانِي / حَدِيقَتِي
۲۔ كُرَّةُ ذَلِكَ الْوَلَدِ
۳۔ صَيِّتُ / شَهْرَةِ شَجَاعَتِهِمَا
۴۔ سَيَاحُوا بِلَادِكُمْ / وَطَنِكُمْ
۵۔ قَرِطُ أَذُنِكَ
۶۔ أَشْرُبُكَائِهِنَّ / نِيَّاحَتَهُنَّ
۷۔ صَيِّتُ / سَمْعَةٍ عَلَيْهِمْ
۸۔ مَنَاخُ بِلَادِنَا / جَوْدَدَاتِنَا
۹۔ ثَمَنُ خَلْخَالِهَا
۱۰۔ شَهَادَةُ أُمِّ وَاجِبَتِنَا
۱۱۔ تَعْلِيمُ أَوْلَادِهِمَا
۱۲۔ مَنَاخُ أَسْلَافِنَا / مَا شَرُّ شَيْئُوخِنَا

مشق (۲۷)

- ۱۔ روشن صبح
- ۲۔ سیاہ بال
- ۳۔ سپیدہ سحری / صبح کی سفیدی
- ۴۔ بالوں کی سیاہی
- ۵۔ دھبوں کی کو دیکھنا اور ان کی دور
- ۶۔ دیہات کے باشندے اور ان کی سادگی
- ۷۔ فرنگی لڑکیاں اور ان کی بے پردگی
- ۸۔ شیر کی چنگھاڑ
- ۹۔ رینگنے والا گدھا
- ۱۰۔ بہت کٹنے والا کتا اور اس کا بھونکنا
- ۱۱۔ بھوکا بٹا اور اس کا میاؤں میاؤں کرنا
- ۱۲۔ روشنائی والا قلم (فاؤنٹین پین) اور اس کا ریب
- ۱۳۔ گھڑی کی دوسوئیاں اور اس کا ڈائل
- ۱۴۔ سرکش گھوڑا اور اس کی ہنہناہٹ

مشق (۲۸)

- ۱۔ بِئَرُونُ مَزْمٍ وَمَاؤُهَا
- ۲۔ خَاتَمُ الْفِضَّةِ وَفَصُّهُ
- ۳۔ مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ وَعُلُوُّهُمَا / اِرْتِفَاعُهُمَا
- ۴۔ سُكَّانُ / أَهْلُ الْعَرَبِ وَلُغَتُهُمْ
- ۵۔ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيْرَتُهُمْ
- ۶۔ بَعْتَةُ الرَّسُولِ وَرِسَالَتُهُمْ
- ۷۔ اَلنِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ وَمَحَاسِنُهُ
- ۸۔ الْحَضَارَةُ / اَلثَّقَافَةُ الْعَرَبِيَّةُ وَمَضَارُّهَا
- ۹۔ سِيَاسَةُ الْأَنْدَلُسِ وَدَهَائِلُهَا / سِيَاسَةُ الْإِنْكِلِيزِ وَشَطَارَتُهُمْ
- ۱۰۔ ضِيَافَةُ الْعَرَبِ وَجُودُهُمْ / سَخَائَتُهُمْ
- ۱۱۔ كَمْعَانُ سَيْفِي / وَمِیْضُ حُسَامِي
- ۱۲۔ قَائِمَةُ سَيْفِكَ وَغَمْدَةُ
- ۱۳۔ دُمِيَّةُ / عُرْوَسَةُ فَاطِمَةَ وَلَبِئْهَا

- ۱۴۔ کُرَّةُ أَحْمَدَ وَدُدَّ امْتُهُ
۱۵۔ دُرَّاجَةُ مَجْمُودٍ وَعَجَلَتَا
۱۶۔ الثَّوْرَانِ السَّمِينَانِ وَخَوَاذُهُمَا
۱۷۔ بَقَرَةٌ جَمِيلَةٌ وَقَرْنَاهَا
۱۸۔ رَقَبَةُ الْبَعِيرِ وَقَوَائِمُهُ
۱۹۔ سَرَجُ حَصَانِكَ وَعِنَانُهُ رَحَامَتُهُ
۲۰۔ دَارُ إِقَامَتِنَا وَغُرْفَتُهَا
۲۱۔ سَقْفُ دَارِكَ وَجِدَارُهَا حَبْطَانُهَا

مشق (۲۹)

- ۱۔ بچہ مکرار رہا ہے
۲۔ آفتاب روشن ہے / چمک رہا ہے۔
۳۔ پانی خوشگوار ہے۔
۴۔ دو نوں ڈیک خوبصورت ہیں
۵۔ دو نوں سپاہی طاقتور ہیں۔
۶۔ قاضی انصاف کرنے والے ہیں۔
۷۔ گلاب کا پھول کھلا ہوا / شگفتہ ہے
۸۔ پتہ نرم و نازک ہے
۹۔ کمرے روشن ہیں
۱۰۔ پھول تروتازہ ہیں / کلیاں کھلی ہیں۔
۱۱۔ دو نوں باغ پھلدار ہیں۔
۱۲۔ گلاب کا پھول کھلا ہوا / شگفتہ ہے
۱۳۔ پتہ نرم و نازک ہے
۱۴۔ کمرے روشن ہیں
۱۵۔ اساتذہ بیٹھے ہیں
۱۶۔ مائیں مہربان ہیں۔
۱۷۔ رسول سچے ہیں۔

مشق (۳۰)

- ۱۔ الْقَمَرُ بَارِعٌ (چاند طلوع ہے / روشن ہے)
۲۔ النُّجُومُ مُتَلَالَةٌ / مُتَالِقَةٌ (ستارے جگمگا رہے ہیں / چمک رہے ہیں)
۳۔ الْحَدِيقَةُ مُشْمِرَةٌ (باغ پھلدار ہے)
۴۔ الشَّجَرَتَانِ شَائِكَتَانِ (دونوں درخت کانٹے دار ہیں)
۵۔ الْأَبْوَابُ مَفْتُوحَةٌ (دروازے کھلے ہیں)

- ۶۔ اَنَّمَا فِذَا مُعَلَّقَةٌ (کھڑکیاں بند ہیں)
 ۷۔ السَّمَاءُ مُتَعَيِّمَةٌ / عَائِمَةٌ (آسمان اُبر آلود ہیں)
 ۸۔ الضُّمَيَّانِ رَاحِلَانِ / مُرْتَحِلَانِ (دونوں مہمان کوچ کر رہے ہیں)
 ۹۔ اَلْبُنْتَانِ صَالِحَتَانِ (دونوں لڑکیاں نیک ہیں)
 ۱۰۔ اَلتِّلْمِذَاتُ ذَكِيَّاتُ / فَطِيئَاتُ (طالبات ذہین ہیں)
 ۱۱۔ اَلصَّبِيَّةُ نَائِمَةٌ (بچی سو رہی ہے)
 ۱۲۔ اَلْمَسَافِرُونَ قَادِمُونَ (مسافر واپس آ رہے ہیں)

مشق (۳۱)

- ۱۔ اَلْفَرَّاشُ نَاعِمٌ (بستر نرم ہے) (۲) اَلْوَدَّ دَةً بَاسِمَةٌ (گلاب کا پھول کھلا ہوا ہے)
 ۳۔ اَلْعُمُودَانِ طَوِيلَانِ (دونوں ستون لمبے ہیں)
 ۴۔ الدَّوَاتَانِ مَمْلُوءَتَانِ (دونوں دواتیں بھری ہیں)
 ۵۔ اَلْأَطْفَالُ مَسْرُورُونَ (بچے خوش ہیں)
 ۶۔ اَلْجِبَالُ شَامِخَاتُ (پہاڑ اُونچے ہیں)
 ۷۔ اَلنَّجُومُ مَثَلَالَةٌ (ستارے چمک رہے ہیں)
 ۸۔ الشَّجَرَةُ خَضْرَاءُ (درخت سرسبز ہے)
 ۹۔ اَلْبَذْتُ نَائِمَةٌ (بچی سو رہی ہے)
 ۱۰۔ اَلْفُرْقَتَانِ مُضِيْعَتَانِ (دونوں کمرے روشن ہیں)
 ۱۱۔ اَلنِّسَاءُ مُسَافِرَاتُ (عورتیں مسافر ہیں / سفر پر نکل رہی ہیں)
 ۱۲۔ اَلشُّيُوخُ مُكَرَّمُونَ (بزرگ معزز ہیں / قابل احترام ہیں)

مشق (۳۲)

- ۱- الْفَصْلُ / الطَّقْسُ دَائِقٌ
- ۲- الْأَزْهَارُ مُفْتِحَةٌ / بِاسْمَةٍ
- ۳- الْحُقُولُ خُضْرَةٌ / الْمَزَارِعُ خُضْبَةٌ
- ۴- الْأَوْرِيْقَاتُ خَضْرَاءُ / خَضْرَةٌ
- ۵- اللَّيْلُ بَارِدٌ
- ۶- الْبَرْدُ شَدِيدٌ
- ۷- الدَّرِيْعُ شَدِيدٌ
- ۸- الْعَاصِفَةُ
- ۹- النَّافِذَتَانِ مَفْتُوحَتَانِ
- ۱۰- الْأَوْدَادُ / الصَّبِيَّانِ / نَائِمُونَ
- ۱۱- الْحَارِسَانِ سَاهِرَانِ
- ۱۲- ذَيْبٌ جَائِعٌ / سَاعِبَةٌ
- ۱۳- الْهَرَّةُ عَطْشَانَةٌ / الْقِطَّةُ ظَمْآنَةٌ
- ۱۴- السَّاعَتَانِ دَاقِفَتَانِ
- ۱۵- الْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ / مُتَقَفَاتٌ
- ۱۶- الْعَمَالُ / الْأَجْرَاءُ مُسْلِمُونَ
- ۱۷- الشَّوَارِعُ / الطَّرِيقُ دَاسِعَةٌ
- ۱۸- الْحَدَاثُ عَنَاءٌ
- ۱۹- السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةٌ / غَائِمَةٌ
- ۲۰- الْمِحْطَةُ قَرِيْبَةٌ
- ۲۱- التَّلَامِيذُ مُجْتَهِدُونَ / مُجْدُونَ
- ۲۲- الْأَسَاتِذَةُ مُشْفِقُونَ / الْمُعَلِّمُونَ عَطُوفُونَ

مشق (۳۳)

- ۱- میں طالب علم ہوں۔
- ۲- آپ مقرر ہیں۔
- ۳- وہ شاعر ہے۔
- ۴- تم دونوں دوست ہو۔
- ۵- وہ دونوں عورتیں عالمہ ہیں۔
- ۶- تم دونوں عورتیں مسلمان ہو۔
- ۷- وہ عورتیں اسباز/سچی ہیں۔
- ۸- وہ رورہی ہے۔
- ۹- وہ دونوں بھائی ہیں۔
- ۱۰- تو ایک عورت غزد ہے۔
- ۱۱- وہ سب مرد مسافر ہیں۔
- ۱۲- تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔
- ۱۳- تم سب مرد مہمان ہو۔
- ۱۴- ہم سب مرد خوش ہیں۔
- ۱۵-

مشق (۳۴)

- ۱۔ اَنْتُمْ اَضْيَافَانِ ۲۔ اَنَا مُضِيْفٌ
- ۳۔ اَنْتُمْ صَالِحُونَ / مُحْسِنُونَ ۴۔ نَحْنُ صَادِقَانِ
- ۵۔ نَحْنُ مُسْلِمُونَ ۶۔ اَنْتَ صَادِقٌ
- ۷۔ هِيَ كَاذِبَةٌ ۸۔ اَنْتُمْ جَالِسَتَانِ
- ۹۔ اَنَا قَائِمَةٌ / وَاقِفَةٌ ۱۰۔ هُمَا نَائِمَتَانِ
- ۱۱۔ اَنْتُنِ مُعَلِّمَاتٌ / مُدَرِّسَاتٌ ۱۲۔ هُنَّ تَلْمِيذَاتٌ
- ۱۳۔ اَنْتُمْ اَعْيَانِ ۱۴۔ هُمَا نَجَارَانِ

مشق (۳۵)

- ۱۔ یہ باورچی خانہ ہے اور یہ کُسر کا سامان ہے ۲۔ وہ چولہا ہے اور یہ تنور ہے۔
- ۳۔ یہ باندی ہے اور یہ کُسر کا ڈھکن ہے ۴۔ وہ نواسہ ہے اور یہ کڑاہی ہے
- ۵۔ یہ دولٹے ہیں وہ ایک گھڑا ہے ۶۔ یہ دو چمچ ہیں اور وہ ایک کف گیر ہے
- ۷۔ وہ دو چھوٹے پیالے ہیں اور یہ ایک بڑا پیالہ ہے۔
- ۸۔ وہ دو بڑے پیالے ہیں اور یہ پلیٹیں ہیں۔
- ۹۔ یہ چائے کی پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں۔
- ۱۰۔ یہ ہوٹل کے باورچی ہیں اور وہ نان بائی ہے۔
- ۱۱۔ وہ قہوہ خانہ کے ملازم ہیں اور یہ باورچی ہے۔
- ۱۲۔ یہ باورچی خانہ کے برتن ہیں اور اس کا سامان ہے۔

مشق (۳۶)

- ۱۔ هَذَا قَلَمٌ وَهَذِهِ رِيشَتُهُ
 - ۲۔ هَذِهِ دَوَاةٌ / مِحْبَرَةٌ وَذَلِكَ غَطَاؤُهَا
 - ۳۔ ذَاكَ كِتَابٌ وَهَذِهِ كُرْسِيَّةٌ
 - ۴۔ تِلْكَ سُبُورَةٌ وَهَذَا الْوَحْجُ الْحَجَرُ
 - ۵۔ هَذَانِ اسْتِاذَانِ
 - ۶۔ هَاتَانِ طَالِبَتَانِ
 - ۷۔ ذَانِكَ طَالِبَانِ وَهَذَاوَالِدُهُمَا
 - ۸۔ تِلْكَ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
 - ۹۔ هَؤُلَاءِ طَلِبَةُ الصَّفِّ الثَّالِثِ
 - ۱۰۔ اُولَئِكَ مُعَلِّمُوا / اسَاتِذُهُ وَالْعُلَمَاءُ
 - ۱۱۔ اُولَئِكَ بَنَاتٌ مُسْلِمَاتٌ
 - ۱۲۔ هَؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ / مَدْرَسَاتٌ
- مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ

مشق (۳۷)

- ۱۔ محنتی طالب علم کامیاب ہے
- ۲۔ کھنڈ ڈالو کا غیر حاضر ہے۔
- ۳۔ دارالعلوم کی مسجد خوب سورت ہے
- ۴۔ مسجد کے دونوں مینار بلند ہیں۔
- ۵۔ یہ گھڑی بند ہے۔
- ۶۔ گھڑی کی دونوں سوئیاں چمک رہی ہیں۔
- ۷۔ مؤمن کو کالی دنیا گناہ اور اس سے بڑا نافر ہے۔
- ۸۔ راستہ سے تکلیف وہ چیز مہانا صدقہ ہے
- ۹۔ وہ سیاہ رنگ کی گائے دودھ دینے والی ہے۔
- ۱۰۔ یہ دونوں درخت پھل دار ہیں
- ۱۱۔ وہ اساتذہ مہربان ہیں۔

مشق (۳۸)

- ۱۔ اَوَّلُ الصَّادِقِ مُجْتَبًى / عَزِيزٌ
- ۲۔ اَللَّامِيَةُ الْمُجْتَهِدُونَ نَاجِحُونَ / فَايُزِدُونَ

- ۳۔ حَيَاةُ الْمَرْغُوطِ زَائِلٌ
 ۴۔ الْحُضَارَةُ الْغَرَبِيَّةُ لَعْنَةٌ
 ۵۔ النَّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ رَحْمَةٌ
 ۶۔ مُسْلِمُوا مِصْرَ أَغْنِيَاءُ / مُتَمَوِّلُونَ
 ۷۔ الْيَأْيَالِي الْقَمَرَةُ بِهَيْجَةٍ جَدَّابَةٌ
 ۸۔ خَالُ فَرِيدٍ طَبِيبٌ
 ۹۔ أَخَوَاتُ تَاجِرَانِ
 ۱۰۔ صَدِيقُ خَالِدٍ مَحَامِي / وَكِيلٌ
 ۱۱۔ هَذِهِ الْغُرْفَةُ / الْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ
 ۱۲۔ الثَّانِدَتَانِ / الْكُونَتَانِ مُعْلَقَتَانِ
 ۱۳۔ قَلَسْتُمْ لَكَ سَوْدَاءُ وَ قَمِيصُكَ أَبْيَضُ
 ۱۴۔ هُوَ لَاءُ الْبَنَاتِ مُسْلِمَاتٌ

مشق (۳۹)

- ۱۔ اسلام دین مستقیم ہے۔
 ۲۔ قرآن اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔
 ۳۔ بہترین راستہ انبیاء علیہم السلام کا راستہ ہے۔
 ۴۔ سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے۔
 ۵۔ حکمت و دانائی کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کا خوف ہے۔
 ۶۔ ہندوستان ایک شاداب ملک ہے۔
 ۷۔ اوپر کا ہاتھ (دینے والا) نیچے کا ہاتھ (لینے والا) سے بہتر ہے۔
 ۸۔ ارشاد ایک محنتی طالب علم ہے۔
 ۹۔ اقبال ایک اسلامی شاعر ہے۔
 ۱۰۔ یہ ایک قیمتی گھڑی ہے۔
 ۱۱۔ وہ ایک مضبوط محل ہے۔
 ۱۲۔ وہ ایماندار عورتیں ہیں۔
 ۱۳۔ یہ بچوں کی لوری ہے۔

مشق (۴۰)

- (۱)۔ الْكَذِبُ خَصْلَةٌ دَنِيَّةٌ / عَادَةٌ شَنِيعَةٌ

- ۳۔ فَاطِمَةُ بِنْتُ صَالِحَةٍ ۳۔ اَكْبَرُ رَجُلٍ مُتَمِّعٍ / فَكِهِ
- ۴۔ حَامِدٌ وَهْشَامٌ وَكَذَا اِنْ مُجْتَمِعَانِ / مُجَدَّانِ
- ۵۔ هُوَ اَوْ اَشْرَارُ / مَشَاعِبُونَ ۶۔ اَنْتُمْ بَاغُوا الصُّحُفِ / الْجَرَائِدِ
- ۷۔ اَلْكَلْبُ حَيَوَانٌ وَفِي ۸۔ السِّيَادَةُ مَرْكَبَةٌ سَرِيعَةٌ
- ۹۔ اَلْهَرَّةُ صَائِدَةٌ اَلْفَيِّزَانِ ۱۰۔ هَذَا اِنْ اِبْنًا خَالِي
- ۱۱۔ يَلِكُ بِنْتُ خَالَتِي ۱۲۔ هَذَا اِبْنُ عَمِّكَ
- ۱۳۔ ذَاكَ سَفِيرٌ بَاكِسْتَانِي ۱۴۔ هُوَ اَوْ مُمْتَلُوْا / مَنَدُ وَبَوْمَصِرَ
- ۱۵۔ هَذِهِ مَجَلَّةٌ عَرَبِيَّةٌ ۱۶۔ ذَاكَ الرَّجُلُ مُدِيرُ جَرِيدَةٍ
- ۱۷۔ هَذِهِ الْحَرَكَةُ دِينِيَّةٌ ۱۸۔ هُوَ اَوْ مَوْعِلُهُ اَمَّا رَسْتِنَا۔

مشق (۲۱)

- ۱۔ صبح روشن ہوئی۔ ۲۔ بولنے والے مرغ نے اذان دی۔
- ۳۔ ننھی فاطمہ جاگ گئی۔ ۴۔ سخت ہوا چلی۔
- ۵۔ موسلا دھار بارش برسی۔ ۶۔ طالب علم نے سبق یاد کیا۔
- ۷۔ محمود نے ایک خوبصورت پھول توڑا۔ ۸۔ فاطمہ نے ٹھنڈا پانی پیا
- ۹۔ بچے نے باسی روٹی کھائی۔ ۱۰۔ ننھے محمود نے ایک قیمتی قلم خریدا۔
- ۱۱۔ طالب علم خالد نے ایک فریب / موٹا ہرن شکار کیا۔
- ۱۲۔ اللہ تعالیٰ نے زمین اور اُونچے آسمان پر سید لکھے۔

مشق (۲۲)

- ۱۔ اَرْسَلْ / بَعَثَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ

- ۲۔ عَصَى اللَّهِ الْعِدُّ الْكَفْرُ ۳۔ اِمْتَثَلِ الْوَلَدُ الْبَاسُ الْآبَ
 ۴۔ قَدْ رَشَادُ الْتَلْمِذُ الدَّارِسَ ۵۔ فَتَحَ سَلِيمٌ الْخَادِمُ الْبَابَ
 ۶۔ قَتَلَ الْجُنْدِيُّ الشَّجَاعُ / اَلْبَاسِلُ الْاَسَدَ -
 ۷۔ نَجَحَ التِّلْمِذُ الْمُجْتَهِدُ / اَلْمَجْدُ فِي الْاِمْتَحَانِ
 ۸۔ طَبَخَتْ خَادِمَتُكُمْ طَعَامًا شَهِيًّا / لَذِيذًا
 ۹۔ اَكَلَ الضُّيُوفُ الْمُكْرِمُونَ الطَّعَامَ / تَنَادَلَ الضُّيُوفُ
 اَلْمُحْتَرَمُونَ الطَّعَامَ -
 ۱۱۔ شَكَرَ الْمُضَيَّفُ الْكَرِيمُ ۱۱۔ حَفَرَ الْاَجِيرُ الْقَوِيُّ بِئْرًا
 ۱۲۔ مَنَعَ النِّجَارُ الْمَاهِرُ كُرْسِيًّا جَدِيدًا

مشق (۲۳)

- ۱۔ ماہِ شَبانِ گزر گیا ۲۔ دو آدمیوں نے چاند دیکھا -
 ۳۔ چھوٹے بچوں نے آج روزہ رکھا - ۴۔ پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر و ثواب حاصل ہو گیا۔ انشاء اللہ تعالیٰ
 ۵۔ مسلمانوں نے نمازِ عید ادا کی - ۶۔ بہنوں نے امام کا خطبہ سنا -
 ۷۔ دولت مندوں نے پریشان حال مساکین کو کھانا کھلایا -
 ۸۔ پارک میں طلباء کا سرخ پھول کھلا ہے - ۹۔ دونوں طریقوں نے خوبصورت پھول جمع کئے -
 ۱۰۔ ملازم نے گھر کے صحن میں جھاڑو دی ۱۱۔ دونوں دوست اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے
 ۱۲۔ محنت کرنے والوں نے قیمتی انعام حاصل کئے -
 ۱۳۔ گندے لٹریچر فروش کتابوں نے نوخیز لڑکوں کے اخلاق بگاڑ دیئے۔
 ۱۴۔ کانوں نے سنا، آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا -

مشق (۲۴)

- ۱۔ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَطَلَعَ الْقَمَرُ ۲۔ أَذِنَ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ
- ۳۔ أَفْطَرَ الْمُسْلِمُونَ الصِّيَامَ
- ۴۔ تَوَمَّنَاتٌ عَائِشَةُ الْمَرْيَضَةُ بِأَلْمَاءِ الْمَارِدِ
- ۵۔ صَلَّاتِ الْأُخْتَانِ الْمَغْرِبِ ۶۔ صَامَتْ هُوَلَاءُ الْبَنَاتِ فِي رَمَضَانَ
- ۷۔ ضَاءَتْ / اتَّقَدَّتِ الشَّمْعَةُ وَابْتَعَدَتْ الظُّلْمَةُ
- ۸۔ رَكِبَ مُسَافِرٌ وَكَلَكَّتْهُ
- ۹۔ أَكَلَتِ الذِّيَابُ الصَّارِيَّةُ / الْمُفْتَرَسَةُ شَيْبَةَ الْفَلَاحِيِّنَ
- ۱۰۔ اشْتَرَى الْأَخْوَانُ كُرَّةَ قَدِيمٍ ۱۱۔ مَرِضَ ابْنًا مَحْمُودٍ
- ۱۲۔ كَثُرَتْ / إِزْدَادَتْ الْإِمْرَاضُ وَقَلَّ الْأَطِبَّاءُ الْمُخْلِصُونَ

مشق (۲۵)

- ۱۔ بیل گاڑی آئی اور پلیٹ فام پر پھیر گئی ۲۔ کبوتر اڑا اور درخت پر بیٹھ گیا
- ۳۔ محمود اپنی بندوق لے کر نکلا اور ایک ہرن کا شکار کیا۔
- ۴۔ فاطمہ نے شکار کو دیکھا اور خوش ہو گئی۔ ۵۔ بہنیں جمع ہوئیں اور انہوں نے گوشت کھایا۔
- ۶۔ دونوں بچیوں نے آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں۔
- ۷۔ میں نے دوستوں کی دعوت کی اور انہیں پیغام بھیجا
- ۸۔ دونوں ملازموں نے جلدی کی اور کھانا لے آئے۔
- ۹۔ مہمان آئے اور دسترخوان کے ارد گرد بیٹھ گئے۔
- ۱۰۔ ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھے اور ان کے ساتھ کھایا۔

- ۱۱۔ تم نے حسدِ پانی پیا اور سیر ہو گئے۔
 ۱۲۔ تو ایک عورت نے چائے بنائی اور عمدہ طریقے سے بنائی۔
 ۱۳۔ تم دونوں نے اپنے شوہروں کی ناشکری کی اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔
 ۱۴۔ تم سب عورتوں نے اللہ تعالیٰ کا کلام سنا اور رو پڑیں
 ۱۵۔ اللہ تعالیٰ نے خرید و فروخت کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا
 ۱۶۔ تو نے ایک بات یاد کی اور کئی باتیں بھلا دیں / تجھ سے اوجھل ہو گئیں۔

مشق (۲۶)

- ۱۔ تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَآمَطَتْ مَطَرًا كَثِيرًا (آسمان ابر لود ہوا اور بہت برسا)
 ۲۔ هَبَّتْ رِيحٌ عَاصِفَةٌ وَقَلَعَتْ الْأَشْجَارَ (سخت آنہی چلی اور درخت اکھاڑ دیئے)
 ۳۔ أَطْلَقَ خَالِدُ بْنُ لَبْنَدٍ قِيَّهَ وَصَادَ حَمَامَةً (خالد نے بندوق کا
 فائر کیا اور ایک کبوتری شکار کی)
 ۴۔ اشْتَرَى حَامِدًا وَمَحْمُودٌ مَرَكَبَةً وَرَكِبَا عَلَيْهَا (حامد اور
 محمود نے ایک گاڑی خریدی اور اس پر سوار ہوئے۔)
 ۵۔ غَيَّرَ ابْنَاءُ أُولَئِكَ مَلَابِسَهُمْ وَذَهَبُوا إِلَى الْمُصَلَّى (ان کے
 بیٹوں نے اپنے لباس تبدیل کئے اور عید گاہ گئے۔)
 ۶۔ حَجَّجَتِ الْبَنَاتُ الدَّقِيقُ وَطَبَخْنَ الرَّغِيفَ (لڑکیوں نے انما
 گو ڈھا اور روٹیاں پکائیں)
 ۷۔ تَوَصَّاتِ الْبَنَاتِ الْيَتَامَى وَصَلَّتَا صَلَوةَ الْفَجْرِ (دونوں لڑکیوں
 نے وضو کیا اور نمازِ فجر ادا کی۔)
 ۸۔ لَقِيَ الصِّدِّيقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَتَعَانَقَا۔ (دونوں دوست

لے اور آپس میں بجل گیر ہو گئے۔

۹۔ دَخَلَ عَلَى الْأَمِيرِ جَالٌ وَجَلَسُوا طَوِيلًا (حاکم کے پاس کچھ لوگ آئے اور دیر تک بیٹھے)

۱۰۔ مَضَتْ أَيَّامُ السُّرُورِ بِسُرْعَةٍ عَجِيبَةٍ (خوشی کے ایام عجیب تیزی سے گزر گئے۔)

مشق (۴۷)

- ۱۔ سَمِعَ حَامِدٌ بِالْأَذَانِ وَأَيَّقَظَ الْأَطْفَالَ
- ۲۔ تَسَحَّرَ الطِّفْلَانِ الصَّغِيرَانِ وَصَا مَا
- ۳۔ طَبَخَتْ هَاتَانِ الْمَرَاتَانِ الطَّعَامَ وَأَطْعَمَتَا الْمَسَاكِينَ
- ۴۔ ذَهَبْنَا إِلَى الْكَرَةِ وَنَزَعْنَا قَصْرَ النَّجَاحِ / النَّجَاحِ مَحَلَّ
- ۵۔ حَجَّ أَوْلِيَائِكَ النَّاسُ وَذَارُوا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ
- ۶۔ رَكِبْتُ تَلْمِيزًا أُمِّ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الْأَتُوبِيِّسَ وَذَهَبْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ
- ۷۔ اشْتَرَيْنَا الثَّدَاكَرَ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ
- ۸۔ تَعَلَّمْنَا قِرَاءَةَ الْعَرَبِيَّةِ ۹۔ أَدَبْتُنَّ أَوْلَادَكُنَّ
- ۱۰۔ دَعَوْتَ إِخْوَانَكَ عَلَى الشَّيْءِ
- ۱۱۔ خَطَبْتُ أَمَامَ هَؤُلَاءِ خُطْبَةً / أَلْقَيْتُ مُحَاضِرَةً بَيْنَ يَدَيْ هَؤُلَاءِ وَدَعَوْتُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ
- ۱۲۔ ذَهَبْتُ فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ إِلَى السُّوقِ وَاشْتَرَتْ دُمِيَّةً / عُرُوسَةً
- ۱۳۔ قَرَأَةَ الْقُرْآنِ وَعَمِلْتُ بِالسُّنَّةِ
- ۱۴۔ اِغْتَسَلَ خَالِدٌ وَهَشَامٌ وَغَسَلَا تَيَابَهُمَا

- ۱۵۔ خَطَبٌ تَلَامِيذُ الصَّفِّ الرَّابِعِ وَتَالُوا جَوَاسِرَ
 ۱۶۔ اَطْعَمَ الْمُسْلِمُونَ الْاَنْثِيَاءُ / الْمَتْرِفُونَ الْفُقَرَاءَ وَكَسَوْهُم مَّالِيسَ

مشق (۲۸)

- ۱۔ بچہ پھول توڑتا ہے اور اسے سونگھتا ہے ۲۔ فاطمہ بی بی سے پیار کرتی ہے اور اس سے کھیلتی ہے
- ۳۔ دونوں لڑکے فٹ بال کھیلنے میں اور خوش ہوتے ہیں۔
- ۴۔ شکاری بندوقوں سے فائر کرتے ہیں اور پرندے شکار کرتے ہیں۔
- ۵۔ دونوں لڑکیاں اپنے والدین کی خدمت کرتی ہیں اور ان کا کہا مانتی ہیں۔
- ۶۔ فرنگی لڑکیاں کپڑوں سے زیب زینت اختیار کرتی ہیں اور بے پردہ نکلتی ہیں۔
- ۷۔ تو بازار کی طرف نکلتا ہے اور اشیاء ضرورت خریدتا ہے
- ۸۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتے ہیں اور صدقات کو بڑھاتے ہیں۔
- ۹۔ کیا تم لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو فراموش کر دیتے ہو۔
- ۱۰۔ تم دونوں صبح بیدار ہوتے ہو اور باغوں کی طرف نکل جاتے ہو۔
- ۱۱۔ تو ایک عورت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتی ہے اور اس کی نعمتوں کا شکر بجالاتی ہے۔
- ۱۲۔ تم سب عورتیں اللہ کو پہچانتی ہو اور بھلائی کے کاموں میں اس سے مدد مانگتی ہو۔
- ۱۳۔ میں شریف الطبع آدمی سے محبت رکھتا ہوں اور بدخلق کو ناپسند کرتا ہوں۔
- ۱۴۔ ہم سنت کی پیروی کرتے ہیں اور دین میں غلو کو ناپسند کرتے ہیں۔

مشق (۲۹)

- ۱۔ يَلْمِزُ الْبَرَّ وَيَخْطَفُ الْاَبْصَارَ (بجلی چمکتی ہے اور آنکھیں اُچک لیتی ہیں)
- ۲۔ تَخَافُ الْبَيْتَ الْقَطْرَ وَتَهْرُبُ مِنْهُ (بجی تلی سے ڈرتی ہے اور اس سے بھاگتی ہے)

۳۔ یَنْصِبُ / یُلْقِی الصَّیَّادَانِ الشَّبْکَةَ وَیَصِیْدَانِ السَّمَكَ (دونوں شکاری جال ڈالتے ہیں اور مچھلی شکار کرتے ہیں۔)

۴۔ یُحِبُّ الْأَغْنِیَاءُ السُّعَّةَ وَیَبْذُلُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِهَا (مال دار لوگ شہرت کو پسند کرتے ہیں اور اس کے لئے اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔)

۵۔ تَعْجُنُ الْبَنَاتُ الدَّقِیْقَتَی وَتُخْزِنُ الدَّرْعِیْفَ (دونوں بچیاں آٹا گوندھتی ہیں اور روٹیاں پکاتی ہیں۔)

۶۔ تَوْقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوقِدَ وَیَطْبَخْنَ اللَّحْمَ (بچیاں چولہا جلاتی ہیں اور گوشت پکاتی ہیں۔)

۷۔ تَتَمَشَّى / تَتَجَوَّلُ فِي الْحَدِیقَةِ وَتَقْطِفُ الْأَمْرَ هَامَ (توپارک میں ٹہلتا ہے اور پھول توڑتا ہے۔)

۸۔ اَنْتَمَا شَرَكَبَانِ الدَّرَاجَةِ وَتَذْهَبَانِ الْمَدْرَسَةَ (تم دونوں سائیکل پر سوار ہوتے ہو اور مدرسہ جاتے ہو۔)

۹۔ تَذْهَبُونَ إِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُونَ السَّبَاحَةَ (تم نہر پر جاتے ہو اور تیراکی سیکھتے ہو۔)

۱۰۔ تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَتَغْسِلْنَ ثِيَابَ أَوْلَادِكُنَّ (تم سب عورتیں کھانا پکاتی ہو اور اپنے بچوں کے کپڑے دھوتی ہو)

۱۱۔ اَشْتَرَى الدَّرَاجَةَ وَأَذْكِبُ عَلَيْهَا (میں سائیکل خریدتا ہوں اور اس پر سوار ہوتا ہوں)

۱۲۔ تَخْرُجُ إِلَى الْبَسَاتِیْنِ وَتَسْتَنْزَهُ فِيْهِمَا (ہم باغوں کی طرف نکلتے ہیں اور ان میں تفریح کرتے ہیں۔)

مشق (۵۰)

- ۱- تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَغْشَى الظَّلَامُ
- ۲- ثَوَقِدُ فَاطِمَةُ الشَّمْعَةَ وَتَحْفَظُ دُرُسَهَا
- ۲- يَرْجِعُ حَامِدًا وَمَحْمُودٌ مِنَ السُّوقِ وَيَدْخُلَانِ الْبَيْتَ
- ۲- تَقُومُ فَاطِمَةُ وَهَفِيَّةٌ وَتُسَلِّمَانِ
- ۵- تَقْرَأُ النِّسَاءُ الْمُؤْمِنَاتُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلْنَ بِالسَّنَةِ
- ۶- يَكْتُبُ / يُحَرِّمُ طَلِبَةُ الصَّفِّ الْخَامِسِ مَقَالَاتٍ دَ يُلْقَوْنَ خُطَابَاتٍ / مُحَاضِرَاتٍ
- ۴- تُصَيِّعَانِ دَقَّتْ كَمَا فِي اللَّعَبِ
- ۸- تُسَاعِدُ / تُعِينُ الْفُقَرَاءَ وَتَسْتَحِقُّ الْأَجْرَ
- ۴- تَعْمَلُونَ / تَشْتَغِلُونَ فِي الْمَصْنَعِ طُولَ النَّهَارِ
- ۱۰- شَرِبَيْنِ أَوْلَادَكُنَّ
- ۱۱- تَقُومِينَ بِأَعْمَالٍ شَاقَّةٍ وَتَتَّبَعِينَ / تَتَحَمَّلِينَ النُّعَاجَ وَتُعِينِينَ
- ۱۲- أَقُومُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ / أَسْتَقِظُ مُبَكَّرًا كُلَّ يَوْمٍ
- ۱۳- يَنْطِقُ / يَتَكَلَّمُ ابْنُ فَرِيدٍ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفُصِيحَةِ / الْفُصْحَى
- ۱۴- نَعْبُدُ اللَّهَ وَنُسْتَعِينُهُ

مشق (۵۱)

- ۱- سخی / شریف آدمی اپنے مال میں بخل نہیں کرتا۔
- ۲- کہنے کی دوستی پائیدار نہیں ہوتی ۳- جلد باز لغزش / پھسلنے سے محفوظ نہیں رہتا۔

۴۔ آسمان اُپر اُودھوتا ہے اور برستا نہیں ۵۔ گزشتہ سال ہماری تجارت نفع مند نہیں تھی

۶۔ کسانوں نے اپنی زمین میں نہ ہل چلایا نہ بیج ڈالا۔

۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔

۸۔ اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

۹۔ ان لوگوں نے خدا تعالیٰ کی عظمت قدر نہ پہچانی جیسا کہ پہچانا چاہیئے تھا

۱۰۔ تم لوگوں پر ظلم کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

۱۱۔ ظالم لوگ کبھی فلاح نہ پائیں گے۔

۱۲۔ ہوائیں کشتیوں کے مخالف رخ پر چلتی ہیں۔

مشق (۵۲)

۱۔ لَا يُحِبُّ / لَا يَرْضَى اللَّهُ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ

۲۔ مَا دَخَلْتُمَا فِي الْمِعَادِ / الْمَوْعِدِ

۳۔ مَا رَجَعُ / مَا قَدِمَ إِلَيْكُمْ مِنَ الدَّهْلِ

۴۔ مَا حَفِظْتُمْ دُرُوسَكُمْ ۵۔ مَا رَكِبْتِ الْبَعِيدَ قَطُّ

۶۔ لَا تَقْضُوا مِيزَانَ الْبَاقِرِ / لَا تَسْتَيْقِظِينَ فِي الصُّبْحِ الْبَاكِرِ

۷۔ لَا تُحَافِظُ فَاِطْمَءِنَّا عَلَى كِتَابِهَا

۸۔ لَا تُضَيِّعِ الْحَسَنَةَ / الْمُبْدَاةَ أَبَدًا

۹۔ مَا رَسَبْتَ فِي امْتِحَانٍ مَّا / مَا سَقَطْتَ فِي اخْتِبَاءٍ قَطُّ

۱۰۔ لَا تُحَفِظَنَّ دُرُوسَكُمْ

۱۱۔ لَا يَتَغَيَّبُ الطَّلِبَةُ الْمُجْتَمِعُونَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ

۱۲۔ لَا يَلْعَبُ الْأَوْلَادُ الصَّالِحُونَ مَعَ الْأَشْرَارِ / الْأَوْلَادُ الْحَيَاءُ

لَا يَلَايُونَ الْأَشْرَارَ

١٢- الْمُسْلِمَاتُ لَا يُخْرَجْنَ مِنْ أَصْفَاتٍ / الْمُؤْمِنَاتُ لَأَسْتَبْرَحْنَ

١٣- لَا تُطَالِعُ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

مشق (٥٣)

١- سَأُخْطَبُ / سَأُلْقَى خُطْبَةً فِي الْعَرَبِيَّةِ -

٢- سَوْفَ يُعْطِينِي / سَيَمْنَحُنِي وَالِدِي جَائِزَةً

٣- لَا تُسَافِرُ فِي مُسَافِحَاتٍ / إِجَازَاتِ هَذِهِ السَّنَةِ إِلَى الْبَيْتِ

٤- سَيُسَافِرُ مُحَمَّدٌ وَسَالِعٌ بِالطَّائِرَةِ عَدَا

٥- سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ إِلَى الدَّهْلِيِّ بِالْقِطَارِ الْمَسَائِيِّ -

٦- سَتَسَافِرُ فَاطِمَةٌ مَعَ أُمِّهَا / سَتَسَاحِبُ فَاطِمَةُ أُمِّهَا فِي عُرْسٍ

٧- سَيُشْمِرُ بُسْتَانُكُمْ جَيِّدًا فِي هَذَا الْعَامِ

٨- سَوْفَ نَغْرِسُ فِي حَدِيقَتِنَا أَشْجَارَ الْأَنْبَةِ / الْمَانُجُوا

فِي الْعَامِ الْقَادِمِ / السَّنَةِ الْآتِيَةِ

٩- سَيَذْهَبُ جُهْدُكُمْ عَبَثًا / سَوْفَ يَذْهَبُ سَعْيُكُمْ سُدىً

١٠- سَتَنَالُونَ ثَمَرَةَ جُهْدِكُمْ / جَزَاءُ سَعْيِكُمْ

١١- الْيَوْمَ يَتَأَخَّرُ الْقِطَارُ سَاعَةً

١٢- سَتَمِصُّوْنَ / سَتَبْلُغُونَ قَبْلَ مَوْعِدِ الْقِطَارِ -

١٣- سَيَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي هَذَا الْعَامِ / سَتَشْتَدُّ الْحَرَامَةُ

فِي هَذِهِ السَّنَةِ -

١٤- سَوْفَ تَزُورِينَ الْكَعْبَةَ مَعَ وَالِدِكَ

۱- لَا يَمْنَعُ / يَنْتَهِي هُوَ لَا وَمِنْ اِعْتَدَاءِ اِتِّهَمُ
 ۱- لَا يَغْفِرُ اللهُ لِلْمُشْرِكِينَ .

مشق (۵۴)

اُكْتُبْ خُطَابًا / رِسَالَةً اِلَى دَالِدِي
 يَكُفُّ فَاطِمَةً بِدَمَاهَا
 هُوَ لَا اِبْنَاتٍ يَجْمَعُنَ اِلَا مَرْهَارَ
 تَطْبِخُ وَالِدَاتِي طَعَامًا لِي ۵- يَقْرَأُ مُحَمَّدًا اَدْرَسَهُ
 هُوَ لَا اَوْلَادٍ يَذْهَبُونَ اِلَى مَدْرَسَتِهِمْ
 الْاَحْيَانُ يَحْفَرَانِ الْبُتْرَ ۸- هَذَا التَّجَارُ يُصْنَعُ الْكُرَاسِيُّ
 يَخْطُبُ حَامِدًا فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ -
 عَائِشَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْمَجِيدُ
 تَكُنْسُ الْخَادِمَةَ الْعُجُوزُ فِي الْفَنَاءِ / السَّاحَةِ
 يَحْلُبُ خَادِمٌ مُحَمَّدًا لِبَقَرَةٍ
 تَطْبِخَانِ الْخُبْزَ / الرِّغِيْفَ
 تَخَاصِمْنِي فِي امْرِتَانِهِ / تَنَازِعْنِي فِي مَسْأَلَةِ طَبِيعِيَّةِ
 تَذْهَبُ هَذِهِ الْحَافِلَةُ اِلَى الْمُحْطَةِ
 الرُّعَاةُ يَغْتُونُ وَيَمْرَحُونَ

مشق (۵۵)

پس امتحان پر تیری کامیابی پر خوش ہوا۔

- ۲۔ موسم بہار کے ابتدائی ایام میں فصل کاٹی گئی۔
- ۳۔ محمود کے دو بیٹے زخمی ہو گئے اور ہسپتال لے جائے گئے۔
- ۴۔ مسلمانوں پر سود خوری حرام قرار دی گئی اور انھیں رشوت لینے سے منع کر دیا گیا۔
- ۵۔ مسلمانوں کی عورتوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بے پردگی سے وہ روک دی گئیں۔
- ۶۔ چوری کی پاداش میں چور کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔
- ۷۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف مبعوث کئے گئے۔
- ۸۔ فرعون کے لئے اس کی بد عملیاں مزین کی گئیں اور اسے راہِ راست سے روک دیا۔
- ۹۔ اور انہیں یہی حکم دیا گیا ہے کہ بندگی کریں اللہ تعالیٰ کی خالص کستے ہوئے اس کے لئے بندگی کو۔
- ۱۰۔ اور تم لوگوں کو بخوشی اس علم ہی دیا گیا ہے۔
- ۱۱۔ دو چور گرفتار کئے گئے اور ان کو تھانہ لے جایا گیا۔
- ۱۲۔ جب جھوٹوں سے باز پرس کی گئی تو وہ دم بخود رہ گئے۔

مشق (۵۶)

- ۱۔ اَسْتَشْهِدُ عُمَرَ الْفَارُوقَ بِبَيْدِ عَبْدٍ مَجْبُورٍ سَيِّ
- ۲۔ اَسْتَحْلِفُ عُثْمَانَ بَعْدَ عُمَرَ ضَيَّ اللَّهُ عَنْهُمَا
- ۳۔ قَتَلَ الْكِبَارِ مِنْ رُؤَسَاءِ قُرَيْشٍ فِي مَعْرَكَةِ بَدْرٍ
- ۴۔ اَضْطَهَدَ الْمُسْلِمُونَ قَبْلَ الْهَجْرَةِ وَالْخُرُوجِ اَنْفَعًا عَنِ دِيَارِهِمْ
- ۵۔ عَفَى / صَفَحَ عَنْ كَافَّةِ قُرَيْشٍ يَوْمَ الْفَتْحِ
- ۶۔ طَهَّرَ بَيْتَ اللَّهِ عَنِ الْأَصْنَامِ
- ۷۔ جَمَعَ الْقُرْآنُ فِي صَحِيفَةٍ وَاحِدَةٍ دَعَمَ إِلَى بَكْرِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ

- ۸۔ حُرِّمَتْ الْخُمُرُ فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ مِنَ الْهِجْرَةِ۔
 ۹۔ اُسْتُشْهِدَ حَمَزَةٌ فِي غَزْوَةِ أُحُدٍ
 ۱۰۔ مُنِعَتْ / حُظِرَتْ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ مِنَ التِّيَاحَةِ
 ۱۱۔ سُرِقَتْ دَرَجَتِي فِي الْبَارِحَةِ وَمَاقِضٌ عَلَى السَّارِقِ
 ۱۲۔ أُمِرْتُ هُوَلَاءِ الْيَمَنَاتُ بِالْحِجَابِ وَمُنِعْنَ عَنِ الْخُرُوجِ
 إِلَى السُّوقِ
 ۱۳۔ اُمِرَ الْقَائِلَانِ بِالْأَعْدَامِ وَأُعِدَّ مَا / بِالسُّنْقِ وَشُنِقَا
 ۱۴۔ طَلِبَ طَلِبَةُ الصَّفِّ الثَّانِي وَسُئِلُوا

مشق (۵۷)

- ۱۔ مؤمن ایک سوراخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا۔
- ۲۔ عظمت / بزرگی قربانی سے کبھی حاصل کی جاسکتی ہے
- ۳۔ دوست مصیبت کے وقت پرکھا جاتا ہے۔
- ۴۔ آدمی کی صلاحیتوں کا حُسنِ انتخاب سے پتہ لگایا جاتا ہے۔
- ۵۔ دوکانیں دس بجے کھولی جاتی ہیں۔
- ۶۔ گرمی کی چھٹیوں کے لئے اسکول مٹی میں بند کئے جاتے ہیں۔
- ۷۔ گندم موسمِ خزاں میں بوٹی جاتی ہے اور موسمِ بہار میں کاٹی جاتی ہے۔
- ۸۔ جوتے چمڑے سے تیار کئے جاتے ہیں ۹۔ گندم چکی میں پیسی جاتی ہے۔
- ۱۰۔ خطوط / کتابیں عنقریب ہوائی جہاز کے ذریعے ارسال کی جائیں گی۔
- ۱۱۔ آپکے والد کی عزت کی جاتی ہے وہ جہاں اتریں اور جہاں جائیں۔
- ۱۲۔ مجاہد (راہِ خدا میں) لڑتے ہیں تو قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں۔

مشق (۵۸)

- ۱۔ یَعْرِفُ الشَّجَرُ بِشَمَرِهِ ۲۔ یَعْرِفُ الذُّرُّ بِسَيْرَتِهِ / یَسْلُوكِهِ
- ۳۔ یَرْمَعُ الْقُطْنُ فِي مِصْرَ ۴۔ یَزْعُ الْخَرْدَلُ فِي هَذِهِ الْمَرْمَةِ
- ۵۔ یُرَوِّی بُسْتَانِی بِمَاءِ النَّهْرِ
- ۶۔ یُوْكَلُ الْخُبْزُ فِي أَكْثَرِ / مُعْظَمِ مَقَاطِعَاتِ الْهِنْدِ
- ۷۔ یَتَكَلَّمُ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَقْطَارِ / الدُّوَلِ وَتَتَمُّهُ
- ۸۔ یُنَسَّجُ نِیَابُ الْحَرِيرِ فِي بَنَارِسَ -
- ۹۔ تَصْنَعُ الدَّوَالِیْبُ / الْخِزَانَاتُ مِنَ السَّاسِیْمِ وَالسَّاجِ
- ۱۰۔ یُحَاسِبُ كُلُّ امْرِئٍ یَوْمَ الْقِيَمَةِ
- ۱۱۔ یُجْزَى الْمُحْسِنُونَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَالْمَسِيئُونَ بِسَيِّئَاتِهِمْ /
- یُكَافَوُ الْخِيَارُ بِخَيْرِهِمْ وَالشَّرَارُ بِشَرِّهِمْ -
- ۱۲۔ یُعَاقَبُ / یُعَذَّبُ الْمُجْرِمُونَ بِجُرْمِهِمْ
- ۱۳۔ سَوْفَ تُعْقَدُ / تُقَامُ حَفْلَةٌ فِي مَدَارِ سِتِنَا
- ۱۴۔ تَوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ النَّاجِحِينَ

مشق (۵۹)

- ۱۔ ایک ہفتہ پیشتر میں نے آپ کا خط وصول کیا تھا۔
- ۲۔ میں نے تجھے بمبئی شہر میں دیکھا تھا۔
- ۳۔ ہم نے گزشتہ سال بیت اللہ کی زیارت کی۔
- ۴۔ دونوں میدان جنگ میں زخمی کئے گئے تھے۔

۵۔ بہت دشمن مارے گئے تھے۔

۶۔ تم سب عورتیں اپنے والد کے انتقال پر غم ناک ہوئی تھیں۔

۷۔ تو نے مجھے نہ پہچانا تھا لیکن میں نے تجھے پہچان لیا تھا۔

۸۔ ہم جنگل کی طرف نکلے تھے اور ہم نے پرندے شکار کئے تھے۔

۹۔ تم اپنے گھروں سے بے گھر کئے گئے تھے اور اپنے اموال سے محروم کئے گئے تھے۔

۱۰۔ درجہ اولیٰ کے طلبہ میں کسی کو سزا نہ دی گئی تھی۔

۱۱۔ تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہ کئے تھے اس لئے پٹائی کی گئی۔

۱۲۔ تم سب عورتیں عید الفطر کے روز عید گاہ گئی تھیں۔

مشق (۶۰)

۱۔ كُنْتُ قَرَأْتُ مَقَالَتَكَ

۲۔ كُنْتُ أَدْسَلْتُ إِلَيْكَ خَطَابًا فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي

۳۔ مَا كُنْتُمْ زُرْتُمْ «الَسَّاجِ محل» قَبْلَ ذَلِكَ

۴۔ مَا كُنَّا ذَهَبْنَا إِلَى الْبَيْتِ فِي الْإِحَاذَاتِ

۵۔ كُنْتُ لِقِيَّتِكَ فِي الْعَامِ الْمَاضِي أَيْضًا

۶۔ مَا كُنَّا عَرَفَانِي

۷۔ كُنْتُمْ أَحْتَفَيْتُمْ بِي قَدَارْتُمُونِي قَدَارًا

۸۔ كَانَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ مَعِيَ إِلَى السُّوقِ آمِسَ

۹۔ كَانَتْ إِشْتَرَتْ عُرُوسَةً لَهَا

۱۰۔ كُنْتُ سَمِعْتُ خُطْبَتِي ۱۔ كُنْتُ دَعَوْتُهُمْ إِلَى الْخَيْرِ

۱۲۔ كَانُوا قَدْ اسْتَيْقِظُوا قَبْلَ الْأَذَانِ

۱۳۔ کُنْتُمْ دُعَيْتُمْ عَلَى الطَّعَامِ أُمْسٍ۔

۱۴۔ کَانَتْ صَلَاتُ صَلَوَةِ الْعِيدِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فِي الْعَاوِ السَّالِفِ۔

مشق (۶۱)

- ۱۔ میں صبح بیدار ہونا تھا اور قرآن مجید کی تلاوت کرتا تھا۔
- ۲۔ میں ٹہنیوں پر پرندوں کی چھپا ہٹ سنا تھا۔
- ۳۔ میرے ساتھ دو دیہاتی آدمی رہتے تھے۔
- ۴۔ وہ دونوں ایک فیکٹری میں کام کرتے تھے اور میں ایک کالج میں پڑھتا تھا۔
- ۵۔ ایک دیہاتی اپنی زمین میں ہل چلاتا تھا اور گاتا تھا۔
- ۶۔ ہم باغ کی طرف نکلتے تھے اور ہوا خوری کرتے تھے۔
- ۷۔ میری والدہ میرے پیڑوں کی گٹھائی کرتی (سلائی کرتی) اور میرے لئے کھانا پکاتی تھی۔
- ۸۔ میری دو بہنیں مدرسہ میں جاتیں اور تعلیم حاصل کرتی تھیں۔
- ۹۔ لڑکیاں پھول توڑتی تھیں اور خوش ہوتی تھیں۔
- ۱۰۔ وہ سب عورتیں پردہ کی اوٹ میں تقریر سنتی تھیں۔
- ۱۱۔ تو اپنے بچے پر روتی تھی اور اس کی گفتگو یاد کرتی تھی۔
- ۱۲۔ تم سب عورتیں گھر سے اٹھاتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں۔

مشق (۶۲)

- ۱۔ کُنْتُ أقدام / أجي عفي هذا البستان كل يوم للتجول / للتزود
- ۲۔ كان يسكن في هذا البيت تاجر فارسي

- ۳۔ كَانَ يَتَحَادَثُ مَعِيَ / يَتَكَلَّمُ مَعِيَ أَحْيَانًا فِي الْعَرَبِيَّةِ وَأَحْيَانًا فِي الْفَارِسِيَّةِ
 ۴۔ كَانَتْ أُخْتِي تُحِبُّنِي كَثِيرًا ۵۔ كُنَّا نَلْعَبُ مَعًا / نَلْعِبُ
 ۶۔ كَانَتْ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي عَهْدِ الْإِسْلَامِ
 ۷۔ كَانَ شَارِبُوا الْخَمْرِ يُجْلَدُونَ
 ۸۔ كَانَتْ السَّمَاءُ تُمِطُ أَمْسَ مَطَرًا غَزِيرًا
 ۹۔ كَانَتْ قَاطِمَةُ تَتْلُو الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ
 ۱۰۔ كُنْتُ تَطْبِخُ خِيْنَ الطَّعَامَ لِلضُّيُوفِ
 ۱۱۔ كَانَ يَدْرِ قُصُّ طَاوُسٍ أَمْسَ فِي هَذَا الْحَقْلِ
 ۱۲۔ كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ السَّبَاحَةَ فِي الثَّهْرِ
 ۱۳۔ كُنَّا نَنْتَظِرُكَ مِنْذُ سَاعَةٍ
 ۱۴۔ كُنْتُ تَسْمَعُنَ دَرَسَ الْقُرْآنِ

مشق (۶۳)

- ۱۔ محمود مدرسہ نہ جاتا تھا۔
 ۲۔ تم پیس نہ کھیتے تھے ۳۔ تیرا بیٹا اپنا سبق یا نہ کرتا تھا
 ۴۔ تم لوگ اس سے پہلے اچھی تیراکی نہ کرتے تھے۔
 ۵۔ اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہ پڑھتے تھے۔
 ۶۔ وہ لوگ ایک دوسرے کو منع نہ کرتے تھے اس بُرائی سے جس کا وہ ارتکاب کر رہے تھے
 ۷۔ تو اپنی سہیلیوں کے ساتھ نہ کھیلتی تھی۔
 ۸۔ تو کسی سے ہدیہ نہ تحفہ قبول نہ کرتی تھی۔

مشق (٦٢)

- ١- مَا كُنْتُ أَفْهَمُ لُغَةً بَنَغْلَةً ٢- كَانُوا لَا يَعْرِفُونَ لُغَةَ الْأَرْدُونِ
- ٣- مَا كُنْتُ رَسَبْتُ / سَقَطْتُ فِي الْإِخْتِبَارَاتِ -
- ٤- مَا كُنَّا نَظْلِمُ أَحَدًا ٥- مَا كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ مَعِيَ لِلتَّجَوُّلِ
- ٦- كَانَ عَمِّي لَا يَرْكَبُ الْقَطَارَ ٧- كَانَ خَادِمَتِي لَا تَسْرِقُ شَيْئًا
- ٨- مَا كُنْتُ بِمُجِيدٍ / مُحْسِنٍ الطَّبْعِ قَبْلَ ذَلِكَ
- ٩- مَا كَانَ وَالِدِي يَرُدُّ سَائِلًا
- ١٠- مَا كُنْتُمْ تُشَارِكُونَ حَفَلَاتِ عَرَبِيَّةٍ
- ١١- مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَقِرُ مِنْ أَحَدٍ لِنَفْسِهِ
- ١٢- مَا كَانَ يَذُوقُ طَعَامًا وَلَا يَمْدَحُهُ جَدًّا / وَلَا يُبَالِغُ فِي مَدْحِهِ

مشق (٦٥)

- ١- الْهَوَاءُ النَّقِيُّ مُفِيدًا / نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ
- ٢- السَّبَاحَةُ رِيَاضَةٌ حَسَنَةٌ / جَيِّدَةٌ
- ٣- اخْتَارَ مَرِيضَتَانِ
- ٤- مُسْلِمُوا هَذَا الْبَلَدِ مُتَرْفُونَ / مُتَنَعِمُونَ
- ٥- أَخَوَاكَ مُجْتَهِدَانِ جَدًّا / كَادِحَانِ
- ٦- كَانَ عَمِّي يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيدِ / إِدَارَةِ الْبَرِيدِ -
- ٧- قَدْ أَعْطَانِي / مَنَحَنِي وَالِدِي جَائِزَةً
- ٨- هُوَ لِأَوْلَادِهِ يَذْهَبُونَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيَلْعَبُونَ طَوْلَ النَّهَارِ

- ۹۔ قَدْ كَانَتْ هَذِهِ السَّاعَةُ وَقَفَتْ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ
 ۱۰۔ كُنَّا ذَهَبْنَا أَمْسَ إِلَى الْمُحَظَّةِ
 ۱۱۔ كَانَ قَرَوِيٌّ يُغْنِي وَيَرْعَى الْغَنَمَ
 ۱۲۔ كَانَ الصِّدِّيقَانِ يُسَافِرَانِ مَعًا / يُصَاحِبَانِ فِي السَّفَرِ
 ۱۳۔ أَكْتُبُ مَقَالَ عَرَبِيَّةً ۱۴۔ أَبْنَاتُ يَلْعَبْنَ وَيَفْرَحْنَ
 ۱۵۔ كُنْ شِمَالًا لَا تَتَعَامَرَ فَإِنْ
 ۱۶۔ سَنَذْهَبُ غَدًا إِلَى السِّيَاقِ إِلَى الدَّهْلِ

مشق (۶۶)

دارالاقامہ سے متعلق جملہ اسمیہ کے جملے

- ۱۔ دَارُ اِقَامَتِنَا عِمَارَةٌ ذَاتُ ثَلَاثَةِ اَدْوَارٍ (ہمارا دارالاقامہ ایک تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔
 ۲۔ وَكُلُّ الْاَدْوَارِ مُعْتَمَرٌ بِالطَّلِبَةِ السَّائِكِينَ (اس کی تمام منزلیں رہائش پذیر طلبہ سے پُر ہیں۔
 ۳۔ وَدَوْرَاهَا الْعُلَوِيَّانِ مُخْتَصِمَانِ بِالطَّلِبَةِ الْكِبَارِ (اس کی دونوں بالائی منزلیں بڑے طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔
 ۴۔ وَغُرَفَتَاهَا الْوُسْطَيَّتَانِ مُخْتَصِمَتَانِ بِالْاَسَاتِذَةِ (اس کے دو کمرے اساتذہ کے لئے مخصوص ہیں۔
 ۵۔ وَغُرَفَاتُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالْجُدَارَانِ الْمُجَصَّصَةِ وَالْفُرُشِ الْعَالِيَةِ وَالْمَصَابِيحِ الْكَهْرَبَائِيَّةِ (اس کے کمرے چونہ گچ دیواروں قیمتی فرش اور بجلی کے بلبوں سے مزین ہیں۔

۶۔ وَسُكَّانُهَا كُلُّهُمْ مِلَّةٌ مُّؤْمِنٌ بِكِتَابِهَا وَتَنْظِيْفُهَا (اس کے تمام رہائشی اس کی جھاڑ پھونک اور صفائی ستھرائی کے پابند ہیں۔

کمرہ سے متعلق جملہ فعلیہ کے جملے

۱۔ مَا كَانَ لَنَا مَحَلُّ السَّكَنِ فِي الْجَامِعَةِ حِينَ انْتَسَبْنَا إِلَيْهَا۔ (جب ہم جامعہ میں داخل ہوئے تھے ہماری لئے رہائش کی جگہ نہ تھی)

۲۔ فَطَالِبُنَا حَضْرَةَ الْمَدِيرِ انْشَاءَ عُرْفَةٍ لِسُكَّانَا (تو ہم نے حضرت مہتمم صاحب سے اپنے لئے رہائشی کمرہ تعمیر کرانے کی درخواست کی۔

۳۔ فَأَنْشَأَ حَضْرَتُهُ عُرْفَةً فَيَسِيحَةً تَسَعُ جَمِيعَ الزُّمَلَاءِ اسْتِجَابَةً لِطَلِبَتِنَا (تو آں جناب نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخشے ہوئے ایک ایسا وسیع کمرہ تعمیر کرا دیا جس میں ہمارے تمام ساتھیوں کے لئے رہائش کی گنجائش ہے۔

۴۔ وَقَدْ كُنَّا نَسَاهِمُ الْعُمَالِ فِي بِنَائِهَا أَيْضًا (ہم خود بھی کبھی مزدوروں کے ساتھ اس کی تعمیر میں شریک عمل ہو جاتے تھے)

۵۔ فَنَشِئَتْ عُرْفَةٌ جَمِيلَةٌ حَافِلَةٌ وَفَتْ رَغْبَتِنَا (اس طرح ہمارے حسبِ منشاء ایک حسین اور بڑا کمرہ تیار ہو گیا۔

۶۔ وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْ بِنَائِهَا فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي (اس کی تعمیر گزشتہ ہفتے مکمل ہوئی۔

۷۔ وَمَا أَدَّ خَرَابَةُ الْبِنَاءِ وَنَ وَسَعَهُمْ فِي تَشْدِيدِهَا وَتَزْيِينِهَا۔ (عماروں نے بھی اس کی تعمیر و ترمیم میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہ کیا)

۸۔ بِنِيتْ عِمَارَتُهُ بِالْأَجْرِ ثُمَّ سُقِفَتْ بِالْعَارِضَاتِ الْمَعْلُوبَةِ

الْمَتِينَةَ (اس کی عمارت پختہ اینٹوں سے بنائی گئی پھر چھتائی لوہے کے مضبوط گاڑیوں سے کی گئی)

- ۹۔ وَبَقِيَ عَمَلُ التَّيْبِيزِ قَسْبُ بَيْضٍ جِطَانُهَا عَنْ قَرِيبٍ اور اس کی سفیدی کا کام باقی ہے اب عنقریب ہی اسکی دیواروں کو چونا لیا جائیگا۔
- ۱۰۔ وَنُحِبُّ غُرْفَتَنَا الْحَبِيبَةَ بِصَمِيمٍ فَوَادِنَا وَلَا نُقْصِرُ فِي تَنْظِيفِهَا وَالتَّعَهُدِ بِهَا (ہم اپنے پیارے کمرے کو دل کی گہرائیوں سے محبوب رکھتے ہیں اور اس کی صفائی اور دیکھ بھال میں کمی کو تاہی نہیں کرتے۔)

مشق (۶۷)

- ۱۔ اور حکم کیجئے اپنے گھر والوں کو نماز کا اور خود بھی قائم رہیے اس پر
- ۲۔ جو تمہیں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ۔
- ۳۔ پورا کرو ناپ کو جب ناپ کر دو اور تو لو سیدھے ترازو۔
- ۴۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام سے کہ جاؤ طرف فرعون کے کہ اس نے سرکشی کی۔
- ۵۔ سو کہو اس سے بات نرم شاید وہ ڈرے یا سوچے۔
- ۶۔ اور کہا گیا حضرت مریم سے کہ اب کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر۔
- ۷۔ جب پہنچیں تمہارے بڑے بلوغ کو تو اجازت حاصل کریں۔
- ۸۔ تو بیٹھ کر آرام کرو اور میں بازار جاؤں
- ۹۔ تو میرے لئے ایک گاڑی کرایہ پر لے اور احمد فُشلی کو بلائے۔
- ۱۰۔ مؤمن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نور سے دیکھتا ہے۔
- ۱۱۔ مہمانوں کی عزت کرو اور ان کو اچھا ٹھکانہ دو۔

۱۲۔ تم سب عورتیں اپنے بچوں کو ادب اور دین کی تعلیم دو۔

مشق (۶۸)

۱۔ قَوْمُوا فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ / اسْتَيْقِظُوا مُبَكِّرِينَ وَادْكُرُوا

اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى .

۲۔ اِنْشُطُوا وَاشْرِكِ الْكَسَلَ الْفُتُورَ

۳۔ اِمْتَثِلْ اَمْرًا وَلِإِيكَ / اطْعِ اَبَوَيْكَ وَاکْرِمَهُمَا

۴۔ يَا فَاطِمَةُ اسْكُبِي / اصْنَعِي وَاقْعَمِي قَوْلِي

۵۔ لَتَكُنْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلِتَنْظِفِ الْاَدَايَ

۶۔ اِطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَاطْعِمْنَ الْاَوْلَادَ

۷۔ لَنَحْتَجِبَ هُوْلَاءِ الْبَنَاتُ الْاَنَ

۸۔ اِنْتَقُوا مَعْصِيَةَ اللَّهِ تَعَالَى

۹۔ صَاحِبِ الْاَخْيَارِ / جَالِسِ الصَّالِحَاءِ

۱۰۔ اِرْحَمِ الْفُقَرَاءَ وَانْصُرْهُمْ / اِرْفَقْ بِالْبُؤْسَاءِ وَسَاعِدْهُمْ

۱۱۔ اِحْفَظَا الْمَتَاعَ / حَافِظَا عَلَى الْعَقْشِ

۱۲۔ اُكْتُبُوا الْمَقَالَاتِ وَلَا خُطُبَ

۱۳۔ لَيَنْشُدْ مَحْمُودًا لِشَعْرِ وَلَيَسْمَعُ النَّاسَ

۱۴۔ لِيَجَازِدُوا الْعَدُوَّ / لِيَكُونُوا مِنَ الْعَدُوِّ عَلَى حَدٍّ

۱۵۔ اَلْتَّحَاكَ بِمَجْدِ مَلِكٍ

مشق (۶۹)

- ۱- نہ ٹھہرا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود
- ۲- شریک نہ ٹھہرا اللہ تعالیٰ کے ساتھ بیشک شریک ٹھہرانا بڑا ظلم ہے۔
- ۳- کافروں کا کہا مت ملنے اور قرآن کے ذریعے اُن کا زوردار مقابلہ کیجئے۔
- ۴- نہ بنائیے اپنا ماتھ بندھا ہوا گردن کے ساتھ
- ۵- اور نہ کھول دیں اسے پوری طرح کھول دینا۔
- ۶- نہ کھاؤ ایک دوسرے کے اموال آپس میں ناحق
- ۷- نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے۔
- ۸- مت چل زمین پر اتراتا ہوا
- ۹- نہ پیچھے پڑ اس بات کے جس کی تجھے خیر نہیں۔
- ۱۰- نہ بھید ڈھونڈھو کسی کا اور نہ غیبت کرو ایک دوسری کی۔
- ۱۱- مت گھٹا کر دو لوگوں کو ان کی اشیاء اور مت پھرو زمین میں فساد پجاتے ہوئے
- ۱۲- نہ ٹھٹھا کریں مرد مردوں سے شاید وہ بہتر ہوں ان سے
- ۱۳- نہ عیب لگاؤ ایک دوسرے کو اور نہ نام ڈالو چڑانے کو ایک دوسرے کے،
- ۱۴- تم سب عورتیں اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور مت نکلو بے پردہ ہو کر۔
- ۱۵- تو ایک مرد ہر سنی سنائی بات کو بیان نہ کر۔
- ۱۶- مت کہو ان لوگوں کے لئے جو مائے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔



مشق (٤٠)

- ١- اَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَتِهِ / وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِهِ .
- ٢- لَا تَهَآوَنُوا / لَا تُسَاهِلُوا فِي وَاجِبَاتِكُمْ
- ٣- لَا تُطِيعُوا أَحَدًا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى
- ٤- لَا تَخْشَوْا إِلَّا اللَّهَ
- ٥- اخْدُمُوا الْوَالِدَيْنِ وَلَا تَقُولُوا لَهُمَا أِفِّ
- ٦- احْسِنُوا إِلَى الْيَتَامَى / اصْنَعُوا الْمَعْرُوفَ إِلَى الْإِيْتَامِ
- ٧- سَاعِدُوا الْفُقَرَاءَ وَلَا تَطْلِمُوهُمْ
- ٨- لَا تَخْرُجَا مِنَ الْبَيْتِ فِي الظَّهِيرَةِ / وَقْتَ الْهَاجِرَةِ / الْهَجِيرِ
- ٩- يَا فَاطِمَةُ الْعَبَى بِاللُّمِيَّةِ وَلَا تُلْعَبِي بِالْبُرَاءِ / السِّكِينِ
- ١٠- اَعِذْ رَاخَاكَ / أَقْبِلْ عُدَا رَاخِيكَ
- ١١- لَا تَخْرُجَنَّ سَافِرَاتٍ / كَاشِفَاتٍ
- ١٢- لَا تَقْرَبِ الْفَوَاحِشَ
- ١٣- يَا خَالِدَ اجْلِسْ هُنَا وَلِيَدْ هَبْ مُحَمَّدٌ إِلَى السُّوقِ
- ١٤- لِيَنْصُرَ / لِيَسَاعِدُ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنَا الْمَطْلُومِينَ .
- ١٥- لَا يَتَدَخَّلْ فِي أَمْرِي / فُضِيَّتِي .
- ١٦- أَوْ قَدْ اِلْمِصْيَاخَ وَلَا تَفْتَحِ الشَّيْبَانِيَّةَ
- ١٧- لَا يَدْ هَبْ طَالِبُ فِي الظَّهِيرَةِ خَارِجَ الْمَدَارِسَةِ
- ١٨- اِعْتَادُوا الصِّدْقَ وَلَا تَكْذِبُوا أَبَدًا .
- ١٩- لَا تَذْهَبَا الْيَوْمَ إِلَى الْمُتَحَفِّ / دَارِ الْأَثَارِ

۲۰۔ لَا تَجْلِسْ هُمْنًا

مشق (۷۱)

- ۱۔ کھنڈرا لڑکا امتحان میں ناکام ہو گیا۔
- ۲۔ اس دیہاتی نے کھیتی میں اپنی حُسن کارکردگی کی بناء پر انعام حاصل کیا۔
- ۳۔ دونوں سپاہیوں نے ایک چور گرفتار کیا
- ۴۔ علی کے دونوں بھائیوں نے دہلی کا سفر کیا۔
- ۵۔ یہ دونوں لڑکے امتحان دینے سے روک دیئے گئے۔
- ۶۔ ان طلباء نے عربی زبان میں تقریر کی۔
- ۷۔ علی کی ملازمہ نے ہمارے لئے کھانا تیار کیا۔
- ۸۔ میری دونوں بہنیں قرآن مجید حفظ کر چکی ہیں۔
- ۹۔ پورپین علم اور نئی ایجادات کی بناء پر ترقی کر گئے۔
- ۱۰۔ آپ لوگ معمولی سی بات پر مجھ سے ناراض ہو گئے۔
- ۱۱۔ بچیوں نے ماحیس سے چولہا جلایا۔
- ۱۲۔ آندھیوں نے درخت اکھاڑ دیئے

مشق (۷۲)

- ۱۔ هَذَا الْوَلَدُ مُزَقٌّ / شَقَّ كِتَابَهُ ۲۔ كَأَسُّ الرُّجَاجِ انْكَسَرَ
- ۳۔ قَدَّ مَا وَالدِي تَوَرَّمَتَا
- ۴۔ هَذَا اِنْ الْخَفِيرَانِ قَادَمَا النَّهَابَيْنِ الْحَرَامِيَيْنِ
- ۵۔ اَسْتَمَا صِدًّا تَمَّا عَزَّالًا / ظَلِيًّا

- ۶۔ اُولَٰئِكَ الرُّعَمَاءُ قَدْ قُبِضَ عَلَيْهِمْ / اُلْفَىٰ عَلَيْهِمُ الْقَبْضُ
 ۷۔ التَّلَامِيذُ الْمَجْدُودُونَ يَجْحَوْنَ فِي الْاِمْتِحَانِ
 ۸۔ طَارِقُ بْنُ زِيَادٍ فَتَحَ الْاَنْدَلُسَ
 ۹۔ اَلْعَسَاكِرُ / الْجِيُوشُ الْمُسْلِمُونَ حَرَقُوا سَفْنَهُمْ
 ۱۰۔ خَالِدُ بْنُ وَلِيدٍ عَزَلَ فِي مَعْرَكَةٍ يَرْمُوكَ
 ۱۱۔ وَالِدَايَ مَزَادَ الْكَعْبَةِ فِي هَذَا الْعَامِ
 ۱۲۔ اَنْتُمُ تَاخَّرْتُمْ جَدًّا
 ۱۳۔ هُوَ لَاءِ الْبَنَاتِ مُمْسِنَ رَمَضَانَ فِي هَذَا الْعَامِ
 ۱۴۔ نَحْنُ مُنِيعْنَا / نَهَيْتَنَا عَنِ الْخُرُوجِ إِلَى السُّوقِ فِي الظَّهِيرَةِ

مشق (۷۳)

- ۱۔ انسان پڑھائی سے مستفید ہوتا ہے۔
- ۲۔ کتا گھروں اور کھیتوں کی حفاظت / نگہبانی کرتا ہے۔
- ۳۔ کسان زمین میں ہل چلاتا ہے اور اُسے سیراب کرتا ہے
- ۴۔ یہ دونوں بیسل ہل چلاتے ہیں۔
- ۵۔ یہ طلباء بُری عادتوں سے دُور رہتے ہیں۔
- ۶۔ یہ گائیں چارہ نہیں کھاتیں۔
- ۷۔ والدین اطاعت گزار بچے سے خوش ہوتے ہیں۔
- ۸۔ لوگ روزی کمانے میں مشقت جھیلتے ہیں
- ۹۔ عورتیں گھریلو کام سرانجام دیتی ہیں
- ۱۰۔ مائیں اپنی اولاد سے ہمدردی کرتی ہیں
- ۱۱۔ کشتیاں پانی پر چلتی ہیں
- ۱۲۔ تینوں بہنیں مدرسہ حاتی ہیں۔

مشق (۷۲)

- ۱۔ الشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ ۲۔ النَّجْمُ تَتَلَاأُ فِي السَّمَاءِ
- ۳۔ هَذَا إِنْ أُولَدَا إِنْ يَسْكُنَانِ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ
- ۴۔ نَحْنُ نَتَعَلَّمُ فِي دَارِ الْعُلُومِ نَدْوَةَ الْعُلَمَاءِ
- ۵۔ اِسْتَمَاتَتْ عَلَمَانِ فِي كُلِّيَّةٍ عَلَى كَرِّهِ
- ۶۔ اَطْلَبَةُ الْمُسْلِمُونَ لَا يَكْدَحُونَ / لَا يَبْذُلُونَ جُحُودَهُمْ فِي التَّعْلِيمِ
- ۷۔ هُوَ لَا يَلْعَبُ الْبَنَاتِ يَلْعَبْنَ مَعَ صَدِيقَاتِهِمْ مَعَ زَمِيلَاتِهِمْ طُولَ النَّهَارِ
- ۸۔ كَثْرَةُ الْأَكْلِ تَضُرُّ الْمِعْدَةَ
- ۹۔ الرِّيَاضَةُ تُقَوِّمُ الْأَعْصَابَ
- ۱۰۔ الْفِطْرَةُ تَهْمُزُ / تُخَدِّشُ بِأُظْفَارِهَا
- ۱۱۔ الْأَسَدُ لَا يَأْكُلُ سُورَ أَحَدٍ
- ۱۲۔ الطُّيُورُ تَتَغَفَّرُ دُعَايَ الْأَغْصَانِ
- ۱۳۔ الْأَسْمَاكُ تَعِيشُ فِي الْمَاءِ
- ۱۴۔ الْأُمّهَاتُ يُدَبِّتْنَ / يُبَشِّتْنَ أَوْلَادَهُنَّ

مشق (۷۵)

- ۱۔ میرے والد رات کو جاگتے اور تہجد کی نماز پڑھتے تھے۔
- ۲۔ میری والدہ صاحبہ اس کمرے میں نماز پڑھتی تھیں۔
- ۳۔ اللہ کے نبی اسمعیل علیہ السلام اپنے اہل خانہ کو نماز و روزہ کا حکم دیتے تھے۔

- ۳۔ جھروالے پتھروں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔
 ۵۔ وہ لوگ ایک دوسرے کو برائی سے منع نہ کرتے تھے۔
 ۶۔ وہ عورتیں گھروں سے باہر نہ نکلتی تھیں۔
 ۷۔ میری ملازمہ ڈول کھینچتی اور اپنا گھڑا بھرتی تھی۔
 ۸۔ میری گائے نہ سینگ مارتی نہ لات مارتی اور نہ دولتی مارتی۔
 ۹۔ یہ دونوں مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ مارتے / آپس میں ٹکڑٹکڑتے تھے۔
 ۱۰۔ یہ دونوں طالب علم امتحان میں ناکام ہو گئے تھے۔
 ۱۱۔ دو طلباء میچ کھیلتے تھے۔ ۱۲۔ یہ لڑکیاں جلسہ میں حاضر ہوتی تھیں۔
 ۱۳۔ وہ لوگ اپنی بیٹیاں زمانہ جاہلیت میں زندہ درگور کرتے تھے۔

مشق (۷۶)

- ۱۔ بُسْتَانِيْ اَشْمَرَفِيْ هٰذَا الْعَامِ جَيِّدًا
- ۲۔ هٰذِهِ الْاَشْجَارُ كَانَتْ غُرُسَتْ فِي السَّنَةِ السَّالِفَةِ
- ۳۔ هٰذَا اِنَّ الرَّجُلَانِ كَانَا يَتَجَرَّحَانِ فِي بَيْمَبَايَ
- ۴۔ وَالِدِيْ كَانَ يَدْرُسُ فِي دَارِ الْعُلُومِ
- ۵۔ كُنَّا رَسَبْنَا / فَشَلْنَا فِي الْاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ
- ۶۔ هُوَ لَا اَبْنَاتُ كُنَّ يَطْحَنَنَّ الدَّقِيقَ / الْعَلَّةِ فِي الطَّاحُونِ / اَلطَّاحُونَةِ
- ۷۔ اَلْكِلَابُ كَانَتْ تَتَبِعُ فِي الْبَارِحَةِ
- ۸۔ وَالِدِيْ كَانَ اَعْطَانِيْ / مَنَحْنِيْ جَائِزَةً
- ۹۔ خَادِمَتِكُمْ كَانَتْ سَرَقَتْ سَاعَتِيْ

- ١٠- هَاتَانِ الْيَنْتَانِ كَانَتَا دَلَّتَا عَلَى هَذِهِ السَّرْقَةِ -
 ١١- كُنْتُمَا ذُعْرُتُمَا مِنْ زَيْرِ الْأَسَدِ -
 ١٢- دِيكَ جَارِي كَانَ يَصِيحُ كُلَّ يَوْمٍ
 ١٣- هَذِهِ الْعُرْفُ / الْعُرْفَاتُ مَا كَانَتْ كُنِسَتْ أَمْسٍ
 ١٤- هُوَ أَدْوُ الْبَنَاتِ كُنَّ يَدْرُسْنَ / يَتَعَلَّمْنَ فِي مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ
 ١٥- رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعِي الْغَنَمَ فِي
 صَبَاحِهِ / طُفُوْلَتِهِ
 ١٦- أَبُو بَكْرٍ لِلصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَتَجَرَّفُ فِي
 الشَّوْبِ / الْقَمَاشِ قَبْلَ خِلَافَتِهِ -

مشق (٤٤)

- ١- قَدْ قَرَأْتُ / طَالَعْتُ هَذَا الْكِتَابَ
 ٢- قَدْ حَفِظْتُ زَيْدٌ دَرَسَهَا
 ٣- قَدْ بَاعَ فَرِيْدًا بَقَرَتَهُ ٢- قَدْ تَنَاوَلْنَا الطَّعَامَ
 ٥- قَدْ عَادَ / قَتَلَ ضَيْوُفُ إِبْرَاهِيمَ ٦- قَدْ دُبِحَتْ تِلْكَ الشَّاةُ أَمْسٍ
 ٤- قَدْ رَجَعَ وَالِدِي مِنَ الدَّهْلِ ٨- قَدْ عَفَوْنَا / صَفَحْنَا عَنْكَ
 ٩- قَدْ رَأَيْتُكَ / نَزَرْتُكَ قَبْلَيْنِ ١٠- قَدْ بَلَغْنَا / وَصَلْنَا بِخَيْرٍ وَعَافِيَةٍ

مشق (٤٥)

- ١- قَدْ كُنْتُ حَفِظْتُ الْخُطْبَةَ بِتَمَامِهَا / بِأَسْرِهَا
 ٢- قَدْ كُنْتُ رَدَدْتُ عَلَيْكَ خَطَابَكَ

- ۲۔ کَانَتْ فَاطِمَةُ قَدْ ذُعِرَتْ / لَهَبَتْ مِنْ دَعْدِ الْبَرْقِ
 ۳۔ قَدْ كُنْتُمْ تَيَقَّنْتُمْ / اسْتَيَقَّنْتُمْ
 ۵۔ قَدْ كُنَّا وَصَلْنَا فِي مِيعَادٍ / مَوْعِدِ الْمَدَارَسَةِ
 ۶۔ كَانَتْ أُخْتِي قَدْ حَفِظَتْ الْقُرْآنَ تَمَامًا / كَامِلًا
 ۷۔ قَدْ كُنَّا يَتَسَنَّا / قَنَطْنَا مَك
 ۸۔ قَدْ قَنَطْتُمْ / قَطَعْتُمْ أَمَْالَكُمْ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
 ۹۔ قَدْ كُنْتُمْ تَرَسُّبُونَ فِي كُلِّ إِخْتِبَاءٍ
 ۱۰۔ قَدْ كُنَّا نَضِيعُ وَقْتَنَا

مشق (۷۹)

- ۱۔ بے شک نیک بیٹا اپنے والد کا اطاعت گزار ہوتا ہے۔
- ۲۔ بلاشبہ دونوں پہرے دار رات بھر جاگتے ہیں۔
- ۳۔ محنتی طلباء یقیناً اپنے چہرے مہرے، حلیے سے پہچان لئے جاتے ہیں۔
- ۴۔ کسان واقعی اپنی پیشانی کے پسینہ / خون پسینہ کی کمائی سے کھانا ہے۔
- ۵۔ بے شک ہم لوگ بے وقوفوں سے درگزر کر دیتے ہیں۔
- ۶۔ اللہ تعالیٰ تم میں سے رکاوٹ ڈالنے والوں کو خوب جانتے ہیں۔
- ۷۔ اور بیشک اس سے پہلے وہ اللہ تعالیٰ سے عہد کر چکے تھے۔
- ۸۔ زمینب / بیشک تو ہنسی کھیل زیادہ کرتی ہے۔
- ۹۔ واقعی آپ لوگ اچھی تیراکی کرتے ہیں۔
- ۱۰۔ بیشک عورتیں اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں۔

مشق (۸۰)

- ۱۔ اِنِّیْ لَا فِیْ بِوَعْدِیْ
- ۲۔ اِنَّکُمْ لَا تَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِیَّةِ الْفَصِیْحَةِ
- ۳۔ اِنَّا لَنَذْهَبُ الْیَوْمَ اِلٰی دِهْلِیْ
- ۴۔ الْمُجْتَمِعُوْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ لَیَنْجَحُوْنَ
- ۵۔ اِنَّکُمْ لَتَجِدُوْنَ فِی التَّعْلَمِ
- ۶۔ اِنَّکُمْ لَتَكْفُرُوْنَ الْعَشِیْرَ
- ۷۔ صُحْبَةُ الْأَشْرَارِ قَدْ تُفْسِدُ / تُغَیِّرُ الْأَطْفَالَ
- ۸۔ اَلْکُتُبُ الْمَاجِنَةُ قَدْ تُؤْشِرُ عَلٰی اخْلَاقِ النَّاسِیْنِ / الْأَحْدَاثِ
- ۹۔ یَا فَاطِمَةُ اِنَّکِ لَتُجِیْدِیْنِ / لَتُحْسِنِیْنَ طَبَخَ الطَّعَامِ
- ۱۰۔ اِنَّکُمْ لَتَتَاخَّرَانِ فِی الْوُصُولِ اِلٰی الْمَدَارَسَةِ عَلٰی الدَّوَامِ
- ۱۱۔ الْأَبْوَانِ قَدْ یُسْتَدَايَانِ النَّصِیَّةَ / قَدْ یَنْصَحَانِ لِأَوْلَادِهِمَا
- ۱۲۔ قَدْ نَعْتَمِدُ عَلَیْکَ / اِنَّا لَنَشِقُّ بِکَ

مشق (۸۱)

- ۱۔ ریل اپنے مقررہ وقت سے مؤخر نہیں ہوتی۔
- ۲۔ میں امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوا۔
- ۳۔ میرے دونوں بھائیوں نے دہلی کا سفر نہیں کیا۔
- ۴۔ وہ طلباء عجائب گھر گئے اور اب تک نہیں لوٹے۔
- ۵۔ وہ کافر لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لائے۔

۶۔ آدمی نے اب تک اپنا قرض ادا نہیں کیا۔

۷۔ بچہ بڑا ہو گیا اور اب تک ادب نہ سیکھا۔

۸۔ آسمان ابر آلود ہوا اور برسا نہیں

۹۔ ان دو مہمانوں نے اب تک شام کا کھانا نہیں کھایا۔

۱۰۔ میری دو گائیوں نے دو روز سے چارہ نہیں کھایا

۱۱۔ فاطمہ تیری کیا حالت ہے؟ تو نے سبق یاد نہ کیا۔

۱۲۔ محنتی طالبات امتحان میں ناکام نہیں ہوئیں۔

مشق (۸۲)

۱۔ الْقِطَا مُ لَمْ يَصِلْ إِلَى الْآنِ

۲۔ هَذَا اِنِ الْمُسَافِرِ اِن لَمْ يَشْتَرِ يًا تَذَا اِكْرَاهُمَا

۳۔ هُوَ اِلَّا اَوَّلَادُ لَمْ يَفْهَمُوا فِي الْاِمْتَحَانِ

۴۔ لَمْ اُصْنَعْ وَاقْتِي فِي اللَّعِبِ ۵۔ لَمْ تُطِيعَانِي / لَمْ تَذَعْنَانِي

۶۔ اَلْعَمَالُ / اَلْمُوْظِفُونَ لَمْ يَتَنَاوَلُوا الطَّعَامَ -

۷۔ هُوَ اِلَّا اَلْمُجْرِمُونَ لَمْ يَاعْتَرَفُوا / يُقِرُّوْا بِجُرْمِهِمْ

۸۔ اَلْبُرْدُ لَمْ يَنْتَه إِلَى الْآنِ

۹۔ فَاطِمَةُ لَمْ تَقْطِفْ ثَمَرَةً مِّنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ -

۱۰۔ زَيْنَبُ ! لَمْ تَتَغَدَّى الْيَوْمَ

۱۱۔ هَاتَانِ الْحَجَرَتَانِ لَمْ تُنْظَفَا / لَمْ تُكْنَسَا بَعْدَ

۱۲۔ اَلْمَدْرَسَةُ لَمْ تُنْفَتَحْ وَ لَمْ تُبْتَدِئِ الدِّرَاسَةَ

۱۳۔ لَمْ نَتَأَشْرَبِ اَلْحَضْرَةَ / اَلْمَدَنِيَّةُ الْغُرَبِيَّةُ

۱۴۔ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَمْ يَطْبَخْ السَّعِيفَ إِلَى الْآلِ

مشق (۸۳)

- ۱۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز مشرکین سے ہرگز راضی نہ ہوں گے۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والا جنت میں ہرگز داخل نہ ہوگا۔
- ۳۔ رنج / صدمہ / ماتم سے نکلی ہوئی چیز کو ہرگز نہیں کوٹا سکتا۔
- ۴۔ میرے دونوں بھائی کا یورپ کا سفر ہرگز نہ کریں گے۔
- ۵۔ وہ کسان چاولوں کے بدلے گیہوں ہرگز نہ بیچیں گے۔
- ۶۔ اطاعت شعار مومن عورتیں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گی۔
- ۷۔ تو ایک مرد نہ چل زمین میں اتراتا ہوا۔
- ۸۔ تو نہ زمین کو پھاڑ سکتا ہے اور نہ پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔
- ۹۔ تو ایک عورت اس زمین میں ہرگز نہ چل سکے گی۔
- ۱۰۔ وہ دونوں آدمی گواہی ہرگز نہ چھپائیں گے اور جھوٹی گواہی بھی ہرگز نہ دیں گے۔
- ۱۱۔ یہ لڑکیاں بھوک پر ہرگز صبر نہ کر سکیں گی۔
- ۱۲۔ مسلمانان ہند ہندوانہ تہذیب کو ہرگز پسند نہ کریں گے۔

مشق (۸۴)

- ۱۔ لَنْ أَمْلِكُ / أَجَالِيسَ الْأَشْدَّاءِ
- ۲۔ لَنْ نَسْتَهْوَونَ / نَتَكَا سَلَفِ التَّعْلِيمِ
- ۳۔ هَذَا إِنْ أَوْلَدَا إِنْ لَنْ يَنْجَحَا فِي الْإِمْتِحَانِ

- ۴۔ لَنْ تَلْعَبُوا فِي الْمَسَارَةِ غَدًا
 ۵۔ لَنْ يَمْتَنِعُوا مِنْ إَعْتِدَائِهِمْ
 ۶۔ لَنْ نَخْضَعُ / نَنْقَادَ لِلْبَاطِلِ
 ۷۔ الْمُسْلِمَاتُ لَنْ يَرْضَيْنَ بِالْشُّفُورِ
 ۸۔ لَنْ يُشْفِيَ أَخِي بِهَذَا الشَّفِيرِ
 ۹۔ لَنْ تَبْلُغَا الْمُحَظَّةَ فِي مَوْعِدِ الْقَطَارِ
 ۱۰۔ لَنْ تَصْعِدَايْ هَذَا السَّقْفَ / السَّطْحَ
 ۱۱۔ لَنْ تُشْرِفَ / تَبْذُرَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ
 ۱۲۔ لَنْ يَقْتُرَ وَالِدَايَ فِي الْمَصَارِيفِ / النِّفَقَاتِ
 ۱۳۔ لَنْ يُؤَفُّوا بِوَعْدِهِمْ ۱۴۔ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِلْمُشْرِكِينَ

مشق (۸۵)

- ۱۔ بخدا! میں مظلوم لوگوں کا ضرور انتقام لوں گا اور بد حال / زبوں حال لوگوں سے ضرور ہمدردی کروں گا۔
- ۲۔ میں پرسوں آپ حضرات سے ضرور ملاقات کروں گا۔ (انشاء اللہ)
- ۳۔ وہ دونوں ستیا جی ہمارے شہروں کو ضرور دیکھیں گے۔
- ۴۔ لوگوں سے بڑا سلوک کرنے والے اپنے کام کا وبال ضرور چکیں گے۔
- ۵۔ تم دونوں میرے قول کی سچائی ضرور پہچان لو گے۔
- ۶۔ ہم آپ حضرات کی تشریف آوری پر ضرور خوش آمدید کہیں گے اور آپ کی ملاقات سے ضرور خوش ہوں گے۔
- ۷۔ اور اللہ ضرور جان لیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور جان لیں گے۔

منافقین کو۔

- ۸۔ تم لوگ ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔
- ۹۔ میں ان مہمانوں کے لئے ضرور بکری ذبح کروں گا۔
- ۱۰۔ تو ضرور کھانا پکائے گی اور عمدہ پکائے گی۔
- ۱۱۔ یہ لڑکیاں اخراجات میں ضرور میانہ روی اختیار کریں گے۔
- ۱۲۔ تم سب عورتیں ضرور بے پردگی کو ناپسند کرو گی اور اپنے گھروں میں پابند ہو کر بیٹھی رہو گی۔

مشق (۸۶)

- ۱۔ لِيُظْهِرَنَّ اللَّهُ دِينَهُ ۲۔ لِنَجَاهِدَنَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
- ۳۔ لَنَذْهَبَنَّ إِلَى الْبَيْتِ فِي مَسَاحَاتٍ / إِجَازَاتٍ عِيْدِ الْأَضْحَىٰ
- ۴۔ لَتَفْرَحَنَّ يَلْقَائِي / بِزِيَارَتِي
- ۵۔ لَتَرْفَعَنَّ هَذِهِ الْقَضِيَّةُ إِلَى الْحُكُومَةِ
- ۶۔ لَيَرُسَبَنَّ هَذَا الْوَلَدَانِ فِي الْإِمْتِحَانِ
- ۷۔ لَتَحْزُنَنَّ / لَتَكُتُبَنَّ بِهَذَا النَّبَاءِ / الْخَبَرِ
- ۸۔ يَا فَاطِمَةُ لَتَفْرَحَنَّ / لَتَبْتَهِجَنَّ بِهَذِهِ الْجَاسِدَةِ
- ۹۔ مُحَبَّةُ الْأَشْرَارِ لَتُفْسِدَنَّ أَخْلَاقَكُمْ
- ۱۰۔ لَيَسْخَطَنَّ وَالِدَاكَ بِهَذَا الْأَمْرِ
- ۱۱۔ لَيَحَاسِبَنَّ اللَّهُ عِبَادَهُ ۱۲۔ لَتَقَاتِلَنَّ / لَتُحَارِبَنَّ أَعْدَاءَكُمْ
- ۱۳۔ هُوَ لَا يَنْتَظِرُ لِيَفْرُتَانَ / لَيَنْجَحَنَّ فِي الْإِمْتِحَانِ
- ۱۴۔ لَتَوْدِدَنَّ أَنْ أَوْلَاكَ كُنَّ

مشق (۸۷)

- ۱۔ تو ایک مرد کھیل کو چھوڑا اور ضرور اپنے کام پر توجہ دے۔
- ۲۔ اے خالد! تو زیادہ ہنسی مذاق سے ضرور اجتناب کر۔
- ۳۔ تو دوست کے عہد کو ضرور یاد کر اور اُسے پورا کر۔
- ۴۔ تم دونوں یروں کی صحبت سے ضرور دُور رہو۔
- ۵۔ میرے بیٹو! تم سچی بات کے ضرور عادی بنو۔
- ۶۔ اے طالبات! تم سبق کو ضرور سمجھو۔
- ۷۔ طاقتور تم میں سے کمزور کی ضرور مدد کرے۔
- ۸۔ انسان اپنے عمل کو ضرور دیکھے۔
- ۹۔ لوگوں سے تم ضرور نرمی و محبت کا معاملہ کرو۔
- ۱۰۔ اے مریم! تو اپنا سبق ضرور یاد کر اور اُسے کافی پر ضرور لکھ۔
- ۱۱۔ تو چھوٹے بچوں کو فحش کتابوں سے ضرور منع کر۔
- ۱۲۔ اے مومنوں کی بیٹیو! تم ضرور اپنے گھروں میں جم کر بیٹھی رہو۔

مشق (۸۸)

- ۱۔ اُخْرُجْنَ كُلَّ صَبَاحٍ لِلتَّفَرُّجِ / تَمَشَّيْنَ كُلَّ صَبَاحٍ
- ۲۔ اَدْسِلْنَ اللّٰهَ اِلَىٰ خُطَابًا فِي كُلِّ اُسْبُوعٍ
- ۳۔ اَلْعَبْنَ فِي اَوْقَاتِ اللّٰعِبِ ۲۔ يَا خَالِدُ! اِذْجَنَّ شَاةٌ لِضَيْفِكَ
- ۵۔ لِيَنْصُرَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا مَسَاكِيْنَ الْمَحَلَّةِ / اَلْحَيَّ
- ۶۔ لِيَعْلَمَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَّا الرَّجُلَيْنِ

- ۷۔ يَا حَمُّودُ اسْتَانَكَ كُلَّ يَوْمٍ ۸۔ يَا قَاطِمَةُ اِخْدِمِي وَالِدَاكَ
 ۹۔ اُتْلُوْنَ الْقُرْآنَ كُلَّ يَوْمٍ ۱۰۔ تَعْلَمَانِ اللِّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ۔
 ۱۱۔ لَتَحْتَجِبَنَّ هُوَ لَاءِ الْبَنَاتِ السُّنَّ
 ۱۲۔ لِيَصْلَيْنَّ هُوَ لَاءِ الْوَلَدِ السُّنَّ
 ۱۳۔ تَعَمَّدُ الْمُصْطَرِّينَ وَالْمُصْطَرِّينَ
 ۱۴۔ قُولُوا كَلِمَةً حَقٍّ وَلَوْ كَانَتْ فِيهِ خَسَارَةٌ كَبِيرَةٌ

مشق (۸۹)

- ۱۔ تو ایک مرد لوگوں سے ضروری کی کامیابی کے لئے ہرگز نہ کر۔
- ۲۔ نا اہل پر احسان ہرگز نہ کر۔
- ۳۔ جب کسی دوست سے اظہار ناراضگی کرے تو اس میں مبالغہ ہرگز نہ کر۔
- ۴۔ کوئی شخص اپنی ذات کے سوا کسی پر بھی اعتماد ہرگز نہ کرے۔
- ۵۔ دوسروں کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہو جب تک کہ اجازت نہ حاصل کر لو۔
- ۶۔ اے طالبات! سبق کو سمجھ اور ہرگز نہ کھیلو۔
- ۷۔ وہ لوگ ہرگز نہ روک دیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے بعد اس کے کہ وہ اُتاری گئیں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف۔
- ۸۔ اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) بلائیے اپنے رب کی طرف اور ہرگز متوجہ نہ ہوں مشرکین میں سے
- ۹۔ ریحانہ! تو دھوپ میں ہرگز نہ نکل۔
- ۱۰۔ اے فاطمہ وزینب! تم زیادہ مہنسی ہرگز نہ کرو۔
- ۱۱۔ تو کسی چیز کی تعریف ہرگز نہ کر جب تک کہ تو اس کا تجربہ نہ کر لے۔
- ۱۲۔ اور بغیر تجربہ کئے اس کی بڑائی بھی ہرگز نہ کر۔

مشق (۹۰)

- ۱۔ لَا تُصِيعَنَّ وَقْتَكُمْ فِي اللَّعِبِ ۲۔ لَا تُلْعَبَنَّ مَعًا / لَا تُلْعَبَنَّ
- ۳۔ لَا يَغْتَابَنَّ أَحَدٌ أَخَاهُ ۴۔ لَا يَدُ خُلُقٍ فِي عَرَفَتِكُمْ
- ۵۔ تَجِدُوا الْأَسْرَافَ وَلَا تُبْذِرُوا
- ۶۔ لَا تَسْخَرَنَّائِ مِنْ أَخَوَاتِكُنَّ
- ۷۔ لَا يَسْخَرَنَّ / لَا يَهْزَأَنَّ أَحَدُكُمْ مِنَ الْأَعْمَى
- ۸۔ لَا يَخَافَنَّ / لَا يَخْشَيْنَ أَحَدٌ مِمَّا إِلَّا اللَّهُ
- ۹۔ إِذَا وَعَدْتَ ثُمَّ فَلَا تُخْلِفَنَّ الْوَعْدَ
- ۱۰۔ يَا عَائِشَةُ لَا تَنْهَرِي سَائِلًا
- ۱۱۔ عَامِلُوا النَّاسَ بِالْإِرْفَاقِ وَلَا تَعْتِفَنَّ بِهِمْ / عَلَيْهِمْ
- ۱۲۔ لَا تَخْرُجَنَّ بِغَيْرِ حِجَابٍ / كَا شَقَاتٍ / سَافِرَاتٍ لَا تَتَبَرَّجْنَ

مشق (۹۱)

- ۱۔ سردار بننے سے پہلے علم حاصل کرو۔
- ۲۔ کام شروع کرنے سے پہلے اس میں سوچنا لازم ہے
- ۳۔ کمرے کی کھڑکیاں کھول دو تاکہ اس میں تازہ ہوا آئے
- ۴۔ ہم تعلیم حاصل کر رہے ہیں تاکہ دین کی خدمت کریں۔
- ۵۔ امید ہے کہ آئندہ ہفتے میں آپ کا شہر دیکھوں گا۔
- ۶۔ تب ہمارے ہاں قیام کیجئے اور ہم اپنے ہاں آپ کے قیام پر سعادتمند ٹھہریں گے۔
- ۷۔ بے شک اللہ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو۔

- ۸۔ اور جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو فیصلہ انصاف سے کرو۔
 ۹۔ اور حکم دیدیا تیرے رب نے کہ نہ بندگی کرو مگر اسی کی اور والدین سے حسن سلوک کرو،
 ۱۰۔ اور کوئی تم میں وہ ہے جو نکمی عمر کی طرف ٹوٹا دیا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے
 ۱۱۔ یوں لگتا ہے کہ تھوڑی بارش بر سے گی۔
 ۱۲۔ تب کسان خوش ہونگے اور اپنی زمینوں میں ہل چلائیں گے۔

مشق (۹۲)

- ۱۔ اٰجُوْا / اَتَوْعُ مِنْكَ اَنْ تُرْسِلَ اِلٰی خَطَاۤءَا / مَكْتُوْبًا فِیْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ
 ۲۔ یَسْرُفِیْ اَنْ یُّطِیْعَ الْوَلَدُ وَالِیْدَیْهِ
 ۳۔ یُرِیْ اَنْ لَا تَمْطُرُ السَّمَآءُ فِیْ هٰذَا الْعَامِ / اَنْ لَا یَنْزِلَ الْمَطَرُ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ
 ۴۔ اَلْهَدَفُ / الْغَرَضُ مِنَ التَّعْلِیْمِ اَنْ تَكُوْنَ الْاَوَّلُ لَا دُوْدَ مَا ثِ الْاَخْلَاقِ
 اِذَا اَخْلَاقٍ سَبِیْلَةٍ۔
 ۵۔ یَحِبُّ عَلَیْكُمْ اَنْ تُوْقِرُوْا / تُكْرِمُوْا / تُتَجَلَّوْا اَسَاتِدَ كُمْ
 ۶۔ سُرِیْدُ اَنْ تَدْعُوْكُمْ غَدًا اِلَی الْمَادَبَةِ۔
 ۷۔ اِعْتَادُوا الْقِیَامَ فِی الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ۔
 ۸۔ نَسْتَعْجَلُ كِیْ نَصِلَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ فِی الْمَوْعِدِ
 ۹۔ لَا تَقْرَءُوْا فِی النُّوْرِ الضَّیِّیْلِ كِیْ لَا یَضَعُفُ بَصَرُكُمْ
 ۱۰۔ ذَهَبْنَا اَمْسَ اِلَی الْمَطَارِ لِنَزِدَ الطَّائِرَةَ عَنْ قَرِیْبٍ
 ۱۱۔ یُرِیْ اَنْ تَحْسُنَ حَاصِلَاتُ الرَّیْعِ / اَنْ تَجُوْدَ مَحَاصِلُ زَرَاعِیَّتِ
 فِیْ هٰذَا الْعَامِ
 ۱۲۔ اِذَنْ تَرْخُصُ الْعَلَّةُ / الْعُجُوْبُ وَیَجُوْا النَّاسُ مِنَ الْبُؤْسَاءِ۔

۱۲۔ یُرِيدُ / يَوْدُ حَضْرَةُ الْمَدِيرَانِ تُوْنَعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطَّلَبَةِ
الْفَائِزِينَ / النَّاجِحِينَ

۳۔ اِذَنْ يَزِيدُ الطَّلَبَةُ اِلَاجْتِهَادَ فِي التَّعَلُّمِ

مشق (۹۳)

- ۱۔ میں اپنے جی کو تسکین بخشنے کے لئے باغوں کی طرف نکلا۔
- ۲۔ تمہیں لازم ہے کہ کام پر مدد و منت اختیار کرو تاکہ اپنے مقصد کو پا جاؤ۔
- ۳۔ کھانا ہرگز نہ کھا جب تک کہ تجھے بھوک نہ لگے۔
- ۴۔ اور لقمہ نہ نکل جب تک کہ اُسے اچھی طرح چیانہ لے۔
- ۵۔ جماعت میں داخل نہ ہو جب تک کہ تجھے اجازت نہ دی جائے۔
- ۶۔ بچے جب تک والدین کو رضامند نہ کر لیں قابلِ ستائش نہیں۔
- ۷۔ ہرگز نہ راضی ہوں گے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہود اور نصاریٰ جب تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کے دین کی پیروی نہ کریں۔
- ۸۔ ہرگز نہ حاصل کر سکو گے نیکی میں کمال جب تک خروج نہ کرو اپنی پیاری چیز سے کچھ۔
- ۹۔ میں نے جن و انسان کو صرف اسی لئے پیدا کیا کہ میری بندگی کرو۔
- ۱۰۔ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اسی اسطے کہ اسکی اطاعت کیجائے اللہ کے حکم سے۔
- ۱۱۔ مجھے رسول بنا کر بھیجا گیا ہے تاکہ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔
- ۱۲۔ صبح کے وقت جاگو تاکہ اپنے کاموں میں چُست رہو۔

مشق (۹۴)

- ۱۔ ذَهَبَ مَحْمُودٌ إِلَى السُّوقِ لِيَشْتَرِيَ خَوَاصِجَ الْبَيْتِ

٢- خَرَجَ الْفَلَاحُ إِلَى حَلْقِهِ بِالْمَحْرَاتِ لِيَحْرِثَهُ / إِلَى مَزْمَرٍ عَتَمَ
بِالْمَحْرَاتِ لِيَحْرِثَهَا

٣- مَنَحْنِي / أَعْطَانِي وَالِدِي جَائِزَةً لِيُشَجِّعَنِي / لِيُحَفِّزَنِي

٤- تَوَتَّعَ الْجَوَائِزُ بَيْنَ التَّلَامِيذِ الْمُحَدِّثِينَ لِيَبْدَأُوا جَهْدَهُمْ -

٥- يُسَافِرُ / يَرْتَحِلُ وَالِدَايَ إِلَى الْحُجَاازِ لِيُحَجَّزَ الْكَعْبَةُ

٦- هَؤُلَاءِ الطَّلَبَةُ يُبْعَثُونَ إِلَى مِصْرَ لِيَتَلَقَّوْا الدَّرَاسَاتِ

الْعُلْيَا هُنَاكَ

٧- بَعَثَ / أَرْسَلَ اللَّهُ الْأَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ لِيَهْتَدِيَ النَّاسُ بِهِمْ

٨- لَا تُخْرِجُوا مِنْ حُجْرَاتِكُمْ حَتَّىٰ أَذِنَ لَكُمْ -

٩- لَا تَعْجِلُوا / لَا تَسْرِعُوا حَتَّىٰ تُتْمَلُوا الْعَمَلُ

١٠- لَا يُفْلِحُ / لَا يَسْعُدُ الْإِنْسَانُ حَتَّىٰ يَنَالَ رِضَا رَبِّهِ

١١- لَا تَتَحَسَّنْ / لَا تَصْلَحْ إِخْلَاقُ النَّاسِ حَتَّىٰ يَتَّبِعُوا دِينَهُ

١٢- لَنْ تَنْجَحَ فِي مَرَامِكَ / هَذَا فَكٌ حَتَّىٰ تَجْتَهِدَ حَقًّا -

١٣- لَنْ أَمُرَّ قَدًا / أُنَامَ الْيَوْمَ حَتَّىٰ أَحْفَظُ دَرَسِي

١٤- هَؤُلَاءِ لَنْ يَمْتَنِعُوا عَنْ حِدَائِهِمْ / لَنْ يَكْفُوا عَنْ

جَنَائِبِهِمْ حَتَّىٰ يُعَاقِبُوا / يُؤَدِّبُوا -

مشق (٩٥)

١- لِيَحَاسِبَنَّ اللَّهُ عِبَادَهُ ٢- لَنْ تُعْصِيَ رَبَّنَا

٣- لِيُجَازِيَ / لِيُكَافِيَ كُلٌّ وَاحِدٍ يَعْمَلُهُ

٤- لَنْجَتِهِمْ هَذَانِ فِي السَّعْلِ كَيْ نَنْجَحَ فِي الْأَمْتِحَانِ

- ۵۔ اِذَنْ يَرْضَى اللّٰهُ عَنْكُمْ وَيَجْزِيَكُمْ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ
 ۶۔ اَمْرِيْدُ / اُحِبُّ اَنْ اُعْطِيَكَ جَائِزَةً
 ۷۔ اِذَنْ اَفْرَحْ جِدًّا وَلَا اَجْتَهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ
 ۸۔ لَا تَمْدَحَنَّ اَحَدًا حَتّٰى تُجَرَّبُوْهُ
 ۹۔ اَلنَّظَافَةُ شَيْءٌ مَّحْبُوْبٌ / مُسْتَحْسِنٌ
 ۱۰۔ تَوَضَّؤْا قَبْلَ الطَّعَامِ ۱۱۔ اِسْتَاكَنَّ كُلُّ صَبِيْحٍ
 ۱۲۔ مَضْمَضُوْا / غَرَّغِرُوْا قَبْلَ النَّوْمِ كَى لَا يَبْقَى شَيْءٌ مِّنْ
 بَيْنِ الْاَسْنَانِ
 ۱۳۔ كَثْرَةُ النَّوْمِ عَلَآمَةُ الْكَسَلِ
 ۱۴۔ لَا تَاْخُذَنَّ شَيْءًا اَحَدٍ حَتّٰى يَأْذَنَ لِي
 ۱۵۔ تَفَرَّجُوْا / تَجَوَّلُوْا فِي الْهَوَآءِ النَّقِيِّ / الصَّافِيِ
 ۱۶۔ لَا تَشْرَبَنَّ الشَّآى عَلَى الرِّيقِ / قَبْلَ الْفُطُوْرِ

مشق (۹۶)

فعل امر پر مشتمل جملے

- ۱۔ عَزِيْزِي التَّلْمِيْذِ : اِيْتَسِنِ بِالْمَدْرَسَةِ اُنْسَكَ بِالْبَيْتِ
 پیارے طالب علم! مدرسہ کے ساتھ گھر کا اُنس رکھ۔
 ۲۔ وَحَافِظُ عَلٰى مَوَاعِيْدِ الدَّرْسِ (اور اوقاتِ تعلیم کی پابندی رکھ)
 ۲۔ وَاحْذَرْ تَضْيِيعَ اَوْقَاتِكَ اِثْنَاءَ التَّعْلِيْمِ (دورانِ تعلیم اپنے
 اوقات ضائع کرنے سے بچ)
 ۲۔ وَاحْفَظْ بِكُتُبِكَ وَاَدْوَاتِكَ الدَّرْسِيَّةَ الْاُخْرٰى: اپنی کتب

اور دیگر تعلیمی اشیاء کی حفاظت کر۔

۵۔ وَتَعَوَّذْ مَطَالَعَةَ الدُّرُوسِ قَبْلَ قِرَاءَتِهَا وَالْمَذَكِرَةَ بَعْدَ قِرَاءَتِهَا۔ (اسباق کو پڑھنے سے پہلے ان کا مطالعہ کرنے کی اور پڑھنے کے بعد تکرار کرنے کی عادت ڈال۔)

۶۔ وَاصِلٌ فِي إِرْضَاءِ آبَوَيْكَ وَآسَاتِكَ ذَاتِئِمًّا (اپنے والدین اور اساتذہ کی رضا جوئی میں ہمیشہ کوشاں رہ)

فصل نہی پر مشتمل جملے

۱۔ آيْتَهَا الْخَادِمَةُ! لَا تُصَيِّعِي شَيْئًا مِّنَ الطَّعَامِ وَلَوْ يَفْتَاتِ الْمَاعِدَةَ (اے خادمہ! کھانے کوئی چیز حتیٰ کہ دسترخوان پر پڑے کھانے کے ریزہ جات بھی ضائع نہ کر)

۲۔ وَلَا تَهَاوِنِي فِي دَفْعِ الْأُتَيْتَةِ وَطَيِّ الْمَاعِدَةَ بَعْدَ الْفَرَاعِ مِنْ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ (کھانے سے فراغت پر برتن اٹھانے اور دسترخوان پلٹنے میں سستی نہ کر)

۳۔ وَلَا تَكْسِلِي فِي غَسْلِهَا وَتَنْظِيفِهَا أَيْضًا (اور ان کے دھونے اور صاف کرنے میں بھی دیر نہ کر)

۴۔ وَلَا تَتْرُكِي أَيْنِيَةَ الْمَطْبُخِ مَكْشُوفَةً بِغَيْرِ عَطَاءٍ (اور مطبخ کے برتن کھلے منہ بغیر ڈھکنے کے مت چھوڑ۔)

۵۔ وَلَا تَبْقِي الْمَوْقِدَ مُوقِدًا أَبْعَدًا انْطَبَاحِ الطَّعَامِ بِدُونِ ضَرُورَةٍ (اور کھانا پاک جانے کے بعد چولہے کو بلا ضرورت جلتا نہ چھوڑ)

۶۔ لَا تُلْقِ الْغُسَالَةَ وَالْقُمَامَةَ الْقَاذُورَةَ قَرِيبًا مِّنَ الْمَطْبُخِ

فَإِنَّ كُلَّ هَذَا اِقْتِضَاءُ الدِّيَانَةِ وَالطَّبِيعَةِ وَخِلَافُهُ فِعْلٌ
مُسْتَنَكِرٌ يَأْتِي فِي اتِّسَارِ مُكْرَانِ الْجَمِيلِ (برتنوں کا دھوون اور
کوڑا کرکٹ مطیع کے نزدیک نہ ڈال، یہ تمام باتیں تقاضائے دین اور فطرت
ہیں اور ان کی خلاف ورزی ایک بڑی حرکت ہے جو احسان فراموشی کے ذیل
میں آتی ہے

مشق (۹۷)

- ۱۔ کیا محمود چڑیا گھر جائیگا
- ۲۔ کیا تو نے لکھنؤ کا عجائب گھر دیکھا ہے۔
- ۳۔ کیا تو دارالاقامہ میں رہتا ہے
- ۴۔ یہ بات تو نے کہی یا تیرے بھائی نے
- ۵۔ کیا تو ناشتہ صبح سات بجے سے پہلے کرتا ہے
- ۶۔ تو صبح ناشتہ میں کیا کھاتا ہے
- ۷۔ کل تیرے پاس کون آیا تھا
- ۸۔ اس کمرے میں کون رہتا ہے
- ۹۔ گرمیوں کی چھٹی کیلئے تمہارا مذہب کب بند ہوگا
- ۱۰۔ آج رات تم لوگ کہاں جمع ہو گے
- ۱۱۔ تو کس درجے میں پڑھتا ہے۔
- ۱۲۔ تیرے درجے میں کتنے طالب علم پڑھتے ہیں۔

مشق (۹۸)

- ۱۔ اَيْدَاهُ إِلَى الدُّرِّ إِلَى دَهْلِيٍّ
- ۲۔ هَلْ تَعْرِفُ هَذَا الرَّجُلَ
- ۳۔ أَتَقَرَّءُ اِنْ فِي الصَّفَةِ الثَّالِثِ
- ۴۔ اَيَسْكُنُ خَالِدًا فِي الْبَلَدِ اَمْ فِي دَارِ الْاَقَامَةِ
- ۵۔ أَتَأْكُلُ الرُّزُّ اَمِ الرَّعِيْفُ
- ۶۔ مَاذَا تَأْكُلُ فِي الْعِشَاءِ ؟
- ۷۔ مَاذَا يَكْتُبُ مُحَمَّدٌ اِلَى وَالِدِهِ
- ۸۔ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ

- ۹۔ مَنْ يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ ۱۰۔ مَتَى تَذْهَبَانِ إِلَى بَيْتِكُمَا
۱۱۔ أَيْنَ تَقْرَأُ هَؤُلَاءِ الْبَنَاتِ ۱۲۔ أَيْ كِتَابٍ تَقْرَأُ فِي الْحِصَّةِ الْأُولَى
۱۳۔ كَمْ كِتَابًا يَدْرُسُ فِي صَفِّكَ ۱۴۔ كَمْ تَلْمِذًا ايسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ

مشق (۹۹)

- ۱۔ تو مغرب میں کتنی رکعت پڑھتا ہے ۲۔ کتنے منٹ میں تو اپنی نماز پوری کرتا ہے۔
۳۔ بمبئی تو کتنے دن میں پہنچا ۴۔ کس سال سے تو اس مدرسہ میں تعلیم پا رہا ہے۔
۵۔ تو نے جو کتاب کتنے روپے میں خریدا؟ ۶۔ اس لڑکے کو تو نے کیوں مارا؟
۷۔ محمود تیرا کہاں کا ارادہ ہے ۸۔ یہ قلم تو نے کہاں سے خریدا؟
۹۔ لکڑی کس چیز سے کاٹی جاتی ہے ۱۰۔ جو تے کس چیز سے بنائے جاتے ہیں۔
۱۱۔ کتنے بجے تک تو بازار سے لوٹ آئیگا۔ ۱۲۔ میں کب تک یہ مصائب جھیلتا رہوں گا۔

مشق (۱۰۰)

- ۱۔ كَمْ مَفْحَةٍ فِي كِتَابِكَ ۲۔ كَمْ تَمَرِيْنًا فِي هَذَا الْكِتَابِ
۳۔ فِي كَمْ يَوْمٍ تَصِلُ هَذِهِ الْبَاخِدَةُ إِلَى جَدَّةِ
۴۔ فِي كَمْ سَاعَةٍ طَالَعْتَ هَذَا الْكِتَابَ
۵۔ بِكَمْ دُرِيَّةٍ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟
۶۔ بِكَمْ ثَمَنٍ تَبِيعَ الطَّائِلَةَ ۷۔ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ يُصْنَعُ الْوَرَقُ
۸۔ بِأَيِّ شَيْءٍ تَحْرُثُ الْأَرْضُ ۹۔ أَيْنَ تَذْهَبُونَ الْآنَ؟
۱۰۔ لِمَنْ هَذَا الْبَيْتُ؟ وَمَنْ يَسْكُنُ فِيهِ
۱۱۔ لِمَ عِثْنَا أَمْسَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ۱۲۔ مَتَى تَرْجِعُونَ مِنْ مِصْرَ

۱۳۔ اِلٰی اَيِّ سَاعَةٍ اَتَنْظِرُ لَ۔ ۱۲۔ مُذْکُمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِيْ هٰذَا الْبَيْتِ؟

مشق (۱۰۱)

- ۱۔ کیا یہ ٹوپی سیاہ ہے؟ ۲۔ نہیں! بلکہ یہ سُرخ ہے۔
- ۳۔ کیا یہ جوتا سُرخ ہے؟ ۴۔ نہیں! بلکہ یہ سیاہ ہے۔
- ۵۔ کیا یہ دونوں کرتے پیلے ہیں۔ ۶۔ نہیں! بلکہ یہ سفید ہیں۔
- ۷۔ کیا یہ دونوں آدمی بھائی ہیں ۸۔ کیا یہ دونوں گائے سفید ہیں؟
- ۹۔ نہیں! بلکہ یہ دونوں پسلی ہیں ۱۰۔ کیا یہ گائیں سیاہ ہیں
- ۱۱۔ نہیں! بلکہ یہ پسلی ہیں ۱۲۔ یہ تیرا چچا زاد ہے یا وہ؟
- ۱۳۔ جی ہاں! یہ میرا چچا زاد ہے اور وہ میرا خالہ زاد ہے۔
- ۱۴۔ کیا یہ مکہ کے مسافر ہیں؟ ۱۵۔ نہیں! بلکہ یہ تمام عرب ممالک کے نمائندے ہیں

مشق (۱۰۲)

- ۱۔ هَلْ هٰذَا الْحَبْرُ أَحْمَرُ ۲۔ لَا! بَلْ هُوَ أَدْنَقُ
- ۳۔ هَلْ هٰذَا الْخِمَارُ أَمْفَرُ ۴۔ لَا! بَلْ هُوَ أ
- ۵۔ هَلْ هٰذِهِ الْقَلَادِسُ بَيْضَاءُ ۶۔ لَا! بَلْ هِيَ زَرْقَاءُ
- ۷۔ هَلْ هٰذِهِ الْعَمَامَةُ زَرْقَاءُ ۸۔ لَا! بَلْ هِيَ بَيْضَاءُ
- ۹۔ هَلْ هٰذَا الشَّجَرَانِ أَخْضَرَانِ ۱۰۔ نَعَمْ! هُمَا أَخْضَرَانِ
- ۱۱۔ أَأَخَوَا مُحَمَّدٍ عَالِمَانِ ۱۲۔ نَعَمْ! هُمَا عَالِمَانِ
- ۱۳۔ أَأَهْوَاءُ عُمَالٍ مَّصْنَعُ أَمْ غَيْرُ ذَٰلِكَ
- ۱۴۔ لَا! بَلْ هُمْ فَلَاحُونَ

مشق (۱۰۳)

- ۱۔ محمود! کیا تو پھل نہیں کھاتا۔
- ۲۔ کیوں نہیں! میں تو بڑی رغبت سے پھل کھاتا ہوں۔
- ۳۔ خالد! کیا آپ ہمارے ہاں ٹھہرنا پسند نہیں کریں گے۔
- ۴۔ کیوں نہیں جناب! میں تو آپ کے ہاں ٹھہرنے میں سعادت سمجھوں گا
- ۵۔ کیا تم دونوں کھیل میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے؟
- ۶۔ جی ہاں! ہم اپنا زیادہ وقت کھیل میں ضائع نہیں کرتے۔
- ۷۔ کیا تم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے پر راضی نہیں
- ۸۔ کیوں نہیں! ہم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے پر راضی ہیں۔
- ۹۔ اور جب کہا ابراہیمؑ نے اے میرے رب! دکھلا دے مجھے کیسے نوزدہ کر رہا مردوں کو؟
- ۱۰۔ فرمایا کیا تو نے یقین نہیں کیا؟ کہا کیوں نہیں؟ لیکن اس واسطے چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جاوے میرے دل کو۔
- ۱۱۔ جب ڈالا جائیگا اس میں ایک گروہ کو، پوچھیں گے اس سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آیا تھا تمھارے پاس کوئی ڈرنے والا۔
- ۱۲۔ کہیں گے کیوں نہیں؟ بیشک آیا تھا ہمارے پاس ڈرنے والا لیکن ہم نے جھٹلایا اور کہا نہیں اُتاری اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز
- ۱۳۔ سعید! کیا تو اپنا سبق یاد نہیں کرتا تھا۔
- ۱۴۔ جی ہاں! میں سبق یاد نہ کرتا تھا اسلئے امتحان میں فیل ہو گیا۔
- ۱۵۔ کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں میں سب سے بڑا حاکم نہیں ہیں،
- ۱۶۔ کیوں نہیں؟ اور میں اس پر گواہ ہوں۔

مشق (١٠٢)

- ١- أَلَا تَغْتَسِلُ / تَسْتَحِمُّ كُلَّ يَوْمٍ؟ ٢- بَلَى أَغْتَسِلُ / أَسْتَحِمُّ كُلَّ يَوْمٍ
- ٣- أَلَا تَغْتَسِلُونَ ثِيَابَكُمْ بِأَنْفُسِكُمْ؟
- ٤- نَعَمْ! لَا نَغْسِلُ ثِيَابَنَا بِأَيْدِيْنَا بَلْ يَغْسِلُهَا الْقَصَا
- ٥- أَلَا تُطِيعَانِ وَالِدَيْكُمَا / أَلَا تَمْتَثِلَانِ أَمْرَ آبَوَيْكُمَا؟
- ٦- بَلَى نُطِيعُهُمَا / نَمْتَثِلُ أَمْرَهُمَا
- ٧- أَلَا تُكْرِمُونَ أَسَاتِدَتِكُمْ / مُعَلِّمَكُمْ ٨- بَلَى! إِنَّا لَنُكْرِمُهُمْ
- ٩- يَا فَاطِمَةُ! أَلَا تَقْرئينِ الْيَوْمَ دَرَسَكَ؟
- ١٠- نَعَمْ! أُرِيدُ أَنْ أَذْهَبَ إِلَى بَيْتِ خَالَتِي-
- ١١- أَلَا يَجْزِي اللَّهَ الصَّالِحِينَ / الْمُحْسِنِينَ
- ١٢- بَلَى / إِنَّ اللَّهَ لَن يُضَيِّعَ أَجْرَهُمْ-

مشق (١٠٥)

- ١- أَلَمْ تَذْهَبْ / أَمَا ذَهَبْتَ الْيَوْمَ إِلَى الْمَدَارَسَةِ
- ٢- نَعَمْ! حَصَلْتُ الْيَوْمَ رِجَازَةً
- ٣- أَلَمْ يَرْقُدْ / أَمَا نَامَ ذَلِكَ الْمَرِيضُ طَوْلَ اللَّيْلِ
- ٤- نَعَمْ! لَمْ يَرْقُدْ لِزِيَادَةِ الْأَلَمِ
- ٥- أَلَمْ أَنْهَكُمْ / أَمْنَعَكُمْ عَنِ الْخُرُوجِ فِي الظَّهِيرَةِ
- ٦- بَلَى! قَدْ كُنْتَ نَهَيْتَ لَكِنْ أَصَفَعَ / سَامِعَ فِي هَذِهِ الْمَرَّةِ
- ٧- أَلَمْ يَقْدَمْ / يَرْجِعْ وَالِدَاكَ مِنَ السَّفَرِ

- ٨- نَعَمْ لَمْ يَقْدَمْ إِلَى الْآنَ ٩- أَمَا وَصَلَكِ خِطَابِي
 ١٠- بَلَى ! قَدْ وَصَلَنِي خِطَابُكَ
 ١١- أَمَا كُنْتُ سَافَرْتُ / رَحَلْتُ إِلَى الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فِي الْعَامِ السَّالِفِ
 ١٢- بَلَى ! كُنْتُ سَحَرْتُ الْبِلَادَ / طُفْتُ الْمَمَالِكَ الْعَرَبِيَّةَ بِتَمَامِهَا
 ١٣- أَمَا كُنْتُمْ تَتَعَلَّمُونَ فِي كُلِّبَةٍ عَلَى كَرْمِ
 ١٣- لا- بَلْ كُنَّا تَتَعَلَّمُ فِي دَارِ الْعُلُومِ نَدَاةَ الْعُلَمَاءِ

مشق (١٠٦)

- ١- لِمَنْ هَذِهِ السَّاعَةُ ؟ ٢- مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَمْنَعُ الْكَرَاسِي
 ٣- مُنْذُ كَمْ سَاعَةٍ كُنْتُمْ تَنْتَظِرَانِي
 ٢- فِي أَيِّ غَرْدَةٍ اسْتَشْهَدَا حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
 ٥- هَلْ تَقْرَأُونَ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ ٦- لَا ! بَلْ نَحْنُ نَقْرَأُ فِي الصَّفِّ الثَّانِي
 ٤- إِلَى آيِنَ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ الرِّجَالِ
 ٨- هَؤُلَاءِ يَذْهَبُونَ إِلَى حَفْلَةٍ / جَلَسَةِ دِينِيَّةٍ لِيَسْمَعُوا
 أَحْكَامَ الدِّينِ
 ٩- هَلْ أُولَئِكَ الصُّيُوفُ لِيَذْهَبْنَ إِلَى مَسَاءِ الْيَوْمِ ؟
 ١٠- نَعَمْ ! لِيَذْهَبْنَ لِيَسْلَعُوا بِدِيَتَهُمْ فِي الصَّبَاحِ غَدًا
 ١١- أَمَا شَفِي أَبُوكَ / أَلَمْ يَبْلُغْ الشِّفَاءَ الْآنَ
 ١٢- لَا ! لَكِنْ أَرْجُوا مِنَ اللَّهِ تَعَالَى أَنْ يَشْفِيَهُ عَاجِلًا
 ١٣- أَلَمْ يَنْتَهِ امْتِحَانُكُمْ إِلَى الْآنَ ؟
 ١٢- نَعَمْ ! لَمْ يَنْتَهِ امْتِحَانُنَا إِلَى الْآنَ

- ۱۵۔ اَمَّا اَمْرٌ / كَلَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰی
 ۱۶۔ اَنْ تَاْمُرَ النَّاسَ بِالْمَعْرِوفِ وَتَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ -
 ۱۷۔ بَلٰی اَمْرَنَا اللّٰهُ تَعَالٰی بِهَذَا
 ۱۸۔ وَلَنْطِيعَنَّ / لَنْتَبِعَنَّ اَمْرَهُ حَتّٰی تَقْلُوْا كَلِمَةً اللّٰهِ اِلٰی اَنْ
 تَكُوْنُ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا -
 ۱۹۔ هَلْ تَرْمِضُوْنَ اَنْ تَشِيعَ الْفَوَاحِشُ / اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَنْشُرَ
 الْمُنْكَرَاتِ
 ۲۰۔ لَا اِلٰنَ شَرَضٰی بِاَنْ يَّقَعَ النَّاسُ فِی الْمُنْكَرَاتِ

مشق (۱۰۷)

- ۱۔ جو بچپن میں محنت کریگا بڑا ہو کر نفع اندوز ہوگا۔
- ۲۔ جو اللہ تعالیٰ سے ڈریگا اللہ اس کے لئے (ہر شکل میں) نکلنے کی راہ پیدا کر دیں گے اور اسے ایسی جگہ سے رزق پہنچائیں گے جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔
- ۳۔ جو نیک کام کرے اُسے اللہ تعالیٰ کے ہاں پاؤں گے۔
- ۴۔ جتنا کچھ تو نیکی میں خرچ کرے اللہ تعالیٰ اس کا بدلہ دیں گے۔
- ۵۔ اگر تو سفر کرے گا تو تجربات سے فائدہ اٹھائے گا۔
- ۶۔ اگر تو بُرائی کرے گا تو اس پر شرمندہ ہوگا۔
- ۷۔ تو لوگوں کو جس قسم کا فائدہ پہنچائیگا تیری ستائش کریں گے۔
- ۸۔ میرا بھائی جب لکھنؤ کا سفر کریگا میں بھی اُس کے ساتھ سفر کروں گا۔
- ۹۔ تو جب بھی کسی مشکل میں مجھے پکارے گا میں (تیری پکار پر) ایک کہوں گا۔
- ۱۰۔ محمود جہاں جائے گا اس کا بھائی اس کا ساتھ رہے گا۔

- ۱۱۔ جہاں کہیں تم ہو گے تم کو آپکڑے گی
 ۱۲۔ صاحبِ علم جہاں جائے گا اس کی عزت ہوگی۔
 ۱۳۔ تمھارے والد جہاں کہیں اُتریں گے اعزاز و اکرام پائیں گے
 ۱۴۔ تم اپنے بھائیوں سے جس طرح معاملہ کرے گے وہ بھی تم سے ویسا معاملہ کریں گے۔
 ۱۵۔ اگر تم کمرے کی کھڑکیاں کھول دو گے تو اُن سے تازہ ہوا آئے گی۔
 ۱۶۔ آدمی کی جیسی کچھ طبیعت ہوگی ظاہر ہو کر رہے گی، اگرچہ وہ اس گمان میں ہے کہ لوگوں پر مخفی ہے۔

مشق (۱۰۸)

- ۱۔ اِنْ يَتَجَهَّدْ فِي التَّعْلُمِ تَنْجَحْ
 ۲۔ اِنْ تَصْحَبِ الْاَشْرَارَ تَفْسُدْ اَخْلَاقَكَ
 ۳۔ مَنْ يُحْسِنِ اِلَى النَّاسِ / مَنْ يَصْنَعُ الْمَعْرُوفَ اِلَى النَّاسِ يُحِبُّوهُ
 ۴۔ مَنْ يَعْمَلْ بِنَصِيحَةِ الْكَائِدِ / الْكِبَارُ يَسْتَفِدُّ
 ۵۔ مَا تَفْعَلْ مِنْ خَيْرٍ اَوْ شَرٍّ تُجْزِيهِ / مَهْمَا تَصْنَعْ مِنْ خَيْرٍ اَوْ شَرٍّ تَنْلُ مَكَاتَهُ / صِلَتُهُ
 ۶۔ مَا تَعْمَلْ مِنْ مَّعْرُوفٍ / يَرِيْعُدُ نَفْعُهُ اِلَيْكَ
 ۷۔ مَهْمَا يَجْرُ / يَعُدُّ مُسْرِعًا لَا يَدْرِكُنِي
 ۸۔ مَا يَحُلُّ الصَّيْفُ يُسَافِرُ الْاَغْنِيَاءُ اِلَى شَمْلَةٍ
 ۹۔ اَيَّانَ تَذْهَبُ اِلَى دِهْلِي اَصْحَبَكَ
 ۱۰۔ حَيْثَمَا تَقِيْمُ اُقِيْمُ / تَنْزِلُ اَنْزِلُ
 ۱۱۔ اَيَّنَ مَا تَقِيْمُوا / تَسْكُنُوا يَدْرُ فِكْرُ اللّٰهِ

۱۲۔ اَنۡی تَذٰهَبُوۡا / تَرَحَّلُوۡا تَنْظُرُوۡا صُنْعَةَ اللّٰهِ ۔

۱۳۔ مَهْمَا تَكُنْ اَخْلَافُكُمْ یُعَلِّمُهَا النَّاسُ

۱۴۔ اَیَّ بَیۡزٍ تَبْدُرُ فِی الْاَمْرِ مَنِ یُنۡبِتُ

۱۵۔ مَاۤی تَطْلُعُ الشَّمْسُ تَذُوۡلُ الظُّلَمَةِ / یَتَبَدَّدُ الظُّلَامُ

۱۶۔ مَنْ لَا یُکْرِیۡمُ نَفْسَهُ لَا یُکْرِیۡمُهُ النَّاسُ ۔

مشق (۱۰۹)

۱۔ دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے جہاں اُسے پائے وہ اُسے لینے کا زیادہ حقدار ہے۔

۲۔ جس نے نیکی میں کوشش کی، اسکی کوشش مقبول ہے / ٹھکانے لگی ہوئی ہے۔

۳۔ اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میرا اتباع کرو،

۴۔ تو کتنے ہی گناہوں کا ارتکاب کر لے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

۵۔ تو جو بھلائی کرے گا اس کا بدلہ ہرگز رائیگاں نہ جائے گا۔

۶۔ اگر اس نے چوری کی ہے تو اس کا ایک بھائی بھی اس سے پہلے چوری کر چکا ہے۔

۷۔ اگر تمہیں تنگدستی کا ڈر ہے تو اللہ اپنے فضل سے آئندہ تمہیں غنی کر دیں گے۔

۸۔ تم اپنی فطرت کو کتنا ہی چھپاؤ مگر لوگ اسے جلد ہی جان جائیں گے۔

۹۔ اگر تو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے تو وہ تجھے بدلہ دینے میں کمی نہ کریں گے۔

۱۰۔ جس نے دوست کا راز افشاء کیا وہ دیانت دار نہیں۔

۱۱۔ اگر تم لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو تو امید ہے کہ وہ تم پر رحمت کریں۔

۱۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں جو کچھ دیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں منع

کریں اس سے رُک جاؤ / باز آ جاؤ۔

مشق (۱۱۰)

- ۱۔ مَنْ كَتَبَ هَذِهِ الْمَقَالَةَ اسْتَحَقَّ الْجَائِزَةَ / كَتَبَ هَذَا الْمَوْضُوعَ
اسْتَوْجِبَ الْمَكَافَاةَ
- ۲۔ مَنْ يَتَّبِعْ نَفْسَهُ يَخْسُدْ
- ۳۔ مَهْمَا يَنْصَحْ لَكُمْ اسْتَأْذِنْكُمْ فاعْمَلُوا بِهِ
- ۴۔ اَيْنَمَا وَجِدَ الْعِلْمُ فاعْلَمُوهُ / فاحْسِبُوهُ ضَالَةً لَكُمْ
- ۵۔ اَيُّ وَعْدٍ وَعَدْتُكُمْ / اَيُّ عَهْدٍ اعْطَيْتُكُمْ فَاَذِنُوهُ
- ۶۔ مَتَى تَسَافِرْ فَاَسْتَصْحَبْنِي
- ۷۔ مَنْ يَعْصِ اللَّهَ فَلَا تُطْعُهُ
- ۸۔ اِنْ تَعْمَلُوا اِنْصِيحِي قَسُوفَ تَنْفَعُوا / تَسْتَفِيدُوا
- ۹۔ اِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اخْتَلَفْتَهُ مِنْ قَبْلُ
- ۱۰۔ اِنْ تَعُقَّ وَالِدَايَكَ فَلَنْ يَرْضِيَا عَنْكَ
- ۱۱۔ اِنْ لَمْ تَمْثَلْ امْرِئًا قَسُوفَ تَنْدَامَ
- ۱۲۔ مَنِ اقْتَصَدَ فِي النِّفَقَةِ فَلَيْسَ بِبَخِيلٍ
- ۱۳۔ مَنْ يُحْضِلِ اللَّهَ فَلَا هَادِيَ لَهُ
- ۱۴۔ مَنْ يَكُنْ مِمَّا غَنِيًّا / شَرِيًّا فَلْيُسْفِكْ عَلَى الْفُقَرَاءِ

مشق (۱۱۱)

- ۱۔ اگر تو اپنی فرصت میں محنت کرتا تو شرمندگی نہ اٹھاتا
- ۲۔ اگر میرے پاس مال ہوتا تو تجھ پر نثار کر دیتا۔

- ۳۔ اگر عقل نہ ہوتی تو انسان چوپایوں کی مانند ہوتا۔
- ۴۔ اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کا بُرا حال ہوتا۔
- ۵۔ اگر مشقت نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔
- ۶۔ اگر عمل کرنے والوں کے لئے اجر نہ ہوتا تو ہمتیں پست ہو جاتیں۔
- ۷۔ جب میرے والد کی وفات ہوئی تو میں پانچ برس کا تھا۔
- ۸۔ جب آفتاب کو چمکتے ہوئے دیکھا کہا یہ میرا رب ہے۔
- ۹۔ جب ایک نسل جاتی ہے تو دوسری نسل آ جاتی ہے
- ۱۰۔ میرے دو صاحب علم دوست ہیں ان میں سے ایک تو محمود ہے۔
- ۱۱۔ جب تجھے کوئی شخص بھید بتائے تو اس کا بھید ظاہر نہ کر۔
- ۱۲۔ باقی رہے دوسرا تو وہ مقرر خال ہے۔

مشق (۱۱۲)

- ۱۔ لَوْ اِجْتَمَعَتِ فِي التَّعْلَمِ لَفُزْتُ فِي الْاِمْتِحَانِ
- ۲۔ لَوْ فُزْتُ لَمَنْحْتُكَ جَائِزَةً ثَمِيْنَةً
- ۳۔ لَوْ مَا تَاَخَّرْنَا لَوْجَدْنَا الْقِطَادَ
- ۴۔ لَوْ اَعْتَنِي / اِهْتَمَّ قَلِيْلًا لَكَانَتِ النَّتِيْجَةُ عَلٰی عَكْسِ ذٰلِكَ
- ۵۔ لَوْ اِنْقَضَ / اَنْهَارُ الْجَدَارِ لَمَاتِ النَّاسُ كُلُّهُمْ
- ۶۔ لَوْ لَا الظَّلَامُ لَمَا قَدِمَ الشُّوْبُ
- ۷۔ لَوْ لَا الشَّجَا رِبْ لَمَا اسْتَفَادَ الْاِنْسَانُ
- ۸۔ لَوْ لَا الْاِسْلَامُ لَجْهَلَ النَّاسُ عَنْ اِسْمِ الْعَدْلِ وَالْمُسَادَاتِ
- ۹۔ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ

- ۱۰۔ کُلَّمَا لَقَيْتُكَ احْتَفَيْتَ بِي / اَعَزَّنِي شَيْئًا
 ۱۱۔ لَمَّا اَعْتَذَرْتُ اِلَيْكَ عَذَرْتُكَ ۱۲۔ اِذَا مَرِضْتُ فَشَاوِرْ طَبِيْبًا
 ۱۳۔ اِجْلِسْ اَعِنْدَ الْمَرِيضِ اَمَّا اَنَا
 ۱۴۔ فَادْهَبْ اِلَى السُّوقِ لِأَشْتَرِيَ لَهُ اَدْوِيَةً وَرُمَانًا۔

مشق (۱۱۳)

- ۱۔ (اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو ایک جان سے۔
- ۲۔ وہی ہے جس نے بھیجا اپنا رسول و ہدایت اور سچے دین کے ساتھ
- ۳۔ دونوں مہمان جو ہمارے پاس تھے سفر پر روانہ ہو گئے۔
- ۴۔ جن اساتذہ نے مجھے تعلیم دی ان کی تعظیم کرتا ہوں اور ان سے محبت کرتا ہوں۔
- ۵۔ کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو علم نہیں رکھتے۔
- ۶۔ وہ مائیں جو اپنی اولاد کو اعلیٰ اخلاق کی تربیت دیتی ہیں بہترین مائیں ہیں۔
- ۷۔ (کامل) مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان (کی ایذا) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
- ۸۔ جو اپنے بھائی کے لئے گڑھا کھودنے کا وہ خود اس میں گر کر مرے گا۔
 (چاہ کن را چاہ در پیش)
- ۹۔ ایسی بات کا وعدہ مت کر جس کے ایفاء پر تو قادر نہیں۔
- ۱۰۔ جو ادب نہیں سیکھنا چاہتا ایسے شخص کو ادب سکھانے کی کوشش نہ کر۔
 لا علاج کو سدھانے کی محنت نہ کر۔
- ۱۱۔ جو چیز سیدھی نہیں ہو سکتی اُسے سیدھا کرنے کی کوشش نہ کر۔
- ۱۲۔ اور عنقریب اُن لوگوں کو معلوم ہو جائے جنہوں نے قلم کر رکھا ہے کہ کسی

جگہ ان کو لوٹ کر جانا ہے۔

مشق (۱۱۴)

- ۱۔ اَلْوَلَدُ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الشَّارِعِ اخِي
- ۲۔ الْمَرِيضَةُ الَّتِي جَاءَتْ هُنَا اَمْسِ تَوَفَّيْتُ الْيَوْمَ
- ۳۔ هَلْ تَعْرِفُ الْوَلَدَ الَّذِي كَانَ سَلَّمَ عَلَيْكَ / حَيَّاكَ
- ۴۔ هَلْ هَذَا هُوَ التِّلْمِيزُ الَّذِي كَانَ نَالَ جَائِزَةً؟
- ۵۔ هَذِهِ هِيَ الْعِمَارَةُ الَّتِي كُنْتُ اَسْكُنُ فِيهَا قَبْلَ سَنَتَيْنِ
- ۶۔ مَنَاعُ / فَقَدْ الْكِتَابُ الَّذِي اَعْطَيْتَنِي اَمْسِ
- ۷۔ مَنْ لَا يَسْتَمِعُ اِلَى نَصِيحَةِ الْاَكْبَرِ لَا يَخْشَرُ نَفْسَهُ / مَنْ لَا يَسْمَعُ نَصِيحَةَ الْكِبَرِ لَا يَضُرُّ نَفْسَهُ
- ۸۔ اُطْلُبُ / اَدْعُ ذَلِكَ الْوَلَدَ الَّذِي لَهُ هَذِهِ الْكُرْسِيُّ
- ۹۔ اِلَى الْوَلَدَيْنِ الَّذَيْنِ اَتَيَا / حَضَرَ الْيَوْمَ
- ۱۰۔ يَرْضَى اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ يُطِيعُونَ اَمْرَهُ
- ۱۱۔ رَجَالَ الشُّرْطَةِ قَدْ قَبَضُوا عَلَى الَّذَيْنِ كَانُوا يَمْحَاوُلُونَ النُّقْبَ
(فِي الْجِدَارِ)
- ۱۲۔ هَذِهِ هِيَ السَّاعَةُ الَّتِي اَعْطَانِيهَا وَالِدِي جَائِزَةً
- ۱۳۔ اَهَذَا اِنَّ اللَّذَانَ كَانَا لِقِيَانَا فِي الدِّهْلِ
- ۱۴۔ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَامٍ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ) هُوَ الَّذِي كَانَ خَوْضُ /
اَفْحَمَ الْخَيْلِ فِي نَهْرٍ جَلَدٍ۔

مشق (۱۱۵)

- ۱۔ بیشک ہوا بہت سخت ہے۔ ۲۔ واقعی بخیل اپنی جان کا دشمن ہے
- ۳۔ یقیناً کھلی ہوا مفید ہے ۴۔ مجھے خوشی ہوئی کہ نتیجہ اچھا ہے
- ۵۔ آفتاب گویا سونے کی ٹکیہ ہے ۶۔ آدمی بخیل ہے مگر اس کا بیٹا سخی سے
- ۷۔ واقعی محنت کر نیوالے کامیاب ہیں ۸۔ کاش کہ لوگ انصاف کرتے۔
- ۹۔ کاش کہ زندگی پریشانی سے خالی ہوتی ہے۔
- ۱۰۔ شاید ریل مؤخر ہے ۱۱۔ شاید مزدور تھکے ماندے ہیں۔
- ۱۲۔ واقعی لڑکیاں مہذب اور شائستہ ہیں۔

مشق (۱۱۶)

- ۱۔ اِنَّ مَحْمُوْدًا تَلِيْدًا مُّجْتَهِدًا
- ۲۔ اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ جَمِيْلٌ لٰكِنْ شَوَارِعُهُ ضَيِّقَةٌ
- ۳۔ اِنَّ هٰذَا الْقَصْرَ رَاضِعٌ مِّنْخَمٌ جَدًّا
- ۴۔ سَرَرَنِيْ اَنْ خَالِدًا اَنْجَحْتُ ۵۔ كَيْتَ جَمِيْعَ الطَّلَبَةِ نَاجِحٌ
- ۶۔ كَاَنَّ هٰذَا الْقَصْرَ جَبِلٌ شَامِخٌ
- ۷۔ كَاَنَّ الْمُعَلِّمِيْنَ اِبَاءٌ عَطُوْفُوْنَ
- ۸۔ مَحْمُوْدٌ اَسِيْرٌ بَرِيءٌ
- ۹۔ اَلْأَمْدِقَاءُ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنَّ الْأَوْفِيَاءُ الْعَاطِلِيْنَ قَلِيْلُوْنَ
- ۱۰۔ هُوَلَاءِ مُخْلِصُوْنَ / سَالِمُوْنَ فِيْ نِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّهُمْ مُّخْطِئُوْنَ
- ۱۱۔ كَيْتَكُمْ تَلَامِيْدًا مُّجْتَهِدًا وَنَ

۱۲۔ لَعَلَّ هَؤُلَاءِ سَاحِحُونَ / سَيَّاحُونَ

۱۳۔ كَانَتْ مَاءَ هَذَا الْحَوْضِ / الْغَدِيرِ مِرَاةً صَافِيَةً

۱۴۔ كَانَ الْكَوَاكِبُ مَصَابِيحُ غُرَاءَ / كَانَتْ الشُّجُومُ أَسْرِجَةً مُنِيرَةً

مشق (۱۱۷)

۱۔ یقیناً اللہ تعالیٰ انصاف اور بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔

۲۔ بے شک نمار بے حیائی اور بُرائی سے کرتی ہے۔

۳۔ بے شک کشتی خشکی پر نہیں چسکتی۔

۴۔ شاید اللہ تعالیٰ مجھے نیکی کی توفیق مرحمت فرمائے

۵۔ کاش تم لوگ امتحان سے پہلے محنت کرتے۔

۶۔ لاشی کے دونوں کان گویا دو پنکھے ہیں۔ ۷۔ واقعی جاہل اپنی ذات کا بدخواہ ہے

۸۔ یقیناً بھلائیوں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

۹۔ واقعی مائیں بچیوں کے اخلاق سنوارتی ہیں۔

۱۰۔ میں نے تجربہ کیا / معلوم کر لیا کہ آدمی کا عیاشی میں ڈوب جانا اس کے

لئے ضرر رساں ہے۔

۱۱۔ میرا خیال ہے کہ اخبار فروش بہت ہو گئے۔

۱۲۔ واقعی مالدار بہت ہیں لیکن وہ ناداروں سے ہمدردی نہیں کرتے۔

مشق (۱۱۸)

۱۔ إِنَّ الْوِيَاظَةَ تُقْوِي الْجِسْمَ / تُكْسِبُ الْبَدَانَ قُوَّةً

۲۔ إِنَّ مَحْمُودًا يَخْطُبُ جَيِّدًا / لِيُحْسِنَ الْخُطَابَةَ

- ۳۔ بَيْتَكُمْ تَعْمَلُونَ بِنَصِيحَتِي / بِمَوْعِظَتِي
 ۴۔ اَنْتُمْ اَذْكِيَانِ لَكُمْ كَمَا لَا تَجْتَهِدُ اِنْ فِي الْقِرَاءَةِ
 ۵۔ كُنْتُ اَدْرِى اَنَّ هَؤُلَاءِ الطَّلَبَةَ سَيَرَسِبُونَ فِي الْاِمْتِحَانِ -
 ۶۔ لَعَلَّ هَؤُلَاءِ يَجْتَهِدُونَ الْاَنَ فِي الْقِرَاءَةِ
 ۷۔ النَّاسُ مُنْغِمِسُونَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَاَنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ
 اَبَدًا
 ۸۔ الْبَخِيلُ يَرَى / يَظُنُّ اَنَّ الْمَالَ دَائِمٌ / خَالِدٌ
 ۹۔ كَيْتَنَا نَشْكُرُ نِعْمَ اللّٰهُ تَعَالٰى
 ۱۰۔ اِلَّا سَلَامٌ هُوَ دَيْنُ الْحَقِّ وَلَكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ -
 ۱۱۔ كَيْتَ الْمُسْلِمِينَ يَتَّبِعُونَ اَوَامِرَ الْاِسْلَامِ / يَعْمَلُونَ بِاَحْكَامِ
 الْاِسْلَامِ
 ۱۲۔ سُوِّرَتْ اَنْ نَّجَحِّثَكُمْ فِي الْاِمْتِحَانِ
 ۱۳۔ اِنَّ مُنَازِقِي هَذَا الْمَسْجِدِ شَامِخَتَانِ / عَلِيَّتَانِ جَدَّاءِ -
 ۱۴۔ كَاَنَّهُمَا تَنَاجِيَانِ السَّمَاءِ

مشق (۱۱۹)

- ۱۔ محمود ایک لائق / ہونہار طالب علم تھا لیکن بروں کی صحبت میں پڑ کر ضائع ہو گیا۔
 ۲۔ گھر صاف ستھرا تھا لیکن کوڑے کرکٹ کی وجہ سے گندہ ہو گیا۔
 ۳۔ حقیقت حال واضح ہونے پر دشمن دوست بن گیا۔
 ۴۔ چاند ابتداء میں دھیمابن کر ظاہر ہوتا ہے پھر ماہ کامل بن جاتا ہے
 ۵۔ واقعی اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتے / بیشک نہیں ہیں وہ بندوں پر ظلم کرنے والے

- ۶۔ اساتذہ طلبہ پر سخت گیر نہیں ہیں۔
 ۷۔ موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا دل بے قرار ہو گیا۔
 ۸۔ دوپہر کو بادل گھنا ہو گیا اور قریب تھا کہ بارش برس پڑتی
 ۹۔ طلبہ نے اپنے اسباق میں مشغول شام گزاری
 ۱۰۔ تم لوگ دن بھر بازاروں میں گھومتے رہے اور کام نہ کیا۔
 ۱۱۔ ہم نے راحت میں رات گزاری اور کسی تکلیف کا ہمیں احساس نہ ہوا۔
 ۱۲۔ بیمار نے تکلف میں رات کاٹی اور رات بھر نہ سویا۔

مشق (۱۲۰)

- ۱۔ مَا كَانَ الدَّرَسُ صَعْبًا جَدًّا لَكِنِّي مَا فَهِمْتُ۔
- ۲۔ كَانَتْ الْأَسْئَلَةُ سَهْلَةً جَدًّا لَكِنِّي نَسِيتُ
- ۳۔ كَانَ مَحْمُودٌ ذَكِيًّا جَدًّا لَكِنَّهُ لَمْ يَنْجَحْ لِأَجْلِ الْمَرَضِ
- ۴۔ ظَلَلْتُمُ الْيَوْمَ مُشْتَغِلِينَ بِدُرُوسِكُمْ۔
- ۵۔ بَيْنَا مُضْطَرِّ بَيْنَ / مُتَسَوِّشِينَ
- ۶۔ أَصْبَحَ النَّاسُ مُذَاعِرِينَ / خَائِفِينَ
- ۷۔ بَاتَ الشَّبَابُ / مَا زَالَ الشَّبَابُ الصَّالِحُونَ سَاهِرِينَ فِي
- ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى طَوَّلَ اللَّيْلِ
- ۸۔ أَضْحَتِ السَّمَاءُ مُطِطَةً أَمْسَ
- ۹۔ تَلَامِيذُ الصَّفِّ الثَّانِي كَانُوا غَائِبِينَ فِي الْحِصَّةِ الثَّانِيَةِ
- ۱۰۔ صَادَقَ الدُّمُومُودِي شَيْخًا / هَرَمًا لَكِنَّهُ يَمْشِي رَاجِلًا أَمِيًّا لَا
- ۱۱۔ صَادَ الْقُطْنُ غَالِبًا فَيَغْلُو سَعْرُ الْقَمَاشِ / الشُّوبِ

- ۱۲۔ کَانَتْ الْحَرَارَةُ شَدِيدَةً أَمْسٍ لَّأَنَّ الرِّيحَ كَانَتْ ذَاكِدَةً تَمَامًا
 ۱۳۔ لَيْسَ مَاءٌ هَذِهِ الْبِرْعَدُ بَأً لِّكَتِهِ بَارِدٌ جِدًّا
 ۱۴۔ لَسْتُ الْيَوْمَ بِصَائِعٍ لِأَنِّي كُنْتُ مَرِيضًا مَذًى يَوْمَئِذٍ

مشق (۱۲۱)

- ۱۔ گرمی ایک ماہ سے سخت پڑ رہی ہے
- ۲۔ صدقہ ہمیشہ نفع پہنچاتا رہا۔
- ۳۔ بیمار ایک سال سے کھڑا رہا۔
- ۴۔ مائیں ہمیشہ مہربان رہیں۔
- ۵۔ مہذب اور شائستہ آدمی ہمیشہ لوگوں کو پیارا رہا۔
- ۶۔ جب تک تمھارے اخلاق عمدہ رہیں گے قابل احترام رہیں گے۔
- ۷۔ قاضی اپنے فیصلوں میں برابر عدل کرتا رہا۔
- ۸۔ تاجر اپنی سچائی کے ناتے ہمیشہ نفع مند رہا۔
- ۹۔ ریل نے سیٹی دی اور محمود غائب رہا۔
- ۱۰۔ جب تک روشنی مدہم / دھیمی ہو پڑھائی نہ کرو۔
- ۱۱۔ جب تک تم مریض ہو ٹھنڈک سے دور ہو۔
- ۱۲۔ امتحان ختم ہو گیا اور نتیجہ نامعلوم / اوجھل رہا

مشق (۱۲۲)

- ۱۔ مَا فَتَى التَّلَامِيذُ الْمُجْتَهِدُ عَزِيزًا / مُحَبَّبًا
- ۲۔ مَا بَرَحَ التَّلَامِيذُ الْأَلْبَاءُ مُجْتَهِدِينَ / الطَّلَبَةُ الْعُقَلَاءُ مُجَدِّدِينَ
- ۳۔ خَلَلْنَا / مَا زِلْنَا الْيَوْمَ لَا عَيْنَ طُولِ النَّهَارِ
- ۴۔ مَا انْفَكَّتِ السَّمَاءُ مُتَغَيِّمَةً / مُتَلَبِّدَةً بِالْغُيُومِ

مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

- ۵۔ مَا زَالَتِ السَّمَاءُ مُطِيرَةً مُنْذُ سَاعَتَيْنِ كَمَا مَلَّتَيْنِ
- ۶۔ مَا انْفَلَكَ الصِّرَاعُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالسَّاطِلِ
- ۷۔ مَا نَزَلَ إِلَّا نِكْلِيْزُ / أَلَا فَرَجٌ أَعْدَاءُ الْإِسْلَامِ
- ۸۔ مَا بَرِحَ مُتَّبِعُوا الْحَقِّ قَلِيلِينَ أَقِلَاءُ
- ۹۔ يَبْقَى الْإِسْلَامُ مَا دَامَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
- ۱۰۔ اُعْبُدُوا اللَّهَ مَا دُمْتُمْ أَحْيَاءَ
- ۱۱۔ مَا زَالَ الْمُسْلِمُونَ مَنْصُورِينَ / غَالِبِينَ مَا دُمُوا عَامِلِينَ بِالْإِسْلَامِ
- ۱۲۔ لَا تَخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ مَا دَامَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ
- ۱۳۔ لَا تَطْلُ مِنَ النَّوَا فِذَا مَا دَامَ الْقَطَارُ سَارِيًا
- ۱۴۔ مَا فَتِيَ التَّلَامِيذُ جَالِسِينَ فِي قَاعَةِ الْإِمْتِحَانِ حَتَّى دُقَّ الْجُرْسُ

مشق (۱۲۳)

- ۱۔ لوگ زمانہ جاہلیت میں اپنی بیٹیاں زندہ درگور کرتے تھے
- ۲۔ دیندار لوگوں کو دین اور غلبہ دین کے سوا کسی چیز سے سروکار نہ تھا / اور کسی چیز کی فکر نہ تھی۔
- ۳۔ لیکن آج ان میں بہت سے لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہو گئے
- ۴۔ کسان ایک بالشت / بالشت بھر زمین پر آپس میں لڑنے لگے۔
- ۵۔ جو لوگ امتحان میں فیل ہو گئے تھے انہوں نے محنت شروع کر دی
- ۶۔ جو لوگ ہمیشہ مرتے رہیں گے اور پیدا ہوتے رہیں گے حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

- ۷۔ اللہ ہمیشہ ایسا شخص اُٹھاتے رہیں گے جو ان کے دین کی تجدید کرے گا۔
 ۸۔ تم لوگ آپس میں دشمن تھے پھر اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کی،
 تو اس کے فضل سے تم بھائی بھائی بن گئے۔
 ۹۔ تم لوگ جب تک اللہ کے حکم کی پیروی کرتے رہے آسائش میں رہے۔
 ۱۰۔ سو جب تم نے اعراض کیا تو اللہ نے ایک محیط قوط کا مزہ تمہیں چکھایا۔
 ۱۱۔ لوگ ہمیشہ دیانت دار تاجر کی آڑ لیتے رہے۔
 ۱۲۔ پُر رونق / رُوح پرور مناظر ہمیشہ دلوں کے لئے خوشی کا سامان کرتے رہے۔

مشق (۱۲۲)

- ۱۔ اُولَئِكَ السَّالِمُونَ كَانُوا يَتَكَا سَلَوْنَ / يَتِيمًا وَنَوْنَ فِي الْعَمَلِ
 حَتَّى سَقَطُوا فِي الْاِمْتِحَانِ
 ۲۔ مَا زِلْنَا نَضِيعُ وَقَتْنَا حَتَّى اِنْ اَوَّانِ الْاِمْتِحَانِ / اَزَنَ
 الْاِخْتِبَارِ -
 ۳۔ لَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى
 دِينِ الْحَقِّ صَادَرُوا اَعْدَاءَ لَهُ -
 ۴۔ لَكِنْ مَا مَضَتْ اَيَّامٌ كَثِيرَةٌ / طَوِيلَةٌ حَتَّى اسَلَّمَ سَائِرُ الْعَرَبِ -
 ۵۔ مَا دَامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَفْتَحُ مَمْلَكَةً بَعْدَ مَمْلَكَةٍ / دَوْلَةً
 اَشَدَّ دَوْلَةٍ -
 ۶۔ حَتَّى عَزَلَهُ عَمْرُكَى لَا يَقْتَتِبَنَّ النَّاسُ
 ۷۔ وَلِيَعْلَمُوا اَنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ
 ۸۔ عَبَاكِرُ الْاِسْلَامِ لَا زَالَتْ تَزَحَفُ / تَتَقَدَّمُ حَتَّى اِنْهَامَ

الْعَدَاوَةُ

۹۔ لَا يَبْرَحُ النَّاسُ مَنَائِلِينَ / تَأْتِيهِمْ فِي الضَّلَالَةِ حَتَّى يَتَّبِعُوا دِينَ الْحَقِّ

۱۰۔ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُحَرِّمِينَ عَنِ الْعَدَالِ مَا دَامَ الْإِنْسَانُ يَحْكُمُ عَلَى الْإِنْسَانِ

۱۱۔ لَا تَقْتُلُوا بَعْضَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى يَظْهَرَ / يَغْلِبُ دِينَ الْحَقِّ

۱۲۔ مَا زَالَ الْمُسْلِمُونَ يَعِيشُونَ حَيَاةً سَادِجَةً مَا دَامَ عُمَرُ خَلِيفَةً

۱۳۔ لَكِنَّهُ لَمَّا أُسْتُشْهِدَ مَالُ النَّاسِ إِلَى التَّرَفِ / رَغِبَ النَّاسُ إِلَى التَّنَعُّجِ

۱۴۔ لَمْ تَتَقَدَّمْ / تَتَوَقَّ الدَّوْلَةُ مَا دَامَ الْإِنْكِلَابُ يَحْكُمُونَ عَلَيْهِ۔

مشق (۱۲۵)

- ۱۔ اخلاص کے بغیر کوئی دوستی دوام پذیر / یا شیدار نہیں ہے۔
- ۲۔ شریف لوگوں پر کیا گیا احسان ضائع نہیں ہے۔
- ۳۔ اللہ تعالیٰ ان کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے
- ۴۔ سخی اپنا مال خرچ کرنے میں بخیل نہیں ہوتا اور نہ روک رکھتا ہے۔
- ۵۔ باغ میں کوئی پھل پکا ہوا نہیں ہے۔
- ۶۔ کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں ہیں کہ بُرذوں پر قادر نہیں۔
- ۷۔ عیش پرستی میں ڈوب جانا کوئی قابل ستائش چیز نہیں۔
- ۸۔ میرے والدین پاکستان جانے والے نہیں۔

- ۹۔ تمھارے دوست تمھارے لئے مخلص نہیں۔
 ۱۰۔ ایک طالب علم غیر حاضر نہیں
 ۱۱۔ جو ان مرد کے لئے جسمانی حصن کوئی شرف نہیں۔
 ۱۲۔ جبکہ اس کے افعال و اخلاق میں شرف نہ ہو۔

مشق (۱۲۶)

- ۱۔ لَا كُلُّ غَنِيٍّ مُرْتَجَاً
 ۲۔ مَا بَنَاتُ حَامِدٍ بِجَاهِلَاتٍ
 ۳۔ لَا تَدْرِي نَفْسٌ مَا يَكُونُ غَدًا
 ۴۔ مَا هُمْ مَحْمُودِينَ عِنْدَنَا
 ۵۔ مَا أَشْجَارُ هَذِهِ الْحَدِيقَةُ مُشْمِرَةٌ
 ۶۔ مَا أَمْرُكَ خَافِيًا / مُخْتَفِيًا عَلَيَّ
 ۷۔ مَا أَنْتَ بِمُجْتَهِدٍ جِدًّا / بِكَادِجٍ فِيْمَا أَرَى
 ۸۔ إِبْنَا مَحْمُودٍ مُجْتَهِدَانِ لَكِنْ مَا هُمَا ذَكِيَّتَيْنِ / فُطْنَيْنِ
 ۹۔ لَا صَدِيقَانِ مُوَاتِقَيْنِ / مُتَوَثِّقَيْنِ فِي هَذَا الزَّمَانِ
 ۱۰۔ مَا هُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْوَضْعِ الرَّاهِنِ / خَيْرٌ بِالْحَالِ الْحَاضِرِ
 ۱۱۔ مَا الْقِيَامُ عَلَى الدِّينِ سَهْلٌ / هَيِّنٌ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ
 ۱۲۔ مَا نَحْنُ مُطْمَئِنِّينَ عَلَى الْحَالَةِ الرَّاهِنَةِ
 ۱۳۔ مَا الْمَدَاهِنَةُ فِي الدِّينِ بِمَحْمُودَةٍ
 ۱۴۔ مَا نَحْنُ بِغَافِلِينَ عَنْ وَاجِبَاتِنَا / مُهْمَاتِنَا

مشق (۱۲۷)

- ۱۔ دین میں زبردستی نہیں ہدایت یقیناً اگر اسی سے ممتاز ہو چکی ہے۔

- ۲۔ تلون مزاج آدمی کی دوستی میں کوئی خیر و بہتری نہیں۔
- ۳۔ مؤمن اپنے رب کی رحمت سے مایوس نہیں ہیں
- ۴۔ یہاں قریب میں کسی پھل فروش کی دکان نہیں ہے۔
- ۵۔ باغ میں کوئی انار کا پٹر نہیں ۶۔ راستہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں۔
- ۷۔ ایسے شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں دیانت داری نہیں اور ایسے شخص کا کوئی دین نہیں جس میں پاس عہد نہیں۔
- ۸۔ اپنے عمل میں کوشاں کوئی شخص قابلِ مذمت نہیں۔
- ۹۔ اور اپنے کام میں کوتاہ کار کوئی فرد قابلِ ستائش نہیں۔
- ۱۰۔ اپنے باپ کا نافرمان کوئی بیٹا خاندان میں قابلِ تعریف نہیں۔
- ۱۱۔ نیکی میں مقابلہ کرنے والے شرمندہ نہیں ہیں۔
- ۱۲۔ آسمان میں کوئی چمکنے والے ستارے نہیں ہیں۔
- ۱۳۔ میرے خیال میں انگریز سے بڑھ کر کوئی قوم شایر رعیتا نہیں۔

مشق (۱۲۸)

- ۱۔ لَا مَسْتَشْفَى كَبِيرًا فِي هَذَا الْبَلَدِ
- ۲۔ لَا مَسْجِدًا كَبِيرًا فِي لَكهنو ۳۔ لَا تَلْمِزًا ارَاسِيًا فِي صَفِنَا
- ۴۔ لَا قَوَارَاتٍ فِي حَدِيقَةِ أَحَدًا ۵۔ لَا مَلَابِسَ صُوفِيَّةَ عِنْدِي
- ۶۔ لَا مَقْتَصِدًا فِي التَّفَقَّاتِ مَذْمُومٌ
- ۷۔ لَا مُطِيعَ لِوَالِدَةٍ مِثْلَ مُحَمَّدٍ ۸۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
- ۹۔ مَهْمَا يَكُنْ لَا بَأْسَ عَلَيْكَ ۱۰۔ لَا مَقْهَى قَرِيبٌ مِنْ هُنَا
- ۱۱۔ لَا طَبِيْبًا مَاهِدًا رَحَادَةً هُنَا ۱۲۔ لَا رَاكِبًا دَرَجَةً فِي مَقَرِّكُمْ

- ۱۲۔ لَا مُسْلِمِينَ مُطْمَئِنُّونَ عَلَى حَالِهِمْ
 ۱۳۔ لَا صِدِّيقَيْنِ مُخْلِصَانِ / وَفَيَّانٍ مِثْلَكُمَا
 ۱۵۔ لَا تَلْمِيزًا أَمْجَحْتَهُدَا فِي صَفِّكُمْ فِيمَا أَرَى
 ۱۶۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا
 شَرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔

مشق (۱۲۹)

- ۱۔ یاغوں میں پھول کھلنے لگے ہیں۔
- ۲۔ پرندوں نے ٹہنیوں پر چھبانا شروع کیا۔
- ۳۔ قریب تھا کہ مرض بیمار کا خاتمہ کر دیتا مگر وہ جانبر / تندرست ہو گیا۔
- ۴۔ زمین خشک سالی کا شکار ہو گئی اسلئے کہ لوگ بھگوں مرنے لگے۔
- ۵۔ طلباء نے تقریر میں مقابلہ شروع کیا ۶۔ جلسہ ختم ہو گیا اور لوگ منتشر ہونے لگے۔
- ۷۔ متنگ دستی کفر تک پہنچا سکتی ہے۔
- ۸۔ امید ہے کہ عمرت زائل ہوگی اور اسکے بعد مالی فراوانی شروع ہوگی۔
- ۹۔ اہل علم اور دیندار حضرات اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے لگے۔
- ۱۰۔ باریش ہوئی تو کسانوں نے زمین میں ہل چلانا شروع کیا۔
- ۱۱۔ امتحان سہ پر آگئے، اس لئے طلباء محنت کرنے لگے۔
- ۱۲۔ اُستاد نے شاگردوں کو نصیحت کرنا شروع کی اور انکی رہنمائی کرنے لگا۔

مشق (۱۳۰)

- ۱۔ حَلَّ الْمَسَاءُ فَشَرَعَتِ الطُّيُورُ تَذْهَبُ إِلَى إِعْشَاءِ شِمَائِهَا

اَوْ كَارِهًا۔

- ۲۔ لَمَّا فَتَشَ عَنْ الْمُتَّهِمِ اَوْ خِذَ بِالْمُتَّهِمِ اِنْشَاءً يَبْكِي
- ۳۔ هَبَّتْ رِيحٌ عَاصِفَةٌ اَمْسَ فَكَادَتْ السَّيْفِيَّةُ تَغْرِقُ
- ۴۔ عَسَى اَنْ يَكُوْنَ اَحْمَدُ خَطِيْبًا بَارِعًا۔
- ۵۔ حَرَى مَحْمُوْدٌ اَنْ يَكُوْنَ فِي الدَّرَجَةِ الْاُولَى
- ۶۔ كَانَ حَامِدٌ وَلَدًا لِّلْاَعْبَاءِ لَعَابًا اِلَّا اَنَّهُ اَخَذَ يَجْتَهِدُ الْاَنَ
- ۷۔ اَنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ وَطَفِقَ الطَّلِبَةُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى دُوْرِهِمْ
- ۸۔ لَا تَعْلُوْا فِكْرُبَ الْفَجْرِ اَنْ يَطْلُعَ
- ۹۔ تَلَبَّتْ السَّمَاءُ بِالْغَيْوْمِ فَكَادَ الْمَطَرُ اَنْ يَنْزِلَ
- ۱۰۔ صَفَرَامِيْنُ الْقَطَارِ وَجَعَلَ الْقَطَارُ يَتَحَرَّكُ
- ۱۱۔ وَقَفَ الْقَطَارُ وَاَقْبَلَ الْمُسَافِرُ وَاَنْ يَنْزِلُوْنَ اَمْتَعَتْهُمْ۔
- ۱۲۔ اَوْشَكَ الْعَدُوُّ اَنْ يَنْهَضَ
- ۱۳۔ لَمَّا سَمِعَ نَبَأَ فِشْلِهِ خَبِيْتَهُ كَادَ اَنْ يَبْكِي۔
- ۱۴۔ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ قَامَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا
/ فِي الْاِسْلَامِ اِرْسَالًا۔

مشق (۱۳۱)

- ۱۔ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلانا شروع کیا تو مشرکین آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایذا دینے لگے۔
- ۲۔ جب مسلمان اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کرنے لگے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر آسمانی برکات کے دروازے کھول دیئے۔

۳۔ لیکن جب انھوں نے دعوت کو اور دعوت پر عمل پیرا ہونے کو ترک کر دیا تو دن بدن انحطاط کا شکار ہونا شروع ہو گئے۔

۴۔ ہم اسٹیشن پہنچے نہیں کہ گاڑی نے سیٹی دے دی۔

۵۔ درجہ ثانیہ کے طلباء چیخ و پکار رہے تھے / ہنگامہ برپا کئے ہوئے تھے۔

۶۔ مگر اسٹاذ کو دیکھنے نہ پائے تھے کہ ایسے خاموش ہو گئے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کے پانچویں برس کو پہنچے ہی تھے کہ آپ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہوا۔

۸۔ آفتاب غروب ہوتے ہی روزہ داروں نے افطار شروع کر دیا۔

۹۔ گاڑی کے سیٹی بجاتے ہی ٹرین حرکت میں آ جاتی ہے۔

۱۰۔ اپنے والد کی وفات کا سنتے ہی محمود کی جان نکلنے لگی۔

۱۱۔ اس مہینے کے ختم ہوتے ہی لوچروں کو بھلسنے لگے گی۔

۱۲۔ کیا ہوا اُن لوگوں کو کہ بات سمجھنے والے ہی نہیں لگتے۔

مشق (۱۳۲)

۱۔ مَا كَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَلِّدُ حَتَّى تُوَفِّيَ أَبُوهُ

۲۔ لَمَّا سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَبَأَ وَاثِقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَّ السَّيْفَ مِنْ عِمْلَاهُ

۳۔ وَجَعَلَ يَقُولُ لَا أَكَادُ أَسْمَعُ أَحَدًا يَقُولُ تُوَفِّيَ النَّبِيَّ

۷ (صحیح چھ برس ہے۔) کما ہو سائر فی سائر السیر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْاَمْرُ بَتُّ عَنْقَهُ

۲۔ لَمْ يَكِدِ الْجَرَسُ يُدَقُّ حَتَّى اَخَذَ الطَّلِبَةُ يَحْرُجُونَ مِنَ الْفُضُولِ

۵۔ لَا يَكَادُ الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِيَّ يَنْتَهِي حَتَّى يَجْعَلَ الطَّلِبَةُ

۶۔ يَرْجِعُونَ / يَرْوَحُونَ

۶۔ مَا كَادَ يَسْمَعُ نَبَأَ فَجَاحِهِ حَتَّى تَفْتَحَ وَجْهَهُ مِثْلَ الْوَرْدِ

۷۔ مَا كِدَتْ اُخْرِجُ مِنَ الْبَيْتِ حَتَّى تَقْطُلَ الْمَطَرُ / اَمْطَرَتْ

السَّمَاءُ مَطَرًا غَزِيرًا۔

۸۔ مَا كَادَ يَسْمَعُ نَبَأَ وِفَاةِ اَبِيهِ حَتَّى غَشِيَ عَلَيْهِ / نَعَى

وَالِدِهِ حَتَّى صُعِقَ۔

۹۔ لَا يَكَادُ هَذَا الشَّهْرُ يَنْتَهِي حَتَّى تَاْخُذَ الْاَنْبِيَةُ تَنْضِيحُ۔

۱۰۔ لَا يَكَادُ الْمَطَرُ يَنْقَطِعُ حَتَّى نَمْشِي۔

۱۱۔ لَا يَكَادُ الْحَكَمُ يَصْفِرُ حَتَّى يَطْفُقُ اللَّعَابُونَ يَجْرُونَ /

يَتَسَابِقُونَ

۱۲۔ لَمْ تَكَدْ نَصِلْ اِلَى الْمَدْرَسَةِ حَتَّى جَعَلَ الْمَطَرُ يَنْهَمِرُ /

يَهْطِلُ

مشق (۱۳۳)

۱۔ بڑھئی آرے سے لکڑی کاٹتا ہے اور اس سے کرسی بناتا ہے۔

۲۔ بخدا! میں ضرور اسلامی ممالک کا سفر کروں گا اور ایک سال تک ان کے

سیاحت کروں گا۔

۳۔ گزشتہ رات آگ لگ گئی جس میں کتابوں کے سوا میرا تمام سامان جل گیا۔

- ۴۔ باغ کے دو دروازے ہیں اور ہر دروازے پر ایک چوکیدار ہے۔
 ۵۔ ریل لکھنؤ سے کانپور کا فاصلہ دو گھنٹے میں طے کرتی ہے۔
 ۶۔ کبھی ایک کھانا بہت سے کھانوں سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔
 ۷۔ کیا وہ جھوٹ کو مانتے اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں
 ۸۔ اور جو شخص دنیا میں اندھا رہیگا سو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے گا۔
 ۹۔ تم کتنے سال سے لکھنؤ میں رہتے ہو۔
 ۱۰۔ مُرعی بیس دن تک انڈے دیتی ہے۔
 ۱۱۔ جس نے تمھاری جھوٹی مدح سرائی کی اس نے درحقیقت تمھاری مذمت کی
 ۱۲۔ ایسا شخص جو تمھارا شکریہ ادا نہیں کرتا تمہیں احسان کرنے سے بے رغبت
 ہرگز نہ بنانے پائے۔
 ۱۳۔ آج کا کام کل پرمت ڈالو۔
 ۱۴۔ اپنے ایک دوست سے ملاقات کرنے کو میرا بھائی اسٹیشن گیا ہے۔
 ۱۵۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر ج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہے۔ اس
 کی طرف راہ چلنے کی۔

مشق (۱۳۲)

- ۱۔ فِي هَذَا الْعَمْرِ يَسْتَعْدَمُ الْكَمَرُ بَاءً فِي أَعْمَالٍ صَحْنَةٍ / جَبَّارَةٍ
 ۲۔ الْأَعْمَالُ الَّتِي كَانَتْ تَسْتَغْرِقُ سَاعَاتٍ تُؤَدِّي الْيَوْمَ فِي دَقَائِقَ
 ۳۔ لِلْاِكْتِشَافَاتِ الْجَدِيدَةِ وَالْاِخْتِرَاعَاتِ / الْيَوْمَ تُؤَدِّي
 ۴۔ أَعْمَالُ سَاعَاتٍ فِي دَقَائِقَ بِفَضْلِ الْاِكْتِشَافَاتِ الْخ
 ۵۔ يُقَالُ إِنَّ فِي الْقَمَرِ لِعَمْرَاتًا

- ۲۔ فِي كَيْ يَوْمًا يُحْمِكُنِ السَّفَرُ إِلَى الْقَمَرِ
- ۵۔ مُنْذُ كَيْ يَوْمٍ وَالِدُكَ مَرِيضٌ وَمِمَّنْ يَتَدَاوَى
- ۶۔ كَفَّ لِسَانُكَ إِلَّا عَنْ خَيْرٍ۔
- ۷۔ نَجَحَ جَمِيعُ التَّلَامِيذِ عَدَا الْأَعْيَبِ
- ۸۔ إِنَّمَا بَيْتُنِي الْمُعَلِّمُونَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِينَ الَّذِينَ يَجْتَهِدُونَ فِي التَّعَلُّمِ عَلَى الْمُجْتَهِدِينَ مِنَ التَّلَامِيذِ
- ۹۔ أَيْمُكُنِ أَنْ تَمْتَحِنِي الضَّلَالَةَ مِنَ الدُّنْيَا
- ۱۰۔ سَأَلْتُ مُحَمَّدًا إِنْ أَى سَنَةٍ وُلِدْتُ / فَلَمْ يُحَرِّجْ جَوَابًا
- ۱۱۔ قُلْ لِلْحَادِمِ أَنْ يَتَكَبَّرَ لِي عَرَبِيَّةَ الْخَيْلِ
- ۱۲۔ لَا تَكُونُوا كَالْتَّلَامِيذِ الَّذِينَ مَنَعُوا / فَوُتُوا أَوْ قَاتَمُوا فِي اللَّعَبِ
- ۱۳۔ تَا اللَّهُ لَا نُصْرَتَ الَّذِينَ هَاجَرُوا إِيَّاهُمْ لِلْحَقِّ وَصَحَّوْا بِأَنْفُسِهِمْ وَآمَوُا إِلَيْهِمْ۔

ایک طالب علم کا خط اپنے والد کے نام

(دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ)

۱۸ شوال / ۱۳۷۲ھ

میرے والد بزرگوار ہدیہ دعاء و سلام

آپ سے رخصت ہونے کے بعد یہ میرا پہلا خط ہے، شاید آپ سراپا انتظار ہوں گے کہ میں (اس بارے میں) جلد خط روانہ کروں گا کہ میں نے مدرسہ کو کیسا پایا؟ اور کس درجہ اس سے مانوس ہوا؟

لیجئے اب میں بڑی فرحت و مسرت سے اطلاع دیتا ہوں کہ میں نے مدرسہ و
اور اس کے ماحول کو اپنے دہم و خیال سے بڑھ کر حسین پایا۔

ہے اساتذہ! تو وہ سب کے سب مخلص و مہربان ہیں، مجھ سے اس انداز سے
گفتگو کرتے ہیں جیسے والدین اپنی اولاد سے اور طلبہ نے بھی یوں خیر مقدم کیا جیسے
بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

مگر بایں ہمہ میں رنج و اضطراب میں مبتلا ہوں نہ کھانا لطف دیتا ہے
اور نہ ہی چین کی نیند سوتا ہوں۔

اگر میں علم و دین کا متلاشی نہ ہوتا تو آپ کے فراق پر کبھی رضا مند نہ ہوتا اگر
آپ نے علم کی محبت میرے دل میں نہ ڈال دی ہوتی اور اس کے عشق کا بیج میرے
قلب میں نہ بویا ہوتا تو مدرسہ چھوڑ کر فی الفور آپ کے آگے آتا۔ لیکن میں علم الہی دولت
پر جس میں اللہ تعالیٰ نے خیر و بھلائی رکھی ہے، بھالت کو ہرگز ترجیح نہ دوں گا، آپ
اللہ تعالیٰ کے حضور دل کی گہرائیوں سے میرے لئے دُعا فرمائیے کہ وہ میرے دل
کو مضبوط کر دیں اور علم نافع کی دولت سے مجھے نواز دیں۔ آپ کے دستِ اہل کو
بوسہ دے کر اس خط کو ختم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امیدوار ہوں کہ
وہ تادیر آپ کو ہم میں زندہ رکھیں گے اور آپ کی زندگی کے ایام ہمارے لئے
درا ز کر دیں گے۔

میری سرِ ایشقت والدہ کو میری طرف سے پاکیزہ ترین تحفہٴ سلام پیش کر دیجئے
والسلام
آپ کا فرمانبردار بیٹا

بیٹے کے خط کا والد کی طرف سے جواب

عظیم آباد (پٹنہ) (۲۰ شوال ۱۳۴۲ھ)

فرزند عزیز! سلام اللہ ورحمۃ علیک

سلام سنون کے بعد عرض ہے کہ کل شام تمہارا خط مجھے موصول ہوا اور تمہارا خیال بھی درست نکلا کہ ہم لوگ بڑے شوق سے تمہارے خط کا انتظار کر رہے تھے۔ بلاشبہ مجھے اس بات سے بڑی مسرت ہوئی کہ مدرسہ اور مدرسے کا ماحول تمہیں پسند آگیا، باقی تمہاری گھبراہٹ اور وہ قلق و اضطراب جس کا تم نے ذکر کیا تو یہ ایک فطری چیز ہے اس لئے کہ انسان جب اپنا گھر بار اور وطن چھوڑ کر ایسی جگہ منتقل ہوتا ہے، جہاں اس کا کوئی مونس و غمخوار اور دوست نہیں ہوتا تو اس جگہ لازماً وحشت محسوس کرتا ہے۔

پیارے! تمہارا بھی یہی معاملہ ہے کہ جس ماحول میں تم نے نشو و نما پائی، اُسے چھوڑ کر ایسی جگہ منتقل ہوئے جس سے پہلے نامانوس تھے۔ (اس لئے گھبرا گئے) لیکن مجھے امید ہے کہ تم پر زیادہ دن گزرنے نہ پائیں گے کہ اس جگہ سے مانوس ہو جاؤ گے یقیناً تم ایک دانا طالب العلم ہو، علم کی فضیلت سے واقف ہو، اس لئے فی الوقت مزید کچھ لکھنے کی حاجت نہیں اور تمہارا شوق بڑھانے کے لئے وہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کافی ہے جو تم پڑھ چکے کہ فرشتے طالب کے کام پر خوش ہو کر اس کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں، اللہ تعالیٰ علم نافع کو تمہارا مقدر بنائیں اور اس دولت سے تمہیں نواز دیں۔ یہ (تمہارے خط کا جواب) اور میں اللہ تعالیٰ سے طالب دعا ہوں کہ وہ اپنی عنایت و مہربانی سے تمہارا محافظ و نگہبان رہے۔ والسلام (تمہارا والد)

مشق (۱۳۵)

اُكْتُبْ كِتَابًا إِلَى عَمِّكَ وَثَانِيًا إِلَى أُمِّكَ وَثَالِثًا إِلَى أَخِيكَ الصَّغِيرِ
وَادْكُرْ فِي الْأَوَّلِ نَبَدًا مِنْ أَحْوَالِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ اطْلُبْ مَا تَحْتَاجُ

إِلَيْهِ مِنَ اللَّادِيسِ وَالنَّقُودِ وَادْكُرْ فِي الثَّانِي عَطْفَ أَسَاتِدَاتِكَ عَلَيْهِ
وَآخِرُ عَنِ الْكُتُبِ الدَّرْسِيَّةِ الَّتِي تَقْرَأُهَا أَنْتَ فِي الثَّلَاثِ
الْمُرَغِيبِ إِلَى التَّعْلِيمِ وَمَا بَدَأَ لَكَ مِنَ النَّصَحِ -

ترجمہ ایک خط اپنے چچا کے نام تحریر کرو، اور دوسرا خط اپنی والدہ کے
نام اور تیسرا اپنے چھوٹے بھائی کے نام، پہلے خط میں مدرسہ کے
کچھ حالات کا تذکرہ کرو پھر لباس اور رقم کا مطالبہ کرو جن کی تمہیں احتیاج ہے
اور دوسرے خط میں اپنے اُوپر اساتذہ کی شفقت کی تذکرہ کرو اور ان دسی کتابوں
کی اطلاع دو جنہیں پڑھ رہے ہو، تیسرے خط میں تعلیم کی ترغیب ذکر کرو، اور مزید جو
نصیحتیں تمہارے ذہن میں آئیں -

الْكِتَابُ الْأَوَّلُ

إِلَى عَمِّي الشَّفِيقِ (صَلَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى)

سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ

بَعْدًا إِهْدَاءِ التَّحِيَّةِ الْمَسْنُونَةِ !

طَالَمَا أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَيْ جَنَابِكَ مَكْتُوبًا أَفْصِلُ فِيهِ
أَوْضَاعِي التَّعْلِيمِيَّةَ لَكِنْ لَمْ أَتْ أَشْغَالِي الدَّرْسِيَّةُ تَتَحَوَّلُ
بَيْنِي وَبَيْنَ أُمْنِيَّتِي إِلَى أَنْ أُتِيحَتْ لِي هُنَيْهَاتٌ فِي الْمَرْيَعِ
الْآخِرِينَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَغْتَسَمْتُهَا لِمَخَاطَبَتِكَ - فَهَآ أَنَا أَنْتِكَ
بِكُلِّ حُبٍّ وَسُرُورٍ أَنِّي مُكَبِّتٌ عَلَى حُصُولِ الْعِلْمِ هَادِيًا
مُنْعَزِلًا - وَمِنْ حُسْنِ حَقْلِي أَنِّي اِسْتَسَبْتُ إِلَى مَدْرَسَةِ
إِمْتَاذَتْ مِنْ كِبَرِ الْمَدَارِسِ بِمُدِيرِهَا الْخَيْرِ الْبَارِعِ

وَمُعَلِّمِيهَا النَّوَائِجَ الْمُحَنِّكِينَ وَعَمَلَتَهَا الْمُؤْتَمِنِينَ فَهِيَ
جَامِعَةٌ بَيْنَ جَمَالِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ وَمِنَ النَّبَاءِ السَّارِّ
لَكَ إِنِّي أَكْمَلْتُ الْجُزْءَ الْأَوَّلَ مِنْ مُعَلِّمِ الْأَنْشَاءِ فَقَدَرْتُ بِهِ
عَلَى التَّكَلُّمِ بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْكِتَابَةِ بِهَا إِلَى حَدِّ التَّعْيِيرِ
عَمَّا فِي ضَيْقِي

فَعَبَسًا مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْعَرَبِيَّةَ مِنْ أَصْعَبِ اللُّغَاتِ لَا
يُمْكِنُ تَحْصِيلُهَا - فَهَذَا الْكِتَابُ مَعَ وَجَازَتِهِ خَطًّا
فَكَرَرْتُ هَذِهِ وَجَرَّأَنِي عَلَى أَنْ أَتَّخِذَ كُلَّ امْرِئٍ حَامِلٍ
لِهَذَا الْقَهْرِ الْحَاطِئِ - وَهَذِهِ الْجِدَارَةُ لِأَدْخُلَ لِشَخْصِيَّتِي
فِيهَا بَلْ هِيَ مِنْ مَيِّزَاتِ مَدْرَسَتِنَا أَيْضًا حِينَ ضُمَّتْ إِلَى
مَنْهَجِهَا التَّعْلِيمِيِّ كُتِبَ هَامَةٌ مِنْ مَنَهِجِ نَدَاةِ الْعُلَمَاءِ
بِكُمْثُو - وَبَقِيَّةُ الْحَدِيثِ أَجْلَاهُ إِلَى الْإِجَازَاتِ السَّنَوِيَّةِ
فَأَشْرَفْتُ بِزِيَارَتِكَ إِشْنَاءَ هَذِهِ الْفِتْرَةِ وَأَعْرِضُ عَلَيْكَ
بَقِيَّةَ الْأَحْوَالِ

عَبَّي الْكَرِيمِ ! إِنْ لِي حَاجَةٌ مَاسَّةٌ إِلَى التَّقْوَدِ لِشَرَاءِ بَعْضِ
الْأَدَوَاتِ الدَّرَسِيَّةِ وَأَنْزَعْتُ أَيَّامَ الْبَرْدِ أَيْضًا فَحُسُنُ
صَنِيعِكَ يَحْمِلُنِي عَلَى أَنْ أَكَلِّفَكَ بِإِمْرَسَالِ التَّقْوَدِ وَالْمَلَايِسِ
الصُّوفِيَّةِ وَالْجَمُورِ بَيْنَ بَآوَلِ الْفُرْصَةِ فَالْمُؤَمَّلُ مِنْ
فَضِيلَتِكَ أَنْ تُشَرِّفَ عَرِيضَتِي بِالْقُبُولِ وَلَا تَشْغُرْ فِي
دُعَائِكَ الْمُسْتَجَابِ - وَالسَّلَامُ (ابْنُ أَخِيكَ الْمُطِيعُ)
(أَسَامَةُ اسْلَمَ ٢١ / ٣ / ١٢١٢ هـ)

ترجمہ (پہلا خط)

اپنے شفیع چچا کے نام (اللہ انہیں اپنی حفاظت میں رکھے)
سلام اللہ علیک ورحمتہ

سلام سنون کا تحفہ پیش کرنے کے بعد (عرض گزار ہوں کہ) بارہ ماہ میں نے ارادہ کیا کہ اپنے تعلیمی احوال سے متعلق ایک مفصل خط آپ کی خدمت میں روانہ کروں مگر تعلیمی مشاغل ہمیشہ اس آرزو میں حائل بنتے رہے تاہم رات کے آخری حصے میں کچھ گھڑیاں میسر آگئیں جنہیں آپ سے مخاطب ہونے کیلئے غنیمت جانا۔
تو لیجئے پورے سرور و شادمانی سے آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ یکسو ہو کر پوری دل جمعی سے میں حصول علم میں مشغول ہوں۔ اور یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں نے ایسے مدرسہ میں داخلہ لیا جو اپنے ماہر و باکمال مہتمم، فاضل و تجربہ کار اساتذہ اور دیانت دار عملہ کے ناطے تمام مدارس سے ممتاز ہے۔ یہ مدرسہ حسن ظاہر و باطن کا جامع ہے۔

اور آپ کو خوش خبری ہو کہ میں نے معلم الانشاء کا پہلا حصہ مکمل پڑھ لیا ہے جس سے میں اپنے مافی الضمیر کے اظہار کی حد تک عربی زبان بولنے لکھنے پر قادر ہو گیا۔

میں تو فضول یہ گمان رکھتا تھا کہ عربی زبان مشکل ترین زبان ہے جس کا حصول ممکن نہیں لیکن اس کتاب نے اپنے اختصار کے باوجود میری اس سوچ کو غلط ثابت کر دکھایا اور مجھے یہ جرأت بخشی کہ اس قسم کے غلط فہمی کے شکار ہر انسان کو چیلنج کروں اور اس استعداد و لیاقت میں بھی میری ذات کا کچھ دخل نہیں بلکہ یہ بھی ہمارے مدرسہ کے امتیازی خصوصیات میں سے ہے کہ اس کے تعلیمی نصاب

میں ندوۃ العلماء لکھنؤ کے نصاب میں سے چند اہم کتابیں شامل کی گئیں۔
بقیہ گفتگو کو سالانہ چھٹیوں پر اٹھا رکھتا ہوں اور اس دوران آپ کی زیارت
سے مشرف ہوں گا اور بقیہ احوال عرض کروں گا۔

محترم چچا جان! مجھے بعض درسی اشیاء کی خریداری کے لئے اسی وقت رقم کی
شدید ضرورت ہے۔ نیز سردی کے ایام سر پہ آ گئے، اسلئے آپ کا حسن سلوک
اس (جراث) پر آمادہ کر رہا ہے کہ آپ کو زحمت دوں کہ اولین فرصت میں
رقم آونی کپڑے اور جراثیں ارسال کیجئے۔ آنجناب سے امید کی جاتی ہے کہ میری
درخواست کو شرف قبول بخشیں گے، اپنی مقبول دائیں میں مجھے فراموش نہ کیجئے۔
(والسلام) آپ کا فرمانبردار بھتیجا :

اسامہ اسلم (۲۱ ربیع الاول ۱۴۱۴ھ)

(الکتاب الثانی) (دوسرا خط)

أُمِّي الْحَنُونُ (أَطَالَ اللَّهُ حَيَاتَكَ)

(السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)

لَعَلَّكَ كَثِيبَةً إِذْ كُنْتُ كَتَبْتُ إِلَيْكَ فِي الْخَطَابِ السَّالِفِ أَتَى
مَدُنًا غَادَرْتُ بَيْتِي إِلَى الْمَدَارِسَةِ فَوَادَيْ فَارِعَ لَا يَهْمُنَالِي طَعَامٌ
وَلَا شَرَابٌ فَأَتَيْتُهُ طَائِرَ الْقَلْبِ : لَكِنْ مَا مَضَى عَلَى هَذِهِ الْحَالَةِ
أُسَيِّعُ أَنْ رَبَّطَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى قَلْبِي وَحَالَفَنِي فَضْلُهُ فَسَرَعَانِ مَا
انْضَمَمْتُ إِلَى صَفِّ الزُّمَلَاءِ وَطَفِقتُ أَشَارِكُهُمْ فِي جَمِيعِ
الدُّرُوسِ بِالْإِلْتِزَامِ -

وَفَضْلُهُ ظَهَرَ بِصُورَةِ الْأَسَاتِيدَةِ الْأَفَاضِلِ الَّذِينَ يَعْتَنُونَ
بِالْإِسْلَامِ بِإِعْتِنَاءِ الْأَبَاءِ بِالْأَوْلَادِ فَيَبْدُلُونَ أَقْصَى جُهودِهِمْ
فِي تَهْدِيَةِ النَّاشِئِينَ وَتَثْقِيفِهِمْ فَلِلَّهِ دَرُّهُمْ حِينَ أَخَذُوا
بِيَدِي وَشَجَّعُونِي فِي مَوْقِعِ حَرْجِ فَبِعَنَائَتِهِمْ لَا يُمْنِي جَوْ
الْمَدَارِسَةِ جَوْ الْعِلْمِ وَالْعَمَلِ وَتَقَلَّبَ شَرَحِي فَرَحًا
فَالآنَ صَمَّمْتُ عَلَى أَنْ أَسْتَمِرَّ فِي تَحْصِيلِ الْعِلْمِ حَتَّى
أَخْرَجَ مِنْ مَعْهَدِ التَّعْلِيمِ وَأَقِفَ حَيَاتِي عَلَى خِدْمَةِ
الدِّينِ الْقَوِيمِ
وَالْكِتَابِ الَّتِي تَحْتَ الدَّرْسِ كُلِّهَا هَامَّةٌ أَسَاسِيَّةٌ
فَهَا هِيَ أَسْمَاؤُهَا

كُنْزُ الدَّقَائِقِ لِلْإِمَامِ أَبِي الْبَرَكَاتِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَحْمَدَ
النَّسَفِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى - أُمُّوْلُ الشَّاشِيِّ لِأَبِي إِبْرَاهِيمَ اسْحَقَ
الشَّاشِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : كَافِيَةُ ابْنِ الْحَاجِبِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى
شَرْحُ التَّهْذِيبِ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ يَزِيدِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى :
نَفْحَةُ الْعَرَبِ لِمَوْلَانَا اعْزَازِ عَلَى الدِّيُوبَنْدِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ
تَعَالَى . الْجُزْءُ الثَّانِي مِنْ مُعَلِّمِ الْإِنْشَاءِ لِمَوْلَانَا عَبْدُ الْمَاجِدِ
التَّدَوِيِّ وَعِلَاوَةً عَلَى هَذِهِ الدُّرُوسِ نَقَرْتُ تَرْجَمَةَ الْأَجْزَاءِ
الْعَشْرَةِ الْآخِرَةِ مِنَ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ وَعَدَدًا مَلْحُوظًا
مِنْ أَحَادِيثِ رِيَاضِ الصَّالِحِينَ لِلْإِمَامِ أَبِي زَكْرِيَّا التَّوَوِيِّ
رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : فَأَرْجُوا مِنْ أُمِّي الشَّفِيقَةِ عَنْ اسْتِحْقَاقِ
أَنْ تُدَيِّمَ ذِكْرِي فِي دَعَوَاتِهَا الْيَوْمِيَّةِ عَامَّةً وَفِي دَعَائِجِ

اللَّيْلِ الْآخِرِ خَاصَّةً وَفِي الْخِتَامِ قَدَمِي أَطْيَبَ السَّلَامَاتِ
عَلَى جَمِيعِ الْأَخْوَانِ وَالْأَخَوَاتِ - وَالسَّلَامُ
وَلَدَكَ الْبَارِ : محمد ابراہیم (۲۳/۳/۱۴۱۲ھ)

ترجمہ (دوسرا خط)

سدا پاشفت والدہ (اللہ آپکی عمر دراز فرمائے)

(السلام علیکم ورحمۃ اللہ)

شاید آپ کبیدہ خاطر ہیں کہ میں نے گزشتہ خط میں آپکو لکھا تھا کہ جب میں گھر پہنچا
کہ مدرسہ آیا ہوں، میرا دل بیقرار ہے نہ کھانے کی کوئی چیز خوشگوار لگتی ہے نہ پینے کی،
بس پریشان خاطر آوارہ پھر رہا ہوں، مگر اس کیفیت پر ہفتہ بھی نہ گزرنے پایا تھا۔
کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو تنہا لیا اور اس کے فضل و کرم نے دستگیری کی اور
بہت جلد میں طلباء کی جماعت شامل ہو گیا اور ان کے ساتھ تمام اسباق میں پابندی
سے شرکت کرنے لگا۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل احسان ان بزرگ اساتذہ کی صورت
میں ظہور پذیر ہوا جو طلباء پر والدین کی سی شفقت کرتے ہیں اور اپنی تمام تر کوشش
نوخیز طلباء کی تہذیب و تربیت پر صرف کرتے ہیں، ان کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے
ہے کہ انہوں نے کہا کہ ایک نازک وقت میں میرا ہاتھ تھا نا اور مجھے حوصلہ دیا،
انہی کی عنایت سے مدرسہ کا ماحول جو علم و عمل کا ماحول ہے، مجھے راس آیا او
میری پریشانی شادمانی میں بدل گئی۔ اب میں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ تحصیل علم
میں مسلسل لگا رہوں گا حتیٰ کہ مرکز علم سے فراغت پا کر اپنی زندگی کو دین حنیف
کی خدمت پر وقف کر دوں۔

اور کتابیں جو زیر درس ہیں سب کی سب اہم ترین اور بنیادی کتابیں

ہیں۔ لیجئے ان کے نام :-

کنز الدقائق : تالیف امام ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی رحمہ اصول الشاشی
تالیف امام ابو ابراہیم اسحق الشاشی رحمہ۔ کافیتہ : تالیف : امام ابن حاجب، شرح
الہندیب : تالیف : شیخ عبد اللہ بن حسین یزدی رحمہ۔ نفحۃ العرب : تالیف :
مولانا اعزاز علی صاحب دیوبندی رحمہ۔ معلم الانشاء جزء ثانی : تالیف : مولانا
عبد الماجد ندوی رحمہ۔ اور ان اسباق کے علاوہ ہم قرآن حکیم کے آخری دس پاروں
کا ترجمہ اور ریاض الصالحین (تالیف امام ابو زکریا نووی رحمہ) کی احادیث کی ایک بڑی
تعداد بھی پڑھتے ہیں، میں اپنی مہربان والدہ سے بجا طور پر امید رکھتا ہوں کہ مجھے
اپنی روزمرہ کی دعاؤں میں عموماً اور دعاؤ آخر شب میں خصوصاً یاد رکھیں گی،
اور آخر میں میرے تمام بھائی بہنوں کو پاکیزہ ترین تسلیات (کا تحفہ) پیش
کر دیجئے۔
(آپ کا حکم دار بیٹا)

محمد ابراہیم (۲۳ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ)

الکتاب الثالث (تیسرا خط)

اَخِي الْحَبِيبُ أَحَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَى فِي الدَّارَيْنِ
(سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَبِحَسَنَتِهِ)

عَوَاطِفُ الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ بَيْنَنَا غَيْرُ حَافِيَةٍ عَلَيَّ
أَحَدٍ وَلَا شَكَّ إِنِّي أَنَا بِكَ خَاصَّةً أَكْثَرُ مِنْ جَمِيعِ
الْأَخْوَانِ لَكِنْ مَعَ ذَلِكَ كُلِّهِ لَسْتُ بِرَاضٍ عَنْ وَضْعِكَ
الرَّاهِنِ فَأَنَا لَا أَشْكُرُكَ لِتَعْلَمُوا بَلِّ لِلتَّائِيهِ الْكَثْرَانِ

لِلتَّعَلُّبِ فَحَالُكَ هَذَا يُقْلِقُنِي وَيُقِصُّ عَلَى الْمُصْجَعِ لَيْتَكَ
عَلِمْتَ أَنَّ هَذَا السُّلُوكَ لَا يُجْدِيكَ فِي الْمُسْتَقْبَلِ شَيْئًا
سِوَى الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ وَلَا يُمَكِّنُ لِي أَنْ أَنْصَحَ لَكَ
أَحْسَنَ وَأَوْجَزَ مِمَّا أَنْصَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رَجُلًا : اِعْتَمِرْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسِ شَبَابِكَ قَبْلَ هَرَمِكَ
وَمِصْحَتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَاغَكَ
قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ (مستدرك مالم ۳۲۳ ج ۳)

فَخَطَاءٌ مَا تَنْفَاءُ لُإِبْنِكَ سَتَقُونُ فِي مَرَامِكَ بِهِذَا
السَّيْرِ الْبَطِيءِ أَمَا سَمِعْتَ « أَنَّ الْعِلْمَ لَا يُعْطِيكَ بَعْضَهُ حَتَّى
تُعْطِيَهُ كُلُّكَ » وَمَنْ طَلَبَ عَظِيمًا خَاطَرَ بِعَظِيمٍ . فَأَيَّاكَ أُخِي
الْكُسْلَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّهُمَا عَدُوَانِ لِدَاوُدَ إِنْ بَطِرِيَّتِي الْعِلْمُ
فَحَذَّرَ عَنْهُمَا وَاخْتَرَاكَ هَذَا الْمَقَالُ بِنُصْحِ الْأَمَامِ وَكِيعِ
بْنِ الْجَدْرَجِ لِتَلْمِيذِهِ الرَّشِيدِ أَبِي إِدْرِيسَ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُمَا
اللَّهُ تَعَالَى رَاجِيًا مِنْكَ أَنْ تَجْعَلَهُ نَصَبَ عَيْنِيكَ يَقُولُ الْأَمَامُ
الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى : هـ

شَكَوْتُ إِلَى وَكِيعِ سَوْءَ حِفْظِي فَأَوْصَانِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي
إِنَّ الْعِلْمَ نُورٌ مِّنَ اللَّهِ وَنُورُ اللَّهِ لَا يُعْطَى لِمَا مِئ
وَالسَّلَامُ (اخوك المخلص)

(عبد الفتاح : ۲۴ / ۳ / ۱۴۱۲ هـ)

برادر عزیز (اللہ دارين میں تمہیں محبوب رکھے)

(سلام اللہ علیک ورحمتہ)

ترجمہ (تیسرا خط)

ہمارے دلوں میں محبت و خیر سگالی کے جو جذبات پائے جاتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ میں تمام بھائیوں میں سب سے زیادہ تم سے انس رکھتا ہوں۔ لیکن باین ہمہ تمھاری موجودہ حالت سے میں خوش نہیں اس لئے کہ تمھیں تعلیم بلکہ دین داری کی بھی ایسی پرواہ نہیں جیسی پرواہ کھیل کود کی ہے۔

تمھاری یہ کیفیت مجھے آزر دہ دل اور بے چین رکھتی ہے، کاش کہ تمھیں معلوم ہو جائے کہ تمھارا یہ چال چلن تمھیں مستقبل میں پھٹنے اور پشیمانی کے سوا کوئی فائدہ نہ دے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جو نصیحت ارشاد فرمائی ہیں اس سے عمدہ اور مختصر نصیحت تمھیں نہیں کر سکتا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں کی آمد سے پہلے غنیمت تصور کرو، اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، صحت کو بیماری سے پہلے، مالداری کو تنگدستی سے پہلے، فراغت کو مشغول ہونے سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے (متدرک، حاکم) تم غلط طور پر اس خوش فہمی کا شکار ہو کہ اس سست رفتاری سے تم اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کر لو گے کیا تم نے سنا نہیں کہ :-

”علم اپنا تھوڑا سا حصہ بھی تمھارے حوالے نہ کریگا تا آنکہ تم اپنا سب کچھ اسکے سپرد نہ کر دو“

”اور جو کسی بڑی چیز کا طلبگار ہو گا وہ بڑے خطرے کا سامنا کریگا“ (یعنی عظیم مقصد کے لئے عظیم قربانی درکار ہے)

میرے پیارے بھائی: کاہلی اور معصیت سے دور بھاگو کہ یہ دونوں راہ علم کے بدترین دشمن ہیں لہذا ان سے بچ کر رہو۔

میں اپنی اس بات کو امام وکیع بن الجراحؒ کی اس نصیحت پر ختم کرتا ہوں جو انہوں نے اپنے شاگرد رشید امام ابو ادریس شافعیؒ کو فرمائی، تم سے یہ امید رکھتے ہوئے کہ اُسے اپنا نصیب العین بنا لو گے، حضرت امام شافعیؒ فرماتے ہیں۔

"میں نے (اپنے استاد امام) وکیع بن الجراحؒ کی خدمت میں حافظہ کی کمزوری کی شکایت کی تو انہوں نے مجھے معاصی کو ترک کرنے کی نصیحت فرمائی، اس لئے کہ علم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نور ہے اور اللہ تعالیٰ کا نور نافرمان (گنہگار) کو نہیں دیا جاتا۔ والسلام

تمہارا مخلص بھائی
عَبْدُ الْفَتَّاحِ

۲۴ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ